

مُجَرَّبَاتِ بُنُورِی

مُحَدِّث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ
اور اُن کے والد حضرت مولانا سید محمد زکریا بنوری رحمۃ اللہ علیہ
کے طب حکمت کے مُجَرَّب نسخوں کا نادر مجموعہ

جمع و ترتیب

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ رحمۃ اللہ علیہ فقیہ شہید رحمۃ اللہ علیہ

مُجَرَّبَاتِ بُنُورِی

مُحَدَّث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ
اور اُن کے والد حضرت مولانا سید محمد زکریا بنوری رحمۃ اللہ علیہ
کے طِبِّ حکمت کے مُجَرَّب نسخوں کا نادر مجموعہ

جمع و ترتیب

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار شہید رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ بینات

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
51	مقدمہ
54	پیش لفظ
57	امراض راس و اعصاب
57	صداع (درد سر)
57	سنوف برائے درد سر
57	تغیرات
58	اکسیر درد سر ہر قسم مجرب اور آزمودہ
58	لیپ برائے درد سر بار دیا درد سر کہ در موسم سرد باشد مجرب است
58	ضماد درد سر
59	طلاء درد سر وغیرہ
59	درد سر
59	ضماد برائے درد ہر قسم
59	برائے صداع روشن دماغ
59	برائے درد سر
59	برائے درد سر ہر قسم
60	شقیقہ (آدھے سر کا درد)
60	درد شقیقہ کے لیے تیر بہدف
60	سرمہ برائے درد اعصاب و شقیقہ
60	درد شقیقہ، شقیقہ انفس، بیاض چشم

61	ناس نافع در دسرو شقیقہ
61	”ناس“ نسوار
61	شقیقہ
61	برائے شقیقہ و عصابہ و صدراع (از مولانا پیر ہاشم جان مجددی)
61	برائے شقیقہ
61	اکسیر عصابہ و شقیقہ
62	قطر برائے شقیقہ مجربات نادرہ، حکیم محمد قاسم صاحب
62	سعود شقیقہ
62	ایضاً قطور
62	ایضاً بخور
63	ضعف دماغ
63	تقویت حافظہ
63	نسیان
63	سٹوف کبریت
63	نسیان
63	اطریفل اسٹونودوس
64	خمیرہ (مجرہ حکیم الامت مولانا شرف علی تھانوی)
64	ضعف دماغ
64	اکسیر دماغ
65	حب اذراقی
65	سٹوف مقوی دماغ
65	نسق الہامی برائے ذہن کشائی (از حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتوی قدس سرہ)
66	اکسیر دماغ (عطیہ حکیم محمد قاسم صاحب چچی سورت رانی تالاب)
66	حریرہ پادام

66	غیر ہوا دام
66	نسۂ مقوی و مانع مزمل لسیان (از بیاض حضرت مولانا مفتی مہدی حسن صاحب شاہجہاں پوری)
67	مقوی و مانع (از حکیم اجل خان (مرحوم) توسط مولانا حکیم محمد احمد صاحب نور جوی زیت مکارمہ)
67	مقوی و مانع وغیرہ
67	مقوی و مانع
67	مقوی و مانع (از حضرت مولانا رشید احمد قدس سرہ، مندرجہ مکاتیب رشیدیہ، ص ۲۹)
67	مقوی و مانع و اعصاب
67	نسۂ طوائف و بلادر، برائے تقویت اعصاب وغیرہ و اوجاع (عطیہ جناب محمد قاسم صاحب چچی)
68	برائے جنون (از والد ماجد رحمہ اللہ)
68	"سہر" بے خوابی
68	گنج اور بقاء خشک
68	گنج تر
69	بقا یعنی سرکی خشکی (از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب)
69	برائے گنج
69	بال اگانے کا نسۂ (حکیم مولوی محمد فضل اللہ رامپوری)
69	ایضاً، (از حکیم کلیل احمد قریشی)
70	زکام و نزلہ
70	تریاق نزلہ
70	اکسیر نزلہ و زکام
70	زکام
70	نسوار نزلہ
71	نسوار نزلہ و شقیقہ وغیرہ
71	حب تریاق شفاء
71	اکسیر نفوخ نزلہ

71	زکام و نزلہ (زکام و نزلہ بارد و حار و تقویت دماغ) (از حکیم محمد قاسم سورت)
72	حب نزلہ و زکام و کھانسی
72	حب قولاد و منبری
72	نسختہ نزلہ و پائے (انفلوینزا)
72	صرع
72	مجموع صرع اسراری
72	صرع
73	صرع
73	حب جند
73	ام الصبیان
73	ام الصبیان
73	شری
74	شری
74	برائے مصروع آزمودہ ہے
75	فالج اور لقوہ
75	فالج اور دردم معده
75	لقوہ
75	لقوہ و فالج و اختناق
75	اختناق و صرع اطفال
76	مالینویا
76	کرم دماغ
77	امراض چشم
77	رمد (آشوب چشم، آنکھ آنا)
77	اکسیر رمد چشم

77	دوا درد
77	شدت درد
77	درد
77	درد
78	آشوب چشم کے لئے اکسیری نسخہ (ہتھیلی میں سرسوں)
78	سرخی چشم (پانی جانا)
78	برائے درد و کھیل (رو ہے) و سرخی چشم
78	دوا درد، آشوب چشم، سرخی زخم، درد، رو ہے
79	برائے آشوب چشم (سرخی وغیرہ بے حد مفید مجرب) عطیہ حکیم مولانا محمد حسن وحدی صاحب
79	برائے آشوب چشم (سرخی وغیرہ)
79	برائے سرخی چشم
79	برائے آشوب چشم (عطیہ جناب حکیم نظام الدین صاحب عثمانی)
79	اکسیر جرب الا جفان (از ایڈیٹر)
79	جرب الا جفان یعنی نگرہ چشم
80	جرب الا جفان
80	خارش
80	دمعہ یا ڈھلکھ
80	دمعہ
80	سبل
80	اندھراتا
81	پھولا چشم
81	پھولا چشم
81	دوائی پھولا، جالا
81	شقیقہ اعمین

81	قروح چشم (حکیم عبدالعزیز صاحب، نگرور)
82	دوا پھلی
82	روہوں کا کامیاب علاج
82	پرانے نگروں اور جملہ امراض چشم
82	اکسیر مغل چشم
82	ضماد برائے ورم
83	شیاف برائے جملہ امراض چشم (مجر بہ عطیہ محبی حکیم مولوی عظمت اللہ سیالوی)
83	حدقہ یا شقیقہ العین
83	سرمہ سفید برائے جرب الا جفان (نگرے)
83	برائے وحند
84	ناصور چشم
84	سرمہ
84	سقوط شیخ الوقت برائے تقویت البصر
84	سرمہ عجیب
84	سرمہ بنظیر
85	سرمہ لا جواب جملہ امراض چشم
85	سرمہ عجیب النفع
85	سرمہ مقوی البصر
85	سرمہ محافظ البصر
86	سرمہ (ہدیہ جناب حکیم مولانا محمد ہاشم جان مہر دئی)
86	سرمہ (ہدیہ مولانا بدر عالم صاحب)
87	امراض اذن (کان کی بیماری)
87	درد گوش، غصہ ہو یا سوزش اور شور سے
87	برائے درد کان جادو اثر

87	برائے وجع الاذن و بہرا پن
87	سیلان الاذن
88	قرحہ گوش
88	امراض اذن، وجع الاذن
88	کرم گوش
89	امراض انف
89	رعاف (تکسیر)
89	تکسیر
89	دافع تکسیر
89	اکسیر رعاف
89	اکسیر نفث الدم
89	اکسیر الدم
90	قروح الانف
90	اکسیر تکسیر
90	دیگر از حکیم محمد قاسم صاحب سورتی
91	امراض فم و دندان
91	قلع فم (منہ آنا) و ثبور دہن
91	برائے درد دندان
91	برائے درد دندان و کرم آن
91	”لو تھوڑا پ“ درد دندان کی بے خطا دوا
91	دردواڑھ
92	درد دندان
92	درد دانت از کرم
92	سنون پائیریا (قروح لثہ)

92	لشہ دامیہ (مسوزھوں سے خون آنا)
93	گوشت خورہ (نہایت مجرب)
93	سنون عجیب الفعل
93	منجن
93	گوشت خورہ
93	سنون مقوی محلی
94	سنون
94	سفوف مجوزہ راقم
94	سنون
95	سنون
95	سنون (ہدیہ حکیم مولانا محمد صادق صاحب کراچی)
95	محلی دندان
96	امراضِ خلق
96	ختازیر (کنٹھ مالا)
96	مرہم ختازیری
96	مرہم اکسیر ختازیر یعنی کنٹھ مالا
96	ختازیر
97	ختازیر
97	اکسیر ختازیر
97	ختازیر
97	اکسیر ختازیر
98	ختازیر
98	برائے ختازیر
99	برائے ختازیر
99	

99	اکسیر خزانہ
99	سوزش حلق
99	شیر حلق
99	گٹے کا دھونا
100	عکس الصوت (آواز کا پیلو جانا)
100	عکس الصوت
100	اکسیر خزانہ
100	اکسیر خزانہ
100	خزانہ بلغمی و ذبحہ (ورم لوز تین)
100	قلاع
101	سوراش در تالو (حلق)
101	قلاع
101	سرفہ سیاہ
101	کالی کھانسی
101	سرفہ کھنہ
102	سرفہ تر
102	حب سرفہ
102	سعال
102	اکسیر سعال
102	سعال قدیم
102	حب سعال و شیق بلغمی
103	کھانسی دق
103	تریاق کھانسی
103	حب سرفہ برائے خشک وتر

103	برائے ساری شہید و ذوال عار و ہار و دوسل
103	برائے ساری و قسم
104	ساری و غلبہ
104	بر قسم کی کھائی کے لیے
104	دو ساری قدیم
104	دفعہ ساری و قسم و قسم
104	ساری کے لیے
104	سب ساری
105	ساری و دفعہ و دفعہ و دفعہ و دفعہ
105	تدوین و تدوین
105	شوق و شوق
105	شوق و شوق
105	شوق و شوق
105	شوق و شوق
105	شوق و شوق
106	شوق و شوق
106	برائے شوق و شوق
106	برائے شوق و شوق
106	برائے شوق و شوق
106	شوق و شوق
106	شوق و شوق
106	شوق و شوق
106	شوق و شوق
107	شوق و شوق
107	شوق و شوق
107	شوق و شوق

107	ضیق انفس
107	ضیق انفس
107	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
108	ضیق انفس
109	ضیق انفس
109	اکسیر ضیق انفس
109	دمہ و ضیق
109	لدغ عقرّب، ضیق، سعال
109	دمہ، سرسام، بے خوابی
109	دمہ
110	دمہ بلغمی
110	دمہ بلغمی
110	دمہ بلغمی
111	حب دمہ
111	لعوق بزرگستان
111	تدبیر ہڑتال
111	تدبیر ہڑتال

111	اکسیر ذات الجنب والصدر والریہ وزکام
112	مفرج ظلم و مقوی معدہ و ریہ
112	دوائے عطاس
112	سل ووق
112	وق و سل
112	تدحی طلاء
113	دواء سل ووق از اسرار
113	ذات الجنب سل
113	ضما و برائے ذات الجنب
113	درو پشت
113	قیر و ملی برائے درو ذات الجنب
114	ضما و برائے ذات الجنب
115	امراض قلب
115	ضعف قلب و اختلاج
115	اختلاج قلب
115	خفقان
115	خفقان، دواء خفقان از اسرار
115	مفرج و مقوی قلب
116	برائے وجع القلب و اختلاج
116	برائے اختلاج قلب و اختناق الرم
116	وجع القواد
116	اکسیر وجع القواد
117	امراض بطن
117	ضعف معدہ
117	اکسیر ضعف معدہ

117	اکسیر معدہ، ہاضم، وافع ریاح
117	مقوی معدہ
117	اکسیر معدہ
117	اکسیر ضعف معدہ و ہضم
118	تریاق معدہ
118	سود ہضم
118	سود ہضم
118	حب کبریت ہاضم
118	اکسیر امراض معدہ۔ (عطیہ حضرت والد صاحب)
119	اخراج بلغم و تقویت معدہ و ریہ کے لیے
119	مقوی معدہ و ہاضم و مشتی طعام (از معمولات والد ماجد)
119	برائے تقویت معدہ بے عدیل (از جناب الہی بخش صاحب گھونگی سندھ)
119	سفوف ساق ہاضم
120	قے بوجہ مسہل
120	اکسیر متہی و قے
120	قے بند کرنا
120	ہیضہ و کالرا
120	اکسیر ہیضہ
121	اکسیر ہیضہ
121	اکسیر ہیضہ
121	حب ہیضہ
121	حب ہیضہ
122	ہیضہ کے لئے عجیب دوا
122	سلفوف فواق (پھکی)

122	فواق (پھکی)
122	فواق میسی (پھکی)
122	برائے فواق
122	درد فم معدہ
123	کوتاہی و درد فم معدہ
123	سٹوف برق برائے درد معدہ
123	سٹوف نمک
123	نمک سلیمانی کا مختصر نسخہ
124	سٹوف آحمر برائے تمام امراض معدہ
124	دافع باؤ گولہ
124	باؤ گولہ و وجع فم معدہ و درد شکم و نفخ آں
125	حب باؤ گولہ
125	برائے درد معدہ و فم معدہ
125	برائے ازالہ ریاح و ازالہ عظم بطن
125	برائے ہضم و وجع معدہ و ازالہ ریاح و دفع برودت معدہ و کل امراض معدہ
125	برائے عوارض قتل بطن و سوء ہضم و غیرہ (ازوالہ صاحب)
126	حب فضل رحمانی، حافظ صحت جسمانی و برائے کل امراض معدہ
126	پیغام شفاء (کل امراض معدہ کے لئے نہایت مفید ہے)
126	برائے تغیر
126	برائے حب القرع (از عطیہ حکیم عبداللہ شاہ صاحب نیروبی، مدینہ منورہ ۱۳۷۰ھ)
127	برائے حب القرع
127	سوزش دست و پا
128	امراض جگر
128	درم کبد (جگر)

128	حب کبد نوشادری
128	اکسیر جگر
129	عقلم کبد
129	اکسیر جگر
129	محلل اور ام
129	تحلیل اور ام
130	یرقان
130	سٹوف راوند برائے یرقان وغیرہ
131	یرقان
131	استقام
131	زعفران الحدید
132	امراض طحال (تلی)
132	صلابت طحال و درد جگر
132	سٹوف خردل برائے صلابت طحال
132	عقلم طحال
132	اکسیر عقیم طحال و عقلم جگر و اشتہائے طعام
132	دواء طحال
133	طحال
133	حبوب طحال
133	اکسیر طحال
133	عقلم طحال
133	طحال
133	اکسیر طحال
134	خارجی استعمال کے لئے شہاد کا نسخہ

134	وقع الطمر
134	وقع الطمر
134	اکسیر درد کمر
134	وقع الطمر لکڑی وغیرہ
135	امراض امعاء (آنتوں کی بیماریاں)
135	زحیر صادق (مکھن) سنگرہنی وغیرہ
135	مکھن
136	مکھن اور اسہال کہنے کے لیے مجرب بشرط یہ کہ سڑو نہ ہوں
136	مسب مکھن
136	اکسیر مکھن
136	عرق اکسیر مکھن
137	اکسیر مکھن
137	اکسیر مکھن
137	اسہال موسمی، زحیر صادق، مقص سنگرہنی، اسہال معدی
137	زحیر صادق
137	زحیر صادق و کاذب
137	مسب مکھن
137	مسب زحیر صادق
138	مسب مکھن
138	شولی مکھن
138	زحیر صادق و امعاء
138	سٹوف مطہر برائے زحیر
138	سٹوف مطہر برائے زحیر و تقویت قلب
139	دافع مکھن زن عاملہ
139	

139	اسہال مزمن
139	اسہال و سکر بتنی
140	اسہال (دست)
140	برائے اسہال و دوری
140	بچوں کا اسہال
140	سفوف بندش اسہال
140	اسہال
140	ذرب، خلع، سکر بتنی، ہیضہ
141	سکر بتنی و ذرب
141	اکسیر سکر بتنی
141	قباض، دافع اسہال
141	قبض دائمی
141	قبض دائمی
141	قبض دائمی
142	قبض بواسیری
142	قبض کشا، بے ضرر نسخہ مسہل
142	برائے قبض بواسیری
142	گولیاں قبض کشا دافع درد شکم
143	قویج
143	قویج
143	قویج لہکی
143	تریاق قویج
143	جواریش مختصر منقی معده و دافع فضلات و مفتوح سده و قویج
143	حب ملیم چھوٹوں کے لیے
143	

143	کرم حکم و کدودان و کرم خورد
144	کرم حکم
144	کرم حکم
144	کدودانہ
144	پیٹ کے کیڑوں کا عمدہ نسخہ
144	بچوں کے پیٹ کے کیڑے
145	کلائی حکم یا چربی حکم کا نسخہ
146	بواسیر
146	بواسیر خونی
146	اکسیر بواسیر
146	بخور بواسیر
146	بواسیر
147	بواسیر
147	بواسیر
147	بواسیر
147	حب اکسیر حقیقی بواسیر
148	اسقاط مسہ ہائے بواسیر
148	برائے بواسیر ہر قسم
148	برائے بواسیر خونی
148	بواسیر خونی
149	اکسیر بواسیر و بواسیر
149	حبوب رزاقیہ برائے بواسیر
149	برائے بواسیر
150	بواسیر

150	بواسیر
150	منجون مقل برائے بواسیر
150	اطریض مقل برائے بواسیر
150	بواسیر بادی و خونی
151	بواسیر خونی و بادی
151	بواسیر رنگی
151	حبوب بواسیر
151	مسہ بواسیر
151	اکسیر بواسیر
151	استقاط مسہائے بواسیر
152	استقاط مسہائے بواسیر
152	برائے بواسیر ہر قسم
152	برائے تحلیل مسہائے بواسیر نہایت مجرب
152	دوائے مسقط مسہ بواسیر
152	ضماد برائے درد بواسیر
153	برائے بواسیر
153	بواسیر دور کرنے والا مرہم
153	دوائے بواسیر
153	بواسیر
153	بواسیر
154	مرہم ماجو برائے بواسیر ہر قسم
154	بواسیر
154	مسقط بواسیر
154	مسہائے بواسیر

154	مرہم برائے مسہ بواسیر
155	مرہم برائے مسہ بواسیر
155	بواسیر خونی
155	بواسیر بادی
155	بواسیر خونی
155	برائے خونی بواسیر
155	بواسیر خونی
156	بواسیری سے
156	حب بواسیر بادی مسی
156	نسجہ عرق
157	مرہم بواسیر
157	ابحار مقعد
158	مسہل و ملین
158	طریق تدبیر جمالگوں کے بے ضرر
158	مسہل
158	مسہل
158	حب مسہل
158	مسہل
159	ملین
159	مسہل
159	ملین برائے شیر خوار
159	ملین برائے شیر خوار
159	حب مقل ملین کہ دریں باب معمول است
159	ملین
160	

160	اندری جلاب
160	سٹوف قبض دائمی کے لیے
160	حب قبض کشا
160	حب قبض کشا
161	مہجون قبض کشا
161	مہجون قبض کشا
161	حب اسہال
161	اکسیر اسہال
162	امراض گردہ و مثانہ
162	درد گردہ
162	درد گردہ
162	درد گردہ
163	درد گردہ
163	سٹوف درد گردہ
163	اکسیر درد گردہ
163	اکسیر درد گردہ
163	کاسر الریاح (برائے درد گردہ ریجی و ریاح معدہ)
163	برائے درد گردہ ریاحی
164	دافع درد گردہ
164	برائے درد گردہ (مغرب)
164	درد گردہ
164	حب برائے درد گردہ
164	برائے دردم معدہ
164	سٹوف وجع الکلیہ و اکثر امراض کلی

164	برائے سنگ گردوستان
165	برائے سنگ گردو ریت گردوستان
165	سٹوف برائے ریک و پتھری
165	پتھری و ریکستان
165	پتھری
166	مفلت حصاۃ گردوستان و درو گردو
166	دوا باحصاۃ
166	مفلت حصاۃ کلیہ
166	حب برائے تعلیحت حصاۃ و ازالہ دورہ و درو گردو
167	مفلت حصاۃ و ہاشم و مشی
167	نسوزدنیہ تعلیحت امصاۃ فی الکلیہ
167	برائے تعلیحت حصاۃ الکلیہ
167	مفلت حصاۃ
167	مفلت حصاۃ و فیم و ہاشم اور مشی
167	مفلت حصاۃ کلیہ و مستان و نافع درو گردو
168	مفلت حصاۃ
168	برائے ریکستان
168	حبہ یا پٹرس
168	برائے یا پٹرس
168	برائے یا پٹرس قوت
168	حبہ یا پٹرس
169	سلس الہول
169	سٹوف برائے سلس الہول
169	تعلیم الہول

169	برائے اور اور یول
169	سوف سرخ
170	درم نقدہ قداسیہ
170	آبزن (استقبام)
170	پکپکاری
170	سوزاک
171	سوزاک
171	سوزاک
171	سوزاک
171	سوزاک
171	سوزاک
171	سوزاک
172	سوزاک بہ گونوچ
172	اکسیر سوزاک
172	قرحہ سوزاک
172	سوف سوزاک
172	اکسیر سوزاک جدید
173	اکسیر سوزاک
173	حب سوزاک
173	سوزاک دقرحہ
173	اکسیر سوزاک
173	اکسیر سوزاک
173	سوزاک بست سالہ کے لئے نہایت مفید
174	قرحہ کہنہ کے لیے عجیب
174	برائے سوزاک
174	

175	امراض مخصوصہ زنان
175	(امراض رحم)
175	عسر الطمث
175	حملہ برائے عسر الطمث
175	کثرت طمث
175	اکسیر استقاضہ (کثرت طمث)
176	استقاضہ و اسقاط
176	استقاضہ، بواسیر، کثرت طمث، کثرت نفاس اور نکسیر کا اسراری اور اکسیری علاج
176	برائے استقاضہ
176	اکسیر استقاضہ
176	کثرت حیض
176	سیلان الرحم
176	سفوف سیلان الرحم
177	سفوف عفص (برائے سیلان الرحم و کل امراض رحم)
177	سیلان الرحم
177	سفوف سیلان الرحم
177	ورم رحم و اورا حیض کے لیے
177	اسقاط جمل
177	استقرار جمل
177	افتقاق الرحم
177	افتقاق الرحم
178	افتقاق الرحم
178	اکسیر افتقاق الرحم
178	حب مفید النساء
178	

178	برائے احتقاق الرحم
179	حسب برائے احتقاق الرحم
179	درم گولہ زان زیر ناف کہ درم رحم باشد
179	فرز چہ دفع درم رحم
179	برائے استقامت و نفث الدم
179	حسب برائے اورار و مقلع رحم
180	شور رحم
180	عسر ولادت
180	عسر ولادت
180	عسر ولادت
180	تسبیل ولادت
180	تسبیل ولادت
180	برائے عسر ولادت و نیز برائے اسقاط
180	برائے عسر ولادت
181	شیاف رحم
181	سٹوف جوا کھار
181	استارن (انگریزی نام ہے)
181	حسب مدر
182	درونفاس
182	حبوب محافظہ حاملہ
182	حبوب مد حاملہ (حفاظت جنین و دفع عوارض حمل کے لیے لا جواب نسخہ)
182	مصلی، دافع اسقاط و اولاد زینہ
182	اکسیر حافظہ الجنین
182	محافظہ جنین

183	محافظ جنین
183	حفاظت اسقاط
183	خوبصورت اور ذہین بچے کے لیے
184	مانع اسقاط (عند الخوف)
184	مولد شیر
184	برائے افزائش شیر
184	قلۃ اللعین
185	قلت لین
186	امراض مخصوصہ مردان
186	ضعف رجالت
186	ضعف باہ
186	ضعف باہ
186	ضعف باہ ولدت النساء
187	دو اوت باہ
187	اکسیر باہ
187	قوت باہ
187	مقوی باہ
187	حب مقوی باہ
188	حب مقوی باہ
188	دو مقوی باہ
188	مقوی باہ فیضی عجائب
188	حبوب مقوی باہ
188	حب مقوی باہ (نہایت عمدہ نسخہ ہے)
188	حب مقوی باہ و مسک و دافع کثرت احتلام

حبوب مقوی باہ و
مقوی باہ
اکسیر باہ
حبوب جشقادم
حقیقی اکسیر باہ
اکسیر باہ
اکسیر باہ
مقوی باہ مجرب
مقوی برائے اعصاب
اضافہ از حضرت و
حبوب طاقہ
معمون مقوی
مقوی باہ
مقوی اعصاب مخصوص
مقوی باہ
مقوی اعظم
برائے باہ
سقوط مغلطہ و مقوی
مقوی باہ
معمون مقوی و صبح (مجر
نسخہ جو تندرستی قائم رکھ
مطرح و مقوی "شراب
حب برائے قوی رئیس
برائے تقویت دل و دماغ

189	حبوب مقوی باہ و منعظ و مسک شدید
189	مقوی باہ
189	اکسیر باہ
189	حبوب جشتادام
190	حقیقی اکسیر باہ
190	اکسیر باہ
190	اکسیر باہ
191	مقوی باہ مجرب
191	مقوی برائے اعصاب
191	اضافہ از حضرت والد صاحب ^{رحمۃ اللہ علیہ}
191	حبوب طاقت
192	معجون مقوی
192	مقوی باہ
192	مقوی اعصاب مخصوص
192	مقوی باہ
192	مقوی اعظم
193	برائے باہ
193	سفوف مغناطی و مقوی
193	مقوی باہ
193	معجون مقوی و صحیح (مجبرب)
193	نسخہ: جو تندرستی قائم رکھنے اور بدن کو طاقت و رہبانے کے لیے بہت مفید ہے
194	مفرج و مقوی "شراب طہور"
194	حب برائے قوی رکیسہ
194	برائے تقویت دل و دماغ و ماہ و جسم (نہایت مجرب ہے)

195	مقوی باہ
195	مہجون مقوی اعصاب و بغایہ مہکی
195	حب برائے تقویت اعصاب
195	مہجون بقاء شباب
195	اکسیر عجیب باہ
195	حب مدن مستی "برائے تقویت"
196	حب مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی باہ
196	مقوی و مولد خون
196	حب عجیب
196	حب مقوی
196	حب خاص مقوی القوی
197	مقوی اعصاب
197	سفوف باز برائے تقویت اعصاب و غیرہ
197	برائے تقویت اعصاب و غیرہ
197	حبوب مقوی مہکی
197	عصا بیری، حب مقوی
197	حب کچلہ، مقوی باہ
198	مقوی اعصاب
198	حب مقوی اعصاب
198	مہجون تقویت اعصاب و غیرہ
198	کشتہ بقاء شباب
198	حب سم الفار
199	تدبیر سم الفار
199	تدبیر شکر ف

199	مردی طاقت کے لئے تباہ کن
200	سوفی اچازاثر (کیسائے عشرت)
200	ست سلا جیت
200	غولہ بان
201	باہ کی پٹی
201	باہ کی پٹی
201	دافع سستی
201	نقطہ کاریوں کے لیے آب حیات (نقطہ کاری کا علاج)
201	عادت بد یعنی سرعت، جریان، ضعف باہ
201	پٹی مجبوقہ کو بالکل ازکار رفتہ باشد
202	پٹی نامرد
202	ظلاء، رموز یہ برائے مجبوق
202	مجبوق کا نہایت سبب ظلاء
202	ظلاء عجیب
202	ظلاء، ضنین
203	ظلاء، سرخ
203	ظلاء، سرخ، بنوع دیگر
203	ظلاء، داکسیر
204	ظلاء، عجیب
204	ظلاء، داخلی درجہ
205	ظلاء، نامردی
205	ظلاء، مقوی
205	معانت یعنی نامردی
206	نامردی

206	سرعت و رقت
206	برائے عوارض جلیق و نامردی
206	طلاء
206	برائے مملوق (سوائے مادر زاد عنین ہے حدیث است مجرب و معمول)
207	طلاء عنین
207	طلاء اعلیٰ
207	طلاء
207	برائے عنین
207	جریان
207	”جریان“ نعوظ سوزاکی
207	جریان منی
208	جریان کہنہ
208	سفوف جریان کہنہ
208	جریان
208	جریان
209	جریان
209	اکسیر جریان
209	سفوف اکسیر جریان
209	سفوف برائے جریان و رقت منی
210	جریان و سفید رطوبت زناں
210	حبوب دافع جریان
210	حبوب جدید جریان
211	سفوف شلاش برائے جریان
211	اکسیر زرد یا کشتہ مثالث
211	

211	شریت فولاد سادہ
211	اخراج کیموسات وحصات
212	برائے دھات و سرعت
212	برائے جریان و تقویت
212	برائے جریان
212	بر قسم جریان و سیلان کے لیے بے انتہا مجرب
213	جریان مٹی کا بے خطائے نسخہ
213	جریان ضعف باہ و کثرت احتکام
213	اکسیر جریان
213	معمون حاکم (برائے بلغم و ریاح و ہضم و تقویت و جریان و امساک وغیرہ)
213	کشتہ فولاد سرد برائے جریان وغیرہ
213	ملذذ (لذت النساء)
214	نادر چٹکھ
214	برائے لذت النساء
214	ملذذ
214	ملذذ
214	مضیق
214	کثرت احتکام
214	ماء الذهب
215	ضبط تولید
215	ورم خصیہ اور لگنا پانی وغیرہ
215	خارش خصیتین
215	قضیب اور بیخ رانہا کے خارش
215	برائے عضو آب مرقشگی

216	مقویات و مولدات
216	
216	مقوی و مولد خون
216	مقوی و مولد خون
216	مقوی بدن
216	دواقت دم
217	مقوی و مسک
217	مقوی و مسک
217	مقوی و مسک
217	حب مسک
218	ظلاء منعظ
218	برائے عوارضات بدخلق
218	الاحمر نہایت درجہ مقوی باہ
218	اساک
219	حب اکسیر الاقسام
219	مسک
219	مسک
220	مقوی و منعش حرارت غریزی
220	کشتہ اسراری مسک و مقوی
220	مقوی و مسک
220	مقوی و مسک
220	مقوی و مسک از اسرار
220	اساک از اسرار الاطباء
221	حب اساک
221	حب مسک

221	مسک
222	مسک اعلیٰ
222	سنوف مسک و مولدنی
222	حب مسک
222	حب مقوی و مسک
222	سنوف مسک
222	مسک جدا
223	حب خالص مقوی مسک منعظ
223	حب مسک
223	حب مسک
223	بے ضرر مسک
223	مسک و مقوی
223	مقوی باہ و مسک
224	حب مسک و مقوی باہ
224	حب مسک مجرب
224	حب مسک
224	حب جدوار بیش مقوی باہ بغایت مسک و سرب الاثر
225	حب
226	امراض اعصاب
226	وجع المفاصل
226	حب وجع المفاصل و درد گردہ و مہمی و مقوی و نزلہ
226	وجع المفاصل
226	وجع المفاصل مزمن
227	وجع المفاصل

	وجع المفاصل حار
227	استقاء المفاصل
227	حبوب کچلہ برائے وجع المفاصل
227	وجع المفاصل
227	برائے وجع المفاصل
228	برائے وجع المفاصل
228	حب برائے وجع المفاصل
228	وجع المفاصل
228	برائے وجع المفاصل و دفع ریاح وغیرہ
228	وجع المفاصل
228	ریاحی وجع المفاصل
229	وجع المفاصل
229	وجع المفاصل (روغن برائے راقم الحروف)
229	حب وجع المفاصل و درد کمر و درد گردہ و مسمی و مقوی
229	نسخہ وجع المفاصل
229	برائے مالش
229	مالش برائے میس اعصاب و تشنج عصبی
230	قیروطی مسکن اوجاع
230	تریاق زہر پارہ رسکچہ روغیرہ
230	حلوائے بلاد
231	رعشہ
231	عرق مدنی (ناروا)
231	عرق مدنی (ناروا)
231	حصا و ستر خا

232	نقرس
232	اکسیر داء الغیل
233	امراض جلد
233	ورم زخم، پھنسیاں، دواء ورم حار
233	سوف عزیز برائے قروح خبیثہ
233	نسخہ مرہم احمر
233	مرہم زخم بستری
233	سوف زخم بستری
234	نسخہ آئینہ زین
234	مرہم عجیب برائے پھوڑے، پھنسی، ہر قسم مجرب اور معمول مطب
234	مرہم بے نظیر برائے ثیور القفا و جراحات خبیثہ
234	پھوڑوں کو پکانے والا عمدہ پلٹس
235	
235	داد
235	داد کا شرطیہ حکم علیہ علاج ایک خاص تحفہ
235	قوبا، داد
235	داد چنبیل کا اکسیر مرہم
236	قوبا (داد)
236	داد چنبیل
236	چنبیل
237	ضماد اکسیر چنبیل
237	اکسیر چنبیل
237	داد
237	داد کہنہ یا آتشکی جراحات
238	مرہم داد و قوبا
238	

238	اکسیر واد
238	برائے قوبا و جرب رطب یا بس
238	لیپ برائے واد
238	برائے مہاسے
239	قوبا
239	مرہم کافور
239	اکسیر قوبا
239	مرہم اعجاز
239	اکوتہ
240	برص تیس سالہ ہو یا پچاس سالہ
240	اکسیر برص
240	دواء برص اور جذام
240	ضداد برص
241	سفید داغ
241	بہق ایتھس واسود
241	اکسیر برص
242	برائے برص (از حضرت والد صاحب)
242	بلیک پاؤڈر
242	سیاہی رنگ بوجہ احتراق دم
242	جاوہر سیہ
243	مرہم رسوت
243	ضداد شیر میش
243	ضداد شہیت
243	اکسیر

243	ایگزیریا
243	اکسیر برائے ایگزیریا
243	جیت آوی کو اتھ
244	مرہم شلجم
244	مرہم بلاور
244	خارش
245	خارش
245	خارش
245	حکہ
245	برائے حکہ قنیب
245	برائے حکہ رطب و یابس
246	برائے حکہ خصیہ
246	سفوف برائے جرب و حکہ
246	جرب
246	خارش
246	خارش و سلاق
246	خارش
246	اکسیر خارش و امراض جلد
247	خارش اور جملہ امراض جلد
247	برائے ترو خشک خارش
247	جرب و حکہ (از حکیم محمد قاسم صاحب)
247	حکہ و جرب (از مولانا دوست محمد خان صاحب)
247	بچوں کی خارش کے لیے
248	مصطفیٰ خون

253	عجیب و غریب سٹوف
253	جذام
254	اکسیر جذام
254	جذام
254	سٹوف ارباعہ
254	پھوڑا ہر قسم
255	ناصور اور ہر قسم کے زخموں کے لیے عجیب
255	ضہاد ناصور
255	ناصور
255	ناصور
255	مرہم ناصور و بھنگندہ
256	ایضاً از خود جامع
256	ناصور
256	ایک چشم دید واقعہ
256	اکسیر بھنگندہ (ناصور)
256	مرہم بھنگندہ
257	بال خورہ
258	حمیات (بخار)
258	لمیریا
258	اکسیر لمیریا
258	لمیریا کشتن
258	حب بخار ہر قسم
259	حب برائے تپ لرزہ
259	مانہ بخار

259	موی بخار
259	پراٹا چوتھیا بخار کے لیے اکسیری نسخہ
259	برائے بخار
259	کالا بخار یا دق الامعاء یا حمی محرقہ سوداوی و صفر اوی
260	برائے بخار کہنہ و نو کہ روز بنوبت آید
260	عرق بخار یا کافور مخلول
261	سفوف احمر
261	سفوف بخار بار یک مرمن و سعال و مقوی معدہ و مشتی
261	اکسیر حمی شقہ و مزمنہ
261	تدبیر سیم
261	اکسیر حمی موی
261	حب پر سوت
262	سفوف دموی و صفر اوی
262	بخار ہر قسم
262	اکسیر بخاری ہر قسم
262	سفوف حمیات
262	کشتہ سفید ہر تال برائے بخار گنودنی
263	سفوف بخار (بدل کونین)
263	سفوف بخار
263	سفوف بخار
263	سفوف بخار
263	سفوف بخار ملشی صفر اوی
263	حب بخار (ملیریا کے لیے)
263	برائے بخار
264	

264	برائے لیبریا
264	برائے حیات صغریٰ
264	اکسیرپ لرزہ یعنی موگی بخار
264	حب شفاء
264	ربع کی مجرب گولیاں
265	انفلوائنزا
265	طاعون
265	تریاق طاعون
265	چچک کا مجرب نسخہ
266	ادویہ اطفال
266	مادر اطفال
266	ذیہ اطفال
266	سفوف سعد
266	چچش اطفال
266	اکسیر کلت
267	بول فی الفراش
267	برائے اطفال
267	تریاق اطفال
267	بچوں کے کان کی گھٹھی
267	دق الاطفال
268	حب اکسیر اطفال
268	حب اکسیر اطفال
268	حب بلند پریش
268	ناف ثلثا

269	ہائی بلڈ پریشر کے لیے
269	نسخہ دباؤ خون
270	کشتہ جات
270	کشتہ سم الفار
270	علمیہ
270	کشتہ سم الفار
271	کشتہ سم الفار
271	کشتہ شگرف
271	ترکیب شگرف ماکولی
271	کشتہ شگرف سفید
272	کشتہ شگرف
272	کشتہ طوطیا سفید
272	ترکیب کشتہ بارہ سنگھا
273	کشتہ فولاد
273	کشتہ فولاد شیشی برائے ریشہ
273	کشتہ سنگھ
273	کشتہ پیسہ سفید
273	کشتہ ہڑتال
274	کشتہ ابرک سیاہ
274	کشتہ
274	کشتہ مرجان
274	کشتہ
274	کشتہ تقابلی و صدف
274	کشتہ نقرہ

275	سہیہ شکر ف سفید با وزن
275	نسہ طلا، ہنسیہ کلاں۔ (از حکیم عبدالحمید خان)
275	کشتہ سم الفار
276	کشتہ سم الفار ماخوذ از رہنمائے عقا قیر
276	حب کرامات
276	دیگر برائے شور
276	دیگر برائے شور
277	ضاد برائے شور زیر بغل
277	ضاد برائے شور
277	مرہم نافع
277	عرق مدنی
278	شور، مہاسے
278	جھانیاں
278	حسن افزاء
278	دوا ماشرہ
279	اکسیر ماشرہ و حمزہ و نمالہ مجرب با مختلف
280	متفرقات
280	برائے ہیمنڈ استخوان شکستہ ہر عضو دفع درد و کوفت
280	کپڑے دھونے کا صابن بنانا
280	بالصفا (بال اڑانے کا صابن)
280	اگر حق
281	دوا جالینوس برائے گزیدہ گی سگ دیوانہ
281	سگ گزیدہ
281	طرفہ کہنہ

281	بچھو کا کاٹا
281	سگ دیوانہ
281	ریش سیاہ کردن
282	لوہا گلاٹا
282	جوارش حافظہ الصحت
284	اقوال حکماء
284	شناخت مشک
285	مشک کا بہترین نسخہ
285	تریاق سم الفار
285	تریاق سم الفار
285	عقد سیماب
285	ماء الحیات
286	سونے کے ماہ الا تمیاز صفات
286	شمس بے نقص بنالو
286	سفوف برائے گزیدن سگ دیوانہ کم قیمت کثیر المنفعت
286	اصلاح و تدبیر لاکھ
286	افیون خوردہ کو ہوش میں لانا اور دفع سمیت کے لیے
287	امرت دھارا، قطرات حیات، اکسیر زندگی، آب حیات وغیرہ
287	ترک افیون
287	ترک فشیات
287	تدبیر شکر ف
288	خضاب
288	خضاب کہ بال عمر بھر سیاہ ہو جائیں
288	خضاب

289	نسخہ مصاب
289	دوامانغ شیب غیر طبعی
289	مارگزیدہ
289	مارگزیدہ
289	مارگزیدہ عجائب
290	گودم گزیدہ
290	برائے عقرب زدہ
290	برائے عقرب زدہ
290	برائے عقرب زدہ
290	حبوب گولی پارہ قائم النار
291	حب سم الفار
291	روغن سم الفار
291	"زیوت" گندھک کا تیل
291	طریق کشید روغن جمال گودہ و دیگر مغزیات
292	امرات و حارہ
292	جواہر مہرہ
292	چدرن (از حکیم محمد احمد خورجوی)
292	جوہر شفاء
293	حب ابرام جان (از رموز الاطباء، مجرب حکیم محمد قاسم صاحب چچی)
293	طلوہ بلادر (از حکیم محمد قاسم صاحب سورت)
293	منفوق ریوند
293	برائے یرقان
293	تدبیر سم الفار
294	تدبیر بلادر (از حکیم محمد قاسم صاحب سورت)

294	تدبیر جوز مائل
294	عرق مفرح معتدل
294	مرہم زنبق کا نسخہ
294	مفرح عنبری
295	منج حار بنیہ کلاں (از حکیم محمد مختار حسن خان)
295	ورق سونے کے امتیاز کے لیے
296	حبوب
296	حب اذراقی
296	حبوب رسائل
296	حب شوقی (از ماسٹر عبدالحفیظ، ہیڈ ماسٹر اینگلو، اردو ہائی سکول سورت)
297	حب مراریدی (ماخوذ از حکیم ماہ فروری ۱۹۳۶ء)
297	حب مشکلی
297	حبوب مقوی دماغ و اعضاء رکیسہ (حکیم حبیب اللہ صاحب بنوری)
298	حب مومیائی
299	خمیرہ جات
299	خمیرہ آبریشم اخترائی، عطیہ حکیم محمد قاسم صاحب سورتی
299	از مجربات حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی
299	خمیرہ گاؤزبان (منقول از "النور" ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ)
300	خمیرہ گاؤزبان (بیاض مولانا حبیب اللہ صاحب)
300	خمیرہ گاؤزبان عنبری (از جناب غلام حسین صاحب)
300	خمیرہ گاؤزبان عنبری (از قاری محمد یامین صاحب سہارنپوری، جامعہ ڈابھیل سورت)
301	خمیرہ مروارید (نسخہ کلاں معمولہ مطب، حکیم محمد قاسم صاحب سورتی)
301	جوارش جالینوس
301	دواء المسک معتدل جواہروالی

302	لبوب کیر بہ نسخہ خاص
302	بر شفاء ابوالبرکات (قراہدین قادری، ص ۱۳)
303	فوائد مختصرہ
304	معجون بقرط
304	معجون عجیب
306	معجون فرائد
306	معجون قبض کشا
306	معجون مفرح (از حکیم عبدالعزیز لکھنوی)
306	معجون (مفتاح الخزان)
306	ہبیتہ
307	

اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُنِيكَ وَمَبْنِيكَ

اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُنِيكَ وَمَبْنِيكَ

مقدمہ

”مَجْرِبَاتِ بنوری“ والد ماجد محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری اور محترم دادا جان حضرت مولانا محمد زکریا بنوری رحمہما اللہ کے حکمت و طب کے نادر اور قیمتی نسخوں کا مجموعہ ہے۔ حضرت والد ماجد اور محترم دادا جان دونوں حضرات کو اللہ تعالیٰ نے دیگر علمی کمالات کے ساتھ ساتھ علم طب کا بھی وافر حصہ عطا فرمایا تھا، والد محترم، حضرت دادا جان سے متعلق ایک مضمون میں لکھتے ہیں:

”طب کی طرف جب توجہ ہوئی تو افغانستان میں ایسے محیر العقول علاج کیے کہ جرمنی، فرانس، لندن و امریکہ سے مایوس العلاج مریض آتے اور ان کے علاج سے شفا یاب ہوتے، بارہا اس قسم کے مریضوں کا علاج کیا اور حیرت انگیز مسیحائی دکھائی۔“

(یادِ رضا، ص: ۲۰۳، طبع: مکتبہ بینات)

لیکن دونوں حضرات نے اسے معاش کا ذریعہ نہیں بنایا۔ ان حضرات کے بیش بہا مَجْرِبَاتِ کو ان کے علوم کے قدردان حضرت مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار شہید رحمہ اللہ نے جمع فرمایا اور ”مَجْرِبَاتِ بنوریہ“ کے نام سے یہ مجموعہ ترتیب دیا، جو ہاتھ کی کتابت سے ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۹۸۴ء میں پہلی بار طبع ہو کر سامنے آیا۔ عرصہ دراز سے یہ کتاب نایاب ہو گئی تھی، طب و حکمت سے وابستہ حضرات کی جانب سے بالخصوص اور متعلقین و محبین کی جانب سے بالعموم اس کی جدید اشاعت کا مطالبہ سامنے آتا رہا، الحمد للہ جدید کمپوزنگ اور سیٹنگ کے ساتھ اب یہ کتاب ”مکتبہ بینات“ سے شائع کی جا رہی ہے۔ حتی الامکان کتاب کی تصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے،

تیسرا کتاب پر نظر ثانی کے لیے حکماء حضرات میں سے حکیم مولانا عبدالرحمن (راولپنڈی) اور حکیم محمد ارشد اعوان (رحیم یار خان) کا انتخاب کیا گیا۔ دونوں حضرات اس فن میں کامل مہارت اور استعداد رکھتے ہیں، ثانی الذکر کے والد گرامی حکیم محمد عبداللہ اعوان صاحب حکمت میں اونچا ہام رکھتے تھے، ان کی خط و کتابت کا سلسلہ محدث العصر حضرت بنوری رحمہ اللہ سے رہا ہے، ان خطوط میں دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ علم طب اور مختلف طبی نسخوں سے متعلق باہمی مشاورت بھی شامل ہوتی تھی، ایسے خطوط کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ اگرچہ مذکورہ دونوں حضرات نے کتاب پر نظر ثانی کی ہے، فجزاہم اللہ خیراً۔ تاہم غلطی کا امکان پھر بھی باقی رہتا ہے، اس لیے جہاں کہیں متعلقہ شعبہ سے وابستہ حضرات کو کوئی بات قابل ترمیم و تصحیح نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں، ان شاء اللہ! آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کر لی جائے گی۔ یاد رہے کہ بدلے ہوئے موصوم کے اثرات انسانی مزاج اور طبیعت پر بھی مرتب ہوتے ہیں، حکماء نے سال کو چار موصوموں میں تقسیم کر کے جسم انسانی پر ان کے مثبت و منفی اثرات سے بحث کی ہے۔ اسی طرح صحت و مرض کا جغرافیائی حالات اور کسی مقام کی آب و ہوا سے بھی گہرا تعلق ہے۔ اسی طرح بخار تمام انسان ایک جیسے دیکھنے کے باوجود اپنے مزاج اور خون کی کیمیاوی ترکیب کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ مزاج شناسی کا علاج میں بنیادی کردار ہوتا ہے اور مزاج جسم انسانی کی وہ کیفیت ہوتی ہے جو عناصر و ارکان (پانی، مٹی، ہوا، آگ) اور اخلاط الاربعہ کی ترکیب سمازی سے پیدا ہوتی ہے، (اخلاط الاربعہ جیسے: خون کہ جس کا مزاج گرم اور تر ہے، غم کہ جس کا مزاج سرد اور تر ہے، صفرا کہ جس کا مزاج گرم اور خشک ہے، اور سودا کہ جس کا مزاج سرد اور خشک ہے)۔

لہذا انسانی مزاج موصوم، اور امراض کے اعتبار سے ادویہ کی تعین اور اجزائے ترکیبیہ کی مقدار اور معیارات میں فرق رکھا جاتا ضروری ہے، جو کہ طب کا اصول ہے۔ ہر فرد کے لیے بیماری کے یکساں ہونے کے باوجود بسا اوقات ایک ہی نسخہ کارگر ثابت نہیں ہوتا، اس لیے اس

پیش لفظ

الحمد لله رب العالمين، والعاقبة للمتقين، والصلاة والسلام على أشرف المرسلين، محمد وآله وصحبه أجمعين، أما بعد!

قارئین کرام!

اس وقت آپ کے سامنے ”مغربی نبوی“ پیش کی جا رہی ہے، یہ کتاب ان نادرو قیمتی طبی نسخوں کا مجموعہ ہے جن کو ہمارے شیخ علامۃ العصر، محدث کبیر، علامہ حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تعالیٰ اور ان کے والد ماجد حضرت مولانا محمد زکریا بنوری رحمۃ اللہ علیہ نے منتخب کیا، ان میں سے بیشتر نسخہ جات ان دونوں حضرات کے مغربات بھی ہیں۔

عام طور سے اکثر حضرات ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کو جید عالم، بے نظیر محدث اور صاحب قلم محقق و مؤلف کے لحاظ سے تو پہچانتے ہیں۔ لیکن بہت سے حضرات کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کو ہر فن مولیٰ بنایا تھا، اور ان کو ہر علم میں اعلیٰ بصیرت اور بے پناہ صلاحیت عطا کی تھی اور اس لحاظ سے وہ ایک پوری امت کے قائم مقام تھے۔

ولیس علی اللہ بمستنکر أن یجمع العالم فی واحد وہ ایک طرف اعلیٰ درجہ کے محدث، فقیہ، ادیب، شاعر، اور مدرس تھے تو دوسری طرف بہترین طبیب، نباض اور مردم شناس اور روحانی و جسمانی معالج بھی تھے، ظاہری دوا دار و اور علاج کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کو باطنی امراض کے علاج پر بھی کامل عبور عطا فرمایا تھا، دن میں ان کا وقت درس و تدریس، وعظ و ارشاد اور تبلیغ دین میں گذرتا تھا اور رات کی قیمتی گھڑیاں

اپنے رب کے ساتھ سرگوشیوں، راز و نیاز، آہ و بکا اور صلاۃ و قیام میں، دن مخلوق کی خدمت کے لئے وقف تھا اور رات خالق و مالک کے در پر گڑ گڑانے اور رونے دھونے کے لیے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ کے والد ماجد رحمہ اللہ بھی جید طبیب اور عالم تھے اور ان کے پیش بہا مبرات کو بھی اس کتابچہ میں جمع کر دیا گیا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ علم طب کا یہ شوق گویا حضرت شیخ رحمہ اللہ کو ورثہ ہی میں ملا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت شیخ کو یہ خیال ہوا کہ طب کو ذریعہ معاش بنالیا جائے اور درس و تدریس کے مشغلہ کو لٹھ انجام دیا جائے، استخارہ کیا تو اشارہ ملا کہ طب کو ذریعہ معاش نہ بنایا جائے اور علم دین کی خدمت میں لگے رہیں اور بقدر ضرورت معاش کا انتظام اسی سے کیا کریں۔ چنانچہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی پر عمل کیا اور طب کو ذریعہ معاش نہ بنایا۔

راقم الحروف ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں جب جامعہ علوم اسلامیہ (علامہ بنوری ٹاؤن) کے درس نظامی سے فارغ التحصیل ہوا تو ایک معزز عالم دین بندہ کے والد محترم حکیم محمد مختار حسن (رحمہ اللہ تعالیٰ) کے پاس تشریف لائے اور دوران گفتگو میرے بارے میں فرمانے لگے کہ آپ ان کو طب پڑھادیں۔ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور فرمانے لگے کہ مولانا! اگر آپ کے علاوہ کوئی اور شخص یہ بات کہتا تو مجھے اتنا افسوس نہ ہوتا جتنا آپ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ سن کر مجھے صدمہ ہوا، کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں ان کو دین سے ہٹا کر دنیا کی طرف لگا دوں! بجائے اس کے کہ یہ اپنے وقت کو اس دین کے لیے خرچ کریں جس میں انہوں نے آٹھ دس سال صرف کئے ہیں اس کے بجائے دنیا کے چکروں میں پھنس جائیں، وہ صاحب یہ بات سن کر خاموش ہو گئے۔

حقیقت بھی یہ ہے کہ جب انسان مریضوں میں گھرا ہوگا اور دواؤں کی تیاری اور مفید سے مفید کی جستجو میں لگا ہوگا تو اسے دوسرے کام کے لیے فرصت نہیں مل سکتی اور اگر دین کے کام میں لگے گا تب بھی دل میں دوائیں گردش کر رہی ہوں گی اور بالکل وہی حال ہوگا جسے مندرجہ ذیل شعر میں بیان کیا گیا ہے:

برزبان تسبیح و در دل کاؤخر
اس چنن تسبیح کے دار و اثر

اسی لیے ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کو بھی طب کو پیشہ بنانے کے سلسلہ میں انشراح نہ ہوا

لیکن ہمارے اوقات میں خدمتِ خلق کے طوع پر آپ لوگوں کی اس راستہ سے بھی نہایت قلیل قدر خدمات انجام دیتے رہے جس کا مختصر سا نمونہ آپ کے سامنے ہے۔ یہ چند نسخے ہیں جو اس کتاب میں آپ کے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ مولانا نبوی رحمۃ اللہ علیہ کے اور بھی بہت سے مجربات ہیں جو اس مختصر سے کتابچے میں نہیں آسکے، یہ کچھ نسخہ جات ”مثنیٰ نمونہ از خروارے“ کے طوع پر پیش کئے جا رہے ہیں۔ حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی بیاض والے نسخوں کے اخیر میں (ب) علامت کے طوع پر بتائی گئی ہے اور حضرت مولانا رحمۃ اللہ کے والد مرحوم کے نسخوں کے اخیر میں (ز)۔

نسخہ جات کے استعمال کے سلسلہ میں یہ عرض کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کے استعمال کا بہتر اور مفید طریقہ یہ ہے کہ ان کے استعمال سے قبل کسی طبیب حاذق سے مشورہ کر لیا جائے، اس لیے کہ مریض کے مزاج، صحت اور دیگر حالات اور مختلف علاقوں کے موسم کے لحاظ سے دوا کے اجزاء متعین کئے جاتے ہیں۔ اور ان کے فرق سے ایک مفید دوا کسی شخص کے لئے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتی ہے اس لیے استعمال سے قبل مشورہ بہر صورت بہتر ہوگا۔

اس کتاب کی کتابت، تصحیح اور طباعت کے اہتمام میں جن حضرات نے جس جس قدر حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور خصوصاً مولانا حسن الرحمن صاحب اور مولانا فیض الرحمن صاحب کو کہ ان حضرات نے بڑی جانفشانی سے اس کی تصحیح کی ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں احرارِ ف کی اس حقیر کی کوشش کو قبول فرما کر اس کا ثواب حضرت شیخ کی روح کو پہنچائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور تمام امراض روحانیہ اور جسمانیہ سے شفا حاصل و ماحصل ملنا فرمائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد، وآلہ وصحبہ اجمعین

محمد حبیب اللہ مختار

۱/۱۲/۱۳۰۴ھ

۲۹/۸/۱۹۸۳ء

امراض راس و اعصاب

صداع (دردِ سر)

سفوف برائے دردِ سر:

یہ سفوف ہر قسم کے دردِ سر میں معمول ہے۔ کچھ ضروری تغیر و تبدل کرنا پڑتا ہے اور بیمار بھلا چنگا ہو کر دو تین روز میں دعائیں دیتا ہے۔

اسطوخودوس، کشیز خشک، فلفل سیاہ، مغز بادام ہم وزن لیں، مگر فلفل سیاہ اس وزن کی چوتھائی لیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ سوتے وقت نوش کریں۔

تغییرات:

اگر نزلہ حار ساتھ ہو تو صبح کو بہدانه ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، ہلکا جوش دے کر چھان لیں، پھر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے اوپر سے شیرہ تخم کا ہو ۳ ماشہ پانی میں پیس کر اضافہ کریں اور شام کو سفوف مذکور۔ اگر نزلہ بہت زور کا ہو۔ تو صبح و شام نسخہ اور رات کو سفوف دیں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل ملین یا اطریفل زمانی سے معدہ کو صاف کر کے سفوف دیا جاتا ہے۔ اگر صرف معدہ کی خرابی سے درد ہو تو شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام دیں۔ اور رات کو یہ سفوف دیں۔ غرض یہ کہ یہ سفوف کیا ہے! عجیب و غریب چٹکھ ہے جو کسی حال میں اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتا۔ اکسیر شقیقہ و عصا بہ کا بھی قریباً یہی نسخہ ہے۔

اسطوخودوس ۱ تولہ، کشیزا ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۲۰ عدد، سفونا ۶ ماشہ قبل طلوع آفتاب ہمراہ

آب چاہ۔ (ز)

اکسیر در دسر ہر قسم مجرب اور آزمودہ:

جن کو در دسر ہمیشہ رہتا ہو ضرور استعمال فرمائیں۔ نسخہ یہ ہے:

صندل سفید ۳ تولہ، کتیرا ۱، ۳ تولہ، آملہ ۵ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۹ تولہ، گل سرخ ۹

تولہ، پوست ہلیلہ کابلی ۳ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، مغز خیار شہر یعنی

گودہ الماس بریان ۲ تولہ، تربد ۸ تولہ، کشیز خشک ۸ تولہ، مغز بادام ۶ تولہ،

خشخاش ۳ تولہ۔

ترکیب: سب دوائیں علیحدہ علیحدہ باریک کوٹ پیس کر روغن بادام یا گائے کے پانچ

تولہ گھی میں چرب کر کے پھر تین پاؤ مصری کا قوام کر کے اس میں سب دوائیں ملا کر حل کریں۔

اور ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام گائے کے نیم گرم دودھ کے ساتھ کھالیا

جائے۔ برٹوں کا درد اس معجون سے اچھا ہو جاتا ہے۔

غذا: دال ماش، دال مونگ، پالک، کدو، توری، شوربہ سری بڑ۔ شوربہ بچہ مرغ، پنجنی

گوشت بڑ، کچھڑی، شوربہ نخود، گھی، دودھ، مکھن کثرت سے استعمال کریں۔ جب تک دوا

استعمال کریں جماع سے بھی پرہیز کریں ”ماخوذ از مجربات سلطانی“ (ز)۔

لیپ برائے درد سرد بار دیا درد سرد کہ در موسم سرد باشد مجرب است:

جانفل دو عدد باریک کوٹ کر اس میں تلوں کا تیل اس قدر ملائیں کہ پتلا سالیپ بن

جائے۔ پس گرم کر کے پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کر دیں۔ (ز)

ضاد درد سرد:

درد سرد جو گرمی کی وجہ سے ہو۔ مجھٹھ باریک کوٹ کر پانی میں گھونٹ کر ماتھے پر لیپ

کریں۔ (ز)

طلاء درد سرد و غیرہ:

صمغ عربی، کتیرا، افیون، کیسر ہم وزن باریک کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے لپ کریں، ہر قسم کے درددلوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سرد درد کے لئے حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔

درد سرد:

پہلا مول باریک پیس کر محفوظ رکھیں، تین ماشہ سفوف گرم پانی سے کھلائیں۔ سرد درد کے لئے اکیر ہے۔ پسینہ آدراور دافع بخار ہے۔ (طبی فارما کوپیا، ص: ۱۱۵) (ز)۔

ضماد برائے درد ہر قسم:

ہر قسم کے صداع کو ایک لحظہ میں آرام ہوتا ہے۔ فلفل سیاہ ایک ماشہ پانی میں پیس کر لپ کریں۔ جس قدر لپ خشک ہوگا درد زائل ہوتا رہے گا لیکن صداع صفراوی میں بعد کو کچھ گرمی محسوس ہوتی ہے، اس کے واسطے یہ مناسب ہے کہ گل نیلوفر کو پانی میں پیس کر فوراً لپ کیا جائے۔ (ز)

کافور ۲، اونس، سرکہ ۸، اونس، پانی ۸ اونس، سر اور پیشانی پر لگائیں۔ (ز)

برائے صداع روشن دماغ:

الانچی، اسطوخودوس، ورق تبت، گل بنفشہ ہم وزن نشوق سازند۔ (ب)

برائے درد سرد:

اپہرین ۳ ماشہ، گل گیر و ایک ماشہ علیحدہ کوٹ کر ملا لیں۔ خوراک ۲ رتی ب آب نیم گرم یا

چائے سبز۔ (ب)

برائے درد سرد ہر قسم:

کیفین سائٹراس ۱ تولہ، فنٹین ۱ تولہ، اینٹی فیبرین ۲ تولہ، گیر و ۶ ماشہ سب کو کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ۴ رتی سے ایک ماشہ پانی سے کھلائیں۔ درد سرد موقوف ہو کر صحت ہوگی۔ (ز)

شقیقہ (آدھے سر کا درد)

درد شقیقہ کے لیے تیر بہدف:

ایک تولہ نوشادر کی ڈلی لے کر اس کو آگ پر رکھیں جب وہ نصف رہ جائے تو اس میں بقدر ۳ ماشہ گیر و ڈال کر خوب پیس لیں۔ بوقت ضرورت ایک دورتی کے قریب لے کر مخالف جانب کے نتھنے میں نسوار لیں۔ (ز)

سرمہ برائے درد عصابہ و شقیقہ:

خشک دیسی تمباکو عمدہ کو گرد و غبار سے صاف کر کے باریک مثل سرمہ کے پیس کر رکھیں۔ تڑپتے ہوئے مریض ان عصابہ و شقیقہ کی مخالف آنکھ میں سرچھو سے ایک سلائی لگائیں، سلائی خوب بھری ہوئی ہو، چند منٹ میں آنکھ سرخ ہو جائے گی۔ اور اس سے پانی بہنا شروع ہو جائے گا اور درد عصابہ و شقیقہ آناً فاناً دور ہوگا۔ ضرورت ہو تو کچھ دیر بعد ایک سلائی اور لگائیں، ورنہ اکثر ایک سلائی کافی ہوتی ہے۔ (ز)

درد شقیقہ، ضیق النفس، بیاض چشم:

تین بیماریوں کا ایک نسخہ: برگ درخت گلاب ایک تولہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ، الائچی خورد ۲ تولہ، نوشادر ایک تولہ، خوب باریک سفوف مثل سرمہ بنا کر استعمال کرنے سے درد شقیقہ کا فوراً ہو جاتا ہے۔

ضیق النفس والا ایک ماشہ شکر تری کے ساتھ ملا کر استعمال کرے، شرطیہ فائدہ کرتا ہے۔ بیاض چشم والا آنکھ میں لگائے تو بے حد فائدہ کرتا ہے، بارہا کا مجرب ہے۔ (ز)

ناس نافع درد سر و شقیقہ:

برگ کنیسر سفید کو سایہ میں خشک کر کے بار یک کریں اور بقدر دو برنج ہر دو سو راخ بینی میں سونگھیں، اگر شقیقہ ہو تو جانب موافق میں سونگھیں۔ پانی جاری ہو کر فوراً درد دور ہو جاتا ہے۔ (ز)

”ناس“ نسوار:

پوناس پریگنٹ ۲ گرین، کا پھل ۱ تولہ دونوں کو بار یک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

نوٹ: اگر چھینکیں زیادہ آئیں اور ان کا بند کرنا درکار ہو تو ذرا سا گھی لے کر نسوار لیں۔

فوائد: درد شقیقہ، عصابہ، زکام وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ (ز)

شقیقہ:

مرچ سیاہ کو پیس کر مریض کی پیشانی پر لپ کرنے سے درد شقیقہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ (ز)

برائے شقیقہ و عصابہ و صداع: (از مولانا پیر ہاشم جان مجددی)

اسطوخودوس صرف پتے ۶ ماشہ، کشیز خشک ۴ ماشہ، مرچ سیاہ ۳۱ عدد، شکر، ہم وزن

ادویہ سفوف بنالیں۔

(ب) خوراک صبح نہار منہ و شام، ۶-۶ ماشہ۔

برائے شقیقہ:

ایک دن میں آرام ہوتا ہے۔ لیکن تین دن تک استعمال کریں۔

روغن زرد ۲ تولہ، شیر گاؤ خالص دونوں کو ملا کر گرم کریں۔ طلوع آفتاب سے پہلے نوش

کریں۔ (ب)

اکسیر عصابہ و شقیقہ:

اسطوخودوس ۱ تولہ، کشیز خشک تولہ، فلفل سیاہ ۲۰ عدد، فلفل سفید ۱۱ عدد، بار یک سفوف

بنالیں، ۶ ماشہ قبل طلوع آفتاب ب آب چاہ تازہ۔ (ب)

ایضاً:

کشیڑ ۳ ماشہ، اسطوخودوس ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۷ عدد، رات کو پانی میں بھگو کر صبح آفتاب نکلنے سے پہلے ایک گھنٹہ رگڑ چھان کر بغیر میٹھا ملائے پلائیں، بعد میں ایک دو پتہ کھلا سکتے ہیں، عدیم النظر۔ (ب)

”عصاۃ“ کا عمدہ نسخہ ”تیر بہدف“ میں دیکھا جائے۔ اسطوخودوس مرچ سیاہ والا۔ کنیز الجربات (۳۲۸) میں بھی مل گیا ہے۔ (ب)

فطور برائے شقیقہ: مجربات نادرہ، حکیم محمد قاسم صاحب
سنجھالو کے پانی کو ہاتھ سے نکال کر دونوں نتھنوں میں فطور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً رک جائے گا۔ (ب)

سقوط شقیقہ:

شیر مدار میں چاول بھگو کر خشک کر لیں، پیس کر سقوط کریں، انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا۔ (ب)
ایضاً، قطور:

ورق مدار جو، زرد ہو چکا ہو، روغن میں قدرے چرب کر کے گرم کریں، ہاتھ سے مل کر پانی نکال کر قطور کریں۔ (مغرب، ب)
ایضاً بخور:

شاخ مدار کو خشک کر کے سلائی سے اندر کا سوراخ صاف کریں۔ ایک طرف پر آگ لگا کر دوسری طرف بخور کریں۔ (ب)



ضعف دماغ

تقویت حافظہ:

بیج شیریں، زنجبیل، ہم وزن خوراک ۲ رتی، تقویت حافظہ کے لیے عمدہ شئی ہے۔ ایڈیٹر (ز)

نسیان:

کندرا تولہ، جدوار قسم اعلیٰ تولہ، زنجبیل تولہ، شہد ۳ تولہ معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک روزانہ۔ ہرنی کا دودھ پینا نسیان کے لئے عجیب النفع دوا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحمید (ز)

سفوف کبریت:

برائے نسیان و تقویت دماغ و جمیع اعضاء رئیسہ و اتبعات حرارت غریزہ نافع و مداومت اودلیل اطالت عمر و اعتزاز از حموضات و لبنیات و چیز ہائے تر لازم۔

صفۃ: کبریت اصفر و مشقال، نانخواہ سہ مشقال، جوز بواد و نیم مشقال، زنجبیل، قفل ہر ایک نیم مشقال، نبات سہ چند، ہمہ ادویہ شربتے از دوائی سہ مشقال و بر بعضے نسخہ ہا جوز بواد و مشقال است۔ (ز)

نسیان:

برہمی بوٹی، کندر، زنجبیل ہر ایک ہم وزن باریک پس کر سفوف بنائیں۔ خوراک: ۱ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ، نسیان کے لئے بہت مفید ہے۔

اطریفل اسطوخودوس:

درد دوران سر از ضعف دماغ و امراض چشم و اجفان و سرخی و دمعه جرب الاجفان وغیرہ،

اور ان تمام امراض میں جو ضعف دماغ سے ہوں کثیر الاستعمال و مجرب ہے۔ (از عطیات حکیم مولانا نور الدین صاحب)

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کالمی، گل سرخ، گل اسطوخودوس، ہر ایک ۷ ماشہ، کشنیز مقشر ۳ تولہ، ترنجبین اعلیٰ ۱۲ تولہ، روغن بادام مقشر ۴ تولہ، شکر تری ۱۵ تولہ، شہد خالص مقوم ۱۵ تولہ، اطر فیصل بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک، ہر اور آنکھوں کے امراض میں بے نظیر اطر فیصل ہے۔

خمیرہ (مجر بہ: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی)

سازج ہندی ۶ ماشہ، برگ بادر نجمیہ ۱ تولہ، برگ گاؤ زبان ۱ تولہ، گل گاؤ زبان ۱ تولہ، کشنیز خشک ۹ ماشہ، گل نیلوفر ۹ ماشہ، بہمن سفید ۹ ماشہ، آبریشم مقرض ۱ تولہ، صندل سفید ۱ تولہ، تخم فرنجشک ۱ تولہ، شب ب آب گرم یک صد و شصت تولہ تر نمودہ صبح جو شایندہ صاف نمایند، نبات سفید ۸۰ تولہ دریاں حل کردہ حسب معمول خمیرہ سازند، در وقتے کو بیدن خمیرہ کہ شیر گرم گردد، دریاں ادویہ ذیل را داخل کند۔

پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ، طباشیر کبود ۶ ماشہ، ست گلو ۶ ماشہ، دانہ الا پچی خورد ۶ ماشہ، کشتہ صدف صادق ۳ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ علیحدہ علیحدہ سفوف ساختہ دریاں بیامیزند۔، ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ۸ عدد در عرق بید مشک ۳ تولہ محلول ساختہ نمایند۔ اگر دریاں نسخہ عنبر یک ماشہ، مشک ۱ ماشہ، مروارید ۱ ماشہ اضافہ شود، اکسیر خواہد شد، مقدار خوراک ۳ سے ۵ ماشہ۔

فوائد: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دل کی گرمی اگر بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پر اعادہ کرتا ہے۔ گردوں کی حدت کے لیے بھی مفید ہے۔ گرم اور سرد مزاجوں دونوں کے لیے مفید ہے۔ عورتیں بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ اور نوعمر بچوں کے لئے عنبر و مشک و کشتہ صدف نہ ڈالیں۔ (ز) اکسیر دماغ:

ہلیلہ زرد، ہلبلہ آملہ خشک، برہمی بوٹی، ہر ایک، ایک سیر، کشنیز خشک ڈیڑھ سیر، سب کو جلا

کرسفیدراکھ بنالیں اور اس میں تین چار سیر پانی ڈال دیں، ساتھ ہی تین تولہ کشتہ مرجان سادہ بھی ڈال دیں اور خوب ہلا کر رکھ دیں، دودن کے بعد مقطر کر کے آگ پر خشک کر کے نمک حاصل کر لیں۔ پھر اس میں ورق نفرہ ۶ ماشہ، دانہ الاچھی خورد ایک تولہ حل کر کے شیشی میں بہ حفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: تقویت دماغ کے لئے ۲ رتی ہمراہ مسکہ گاؤ یا نمیرہ گاؤ زبان اور نزلہ وز کام کے لئے اعوق سپستان میں کھلا کر عرق گاؤ زبان ۱۰ تولہ شربت اعجاز ۳ تولہ پلائیں۔

فوائد: ضعف دماغ، ضعف بصر، ضعف معدہ، تبخیر معدی نزلہ وز کام، ریاح باسوری کے لیے بمنزلہ اکسیر ہے۔ (از حکیم سید عزیز علی صاحب وارثی ثابت لاہور، مطب مقابل شاہ ابوالمعالی صاحب) (ب)

حب اذراقی:

کچلہ مدبر ۶ ماشہ، عود صلیب ۳ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، کبابہ ۳ ماشہ، جانفل ۳ ماشہ، کھرب نمودہ حبوب فلفلی ساختہ بعد طعام یک حب یاد و حب بخورند۔

تدبیرہ:

در آب جوشانده تاسہ روز در شیر تر کردہ در نان گندمی کہ اندر نوش از روغن زرد مالیدہ باشند نہادہ در خاکستر گرم پختہ کردہ بر آوردہ بکار برند۔ (ب)

سفوف مقوی دماغ:

(بیاض الاطباء، ص: ۹۶، ماہ نومبر ۱۹۴۳ء) ب

نسخہ الہامی برائے ذہن کشائی (از: حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتوی قدس سرہ)

برگ برہمی در سایہ خشک شدہ ۱۰ تولہ، زعفران ۱۰ ماشہ، مشک اصلی ۱ ماشہ، مرج سفید ۲ تولہ، ورق نفرہ ۲۰ عدد، ورق طلا ۵ عدد، اصل السوس مقشر ۲ تولہ، دانہ الاچھی کلاں ۲ تولہ، دانہ الاچھی خورد ۲ تولہ ہمہ را پارچہ بیز کردہ در غسل خالص آمیختہ حبوب بقدر خود سازند، یک حب ب آب تازہ علی الصبح تاسہ چلہ بخورند۔ اگر عورت مرضہ پنج چلہ یک حب روزانہ بخورد طفلش بیحد ذہین گردد۔ (ب)

اکسیر دماغ (عطیہ: حکیم محمد قاسم صاحب چچی مورت رانی تالاب)

پوست آمہ ۰ ۷، پوست ہلیہ کالی ۰ ۷، پوست ہلیہ ۰ ۷، بگل منڈی ۰ ۷، دھنیاں مقشر ۰ ۷، پوست خشخاش ۰ ۷، اصل اسوس ۰ ۷، تخم کاہو ۰ ۷، بزرالنج ۰ ۷۔ ان سب ادویہ کو جلا کر بطریق معروف نمک ۳ تولہ بنالیں۔ نمک میں طباشیر تولہ، صدف صادق مسکوق ۶ ماشہ، مروارید مسکوق ۶ ماشہ، مرجان مسکوق ۶ ماشہ، دانہ ہیل خورد ۶ ماشہ، جوہر لوبان خانہ ساز ۳ ماشہ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ مالیں۔

خوراک: ایک رتی بدرقہ مناسبہ کے ساتھ۔ (ب)

حریرہ بادام:

مغز بادام ۲۰ عدد، خشخاش تولہ، نشاستہ گندم ۲ تولہ، پانی میں گھوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور قدرے گھی میں داغ دے کر آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے اتار کر بقدر ضرورت کھانڈ مالیں اور نوش کریں۔

فوائد: تقویت دماغ کے لئے مجرب ہے، کھانسی نزلہ وز کام میں مفید ہے۔

نمیرہ بادام:

مغز بادام مقشر ایک پاؤ، شیر گاؤ ایک سیر، کے ساتھ پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور مصری آدھ سیر ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب قوام آجائے، اس میں ورق نقرہ ۲۰ عدد، دانہ الائچی خورد ایک تولہ پیس کر مالیں، برتن میں بند کر کے رکھ دیں۔

فوائد: مقوی دماغ اور مقوی حافظہ۔

خوراک: ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام۔ (ب) (رہنمائے عقاقر، ص: ۸)

نسخہ مقوی دماغ: مزمل نسیان (از: بیاض حضرت مولانا مفتی مہدی حسن صاحب شاہجہانپوری)

مغز بادام، پست، نارنیل، کجد خام، زعفران، کشمش، قاقہ، فلفل، سنبل الطیب ہم وزن گرفتہ درسہ چند غسل خالص بمون ساختہ ہر روز صبح تاسہ مشقال بخورند۔ (ب)

مقوی دماغ (از حکیم اجل خان (مرحوم) بتوسلہ مولانا حکیم محمد احمد صاحب خورجی زیدت مکارمہ)
اڈاراتی مدبر ۳ ماشہ، کشتہ فولاد ۱ ماشہ، کشتہ نقرہ جدید ۳ سرخ، کشتہ طلا جدید ۶ سرخ،
مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ، عنبر اشہب ۶ سرخ، مسک ۳ سرخ، زعفران ۳ ماشہ، ایک یوم عرق
کیوڑہ میں ایک دن عرق پان میں کھل کر کے حب بقدر جوار (باریک) (ب)۔

مقوی دماغ وغیرہ:

جدوار، ہشیمی، زعفران، عنبر، ہم وزن سانید، در عرق گلاب حبوب فلغلی سازند آب
تازہ یا شیر تاسہ حب میٹواند۔ (ب) (ماخوذ از: قرا بادین قادری واعظم ورموز و انتخاب
جلیل وغیرہ)

مقوی دماغ:

برہمی بوٹی تولہ، دانہ الاچھی خورد ۳ ماشہ، فلغل سیاہ ۳ ماشہ، مرجان مکلس ۳ ماشہ، چنے
کے برابر گولیاں بنائیں۔ (ب) (از: ہمدرد صحت، ص: ۳۱ دہلی جنوری ۱۹۳۲ء)

مقوی دماغ (از: حضرت مولانا رشید احمد قدس سرہ، مندرجہ مکاتیب رشیدیہ، ص: ۲۹)

پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ، پوست بھیرہ ۳ تولہ، آملہ ۳ تولہ، اسطوخودوس ۳ تولہ، ناگر
موتھا ۳ تولہ، لونگ تولہ، دارچینی تولہ، مصطلی تولہ در شہد معجون تیار کریں۔

خوراک: صبح و شام ۶-۶ ماشہ۔ (ب)

مقوی دماغ واعصاب:

جدوار، کچلہ مدبر، زعفران، مشک، عنبر مساوی الوزن حب نخودی سازند۔ (ب)
نسخہ حلوائے بلاد، برائے تقویت اعصاب وغیرہ اوجاع (عطیہ: جناب محمد قاسم صاحب چچی)

بلاد ۷ تولہ، گھی ۱ رطل، کھویہ ۱ رطل، شکر ۳ رطل، زردی بیضہ مرغ ۱۵ تولہ، نارجیل
۵ تولہ، مغز اخروٹ ۵ تولہ، کھجور مقشر سفید ۵ تولہ، مغز کدو ۲ تولہ، مغز بادام ۲ تولہ،
مغز پستہ ۲ تولہ، چروچی ۲ تولہ، خرما ۲ تولہ، سنگھاڑہ ۲ تولہ، نخود بریان ۲ تولہ، مغز پینبہ
دانہ تولہ، ثعلب مصری ۳ ماشہ، موصلی سفید ۳ ماشہ، موصلی سیاہ ۳ ماشہ، بہمن سفید ۳،

بہن سرخ ۳، تخم انگن ۳، گوکھرو ۳، شقاق ۳، ست بھون پھلی ۶ گوند سہانجہ ۶، مغز شاخ آہو تولہ، مغز خستہ تمر ہندی تولہ، مغز تخم کوچ تولہ، کوفتہ بخیتہ بطریق معروف حلوہ سازند، مقدار خوراک ماشہ تا تولہ بلا در کو بار یک کاٹ کر گھی میں یہاں تک جلا یا جائے کہ اس کے اندر کا مغز بھی بالکل سیاہ ہو جائے۔ اگر ست بھون پھلی نہ ملے تو بھون پھلی ہی ڈال دیں۔ نسخہ مذکورہ موسم برسات یا سردی میں استعمال کیا جائے۔ (ب)

برائے جنون (از: والد ماجد رحمہ اللہ)

انٹیمون مسوق ایک تولہ روزانہ صبح کو پوٹلی میں باندھ کر ایک پاؤ پختہ دودھ میں پکائیں، سرد ہونے پر ہاتھ سے بھینچیں اور میٹھا کر کے پلائیں۔ شام کو سفوف جنون بنسے حاذق کھلائیں اور سوتے وقت معجون نباح کھلائیں۔ (ب)

”سہر“ بے خوابی:

(۱) تخم خشخاش ۶ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، شیرہ نکال کر قدرے مصری ملا کر پلائیں اور سفوف حاذق۔ (ز)

(۲) کافور ۲ گرین، بینگ ۳ گرین ایک گولی بنا کر کھلائیں۔ (ز)

گنج اور بفا خشک:

کافور ۶ ماشہ، کاربالک ایسڈ ۳ ماشہ، روغن زیت ۲ تولہ، کاربالک ایسڈ میں کافور حل کر کے اور روغن زیت ملا کر سر پر لگائیں۔ چھلکے بآسانی اتر جاتے ہیں اور زخم جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔ (ز)

گنج تر:

ہلیہ، ہلیہ، آملہ تینوں ہم وزن لے کر ایک گلی کوزہ میں بند کر کے جلا کر کوئلے کر لیں لیکن راکھ نہ ہونے پائیں۔ پھر باریک پیس کر پوڈر بنالیں، سر کے منڈانے کے بعد یہ سفوف برقیں۔ بال جلد پیدا ہو کر بہت لمبے ہو جاتے ہیں۔ (ز)

بنا یعنی سر کی خشکی: (از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب)

روغن زیتون سر پر لگانا اور انڈے کی سفیدی سے سر کو دھونا نہایت مفید ہے۔ (ز)
برائے گنج:

لنگور کا براز جلا ہوا، اتولہ، روغن تارپین ایک تولہ خوب ملا کر صبح و شام سر پر لگایا کریں۔ (ز)
بال اگانے کا نسخہ: (حکیم مولوی محمد فضل اللہ رامپوری)

روغن بیضہ کی مالش جہاں بھی کی جائے چند روز بعد خوب گھنے بال ہو جائیں گے۔ (ز)
ایضاً: (از حکیم شکیل احمد قریشی)

روغن نارنگیل ۵ تولہ یا اتولہ میں ذراتِ ایک رقی کا سفوف حل کر کے ملا لیجئے، نہایت
ہی مجرب الحرب ہے۔ (ز)



زکام و نزلہ

تریاق نزلہ:

گرم نزلہ کھانسی کا تریاق ہے۔ صفراء اور بلغم کی کھانسی، نزلہ کھانسی، سل کی کھانسی ان سب میں نہایت مفید ہے۔ صمغ عربی، کثیر، شکر تیغال، افیون ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، شکر سفید ۲ تولہ، شہد سفید ۲ تولہ، بطور معجون کے بنائیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ۵ رتی تک صبح و شام۔ (ز)

اکسیر نزلہ و زکام:

اسطوخودوس تولہ، برگ کشمیری ۲ تولہ، کلونجی ۲ تولہ، کانفل ۱ تولہ، پوست بندق ہندی ۶ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، سنبل الطیب ۶ ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نسوار بنالیں۔ (ز)

زکام:

جند بیدستر ماشہ، زعفران ماشہ، رب السوس ۶ ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، صمغ عربی ۵ ماشہ، کثیر ۵ ماشہ، نشاستہ ۵ ماشہ، حب بقدر قفل بنالیں۔ عجیب شئی ثابت ہوتی ہے۔ (ز)

نسوار نزلہ:

(۱) چاول ساٹھی کوشیر مدار میں اچھی طرح تر کر کے پیس کر محفوظ رکھیں۔ استعمال اوراق میں دیکھنا۔

(۲) خولجان تولہ، لونگ ۶ ماشہ پیس کر وزن کر کے ملائیں۔ (از: حکیم عبدالجید صاحب)

نسوار نزلہ و شقیقہ وغیرہ:

نوشادر، مٹک، کافور، گیر، ہر ایک ۳ ماشہ ہر ایک کر محفوظ رکھیں، اور بوقت حاجت بطور نسوار ذرا سی ناک میں چڑھائیں۔ ٹپکائیں آ کر مرض رفع ہو جائے گا۔
فوائد: در دسر، شقیقہ، نزلہ، بند نزلہ، بے ہوشی ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ (ز)

حب تریاق شفاء:

نزلہ قدیم اور جدید کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔
 رب السوس، بزرالنج ہر ایک ۶ ماشہ، صمغ بول، افیون، آرد، اصل السوس، مقشر ہر ایک ۴ ماشہ بدستور جملہ ادویہ مسحق آب کے ساتھ حبوب ہندو مرچ سیاہ بنالیں۔
خوراک: ایک تائین حب رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر گاؤ، چاول اور روغن سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔ (ز)

نوٹ: دودھ اول خوب گرم کر کے بعدہ چھان کر پئیں۔ تاکہ مائی کھانے میں نہ آئے۔ (ز)

اکسیر نفوخ نزلہ:

تخم سرس نہایت بار یک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک سرخ مریض کو نفوخ کرایا جائے۔
فوائد: آنکھ میں اگر سرخی کسی علاج سے نہ جاتی ہو تو نفواح نزلہ کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ نفوخ نزلہ کا تکرار وقفہ دے کر کیا جائے۔ امراض چشم میں نفوخ نزلہ ہی اکثر میرا استعمال ہے، یعنی معمول مطلب ہے۔ (ز)

زکام و نزلہ (زکام و نزلہ بارد و حار و تقویت دماغ) (از: حکیم محمد قاسم سورت)

بلیہ، بلیہ، آملہ، کشیہ، فولاد، اصل السوس، مقشر ہم وزن حب نخودی در شہد سازند، صبح و شام یک حب ہمراہ مسکہ یا آب تازہ۔ (ب)

حب نزلہ وز کام و کھانسی:

پھنکری بریاں، افیون، رب السوس، صمغ عربی، ہم وزن حب خوردا از خود سازند۔ بارہ و حار دونوں میں مفید ہے۔ نیز مزمن غیر مزمن۔ اگر دائمی نزلہ وز کام ہو۔ دو ہفتہ تک استعمال کافی ہے۔ ایک ایک حب صبح و شام۔ (ب)

حب فولاد عنبری:

جو ہرسم الفار۱، سلاجیت ۶، کشتہ فولاد ۶، عنبر اشہب ۳، عرق گاؤزبان میں کھل کر کے حب بقتدر مرچ سیاہ بنا لیں۔

خوراک: صبح اور سوتے وقت ایک ایک گولی۔

فوائد: پرانے نزلہ وز کام کے لیے جو کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو، بارہا کی مفید اور مجرب ہے۔ (ب) (بیاض الاطباء، ص: ۹۸)

نسخہ نزلہ وبائیہ (انفلونزا):

دارچینی ایک ڈرام، لونگ ۱۰ گرین، زنجبیل ۳۰ گرین۔ ایک سیر پانی میں پندرہ منٹ تک جوش دیا جائے۔ ہر تین گھنٹے کے بعد ایک چھٹانک پلایا جائے۔ (ب) (از حضرت والد صاحب، بحوالہ الحکیم ۱۹۱۹ء انگریز ڈاکٹر نے اعلان کیا تھا)

صرع:

گل منڈی ایک ماشہ پان میں رکھ کر ۴۰ روز تک کھلائیں۔ (ز)

معجون صرع اسراری:

عاقترق ۵۵ تولہ کاسفوف پارچہ بیز کریں۔ پھر اس کو ۵ تولہ سرکہ انگوری میں حل کریں۔ پھر اس کو ۵ تولہ غسل مصفی میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ کھا کر دوپہر ۴ تولہ شربت اسطوخودوس خانہ ساز پلائیں۔ واقعی پر اسرار چیز ہے۔ (ز)

صرع:

جند بیدستر ۱۱ ماشہ، عمود صلب ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۲/۱ تولہ، تنکار بریان ۲ تولہ، باریک کر کے ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان کے دیں۔ (ز)

صرع:

پوسٹ رہ۔ ٹھٹھ مثل غبار کر لیں۔ اس میں سے ہر روز ۳/۳ ماشہ لے کر چار تولہ میں نفقوع کر کے لعاب نکال لیا کریں۔ اس میں سے چند قطرہ ناک میں ڈپکا لیا کریں، باقی پی لیا کریں۔ دس روز تک اس کا عمل جاری رکھیں۔ اس سے غالباً خشکی معلوم ہوگی۔ اگر ایسا ہو تو شیر، مغز بادام پیس، اور روغن بادام سر پر ملیں۔

نوٹ: حاملہ عورت کو اس نسخہ کا استعمال نہ کرائیں۔ مارگزیدہ کے لئے بھی مفید ہے۔ سم الغار اور افیون کے زہر کے ازالہ کے لئے بھی مفید ہے۔ (ز)

حب جند:

ام الصبیان، صرع، بردوت اعصاب، تشنج اور بلغی امراض کے لئے لا جواب ہے۔

جند بیدستر، کندر، صبر زرد، ہم وزن بذریعہ شہد دانہ خشخاش سی گولیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: ننھے بچوں کو ایک ایک گولی شیر مرصعہ کے ساتھ دیں اور بڑوں کو

۳/۲ گولیاں ماء العسل یا آب تازہ کے ہمراہ دیں۔ (ز) (انتخاب از بیاض الاطباء، الحکیم: ۸۲)

ام الصبیان:

قرنفل کے چند دانے باریک کپڑے میں منڈہ کر کے بطور تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں۔ اس کے بعد شرطیہ درد نہیں پڑے گا۔ دورہ کی حالت میں قرنفل سنگھائیں، فوراً صحت ہوگی۔ (ز)

ام الصبیان:

اگر بچہ کو پیدائش کے روز مسور مسلم کو پانی میں جوش دے کر غسل کرا دیں۔ تو تمام عمر یہ مرض نہ ہوگا۔ (ز)

شری:

افیون ۶ ماشہ، گلقد ۵ تولہ، سکنجبین سرکہ ۲ تولہ، افیون کو بہت باریک پیس کر اور گلقد کو خشک پتھر کی سل پر پیس کر اور ہر دو کو سکنجبین سرکہ ملا کر کھلائیں۔ (ز) (طب یونانی)

شری:

نوشادر ایک رتی، سکنجبین سرکہ ۲ تولہ، نوشادر کو پیس کر اول کھالیں۔ اوپر سے سکنجبین پی لیں۔ (ز) (طب یونانی)

برائے مصروع آزمودہ ہے:

شیر مدار روزانہ پاؤں کے تلووں پر یا وسط سر پر حلق (سر منڈانے) کے بعد مالش کریں۔ (ب)



فالج اور لقوہ

فالج اور دردم معدہ:

وینگ بقدر خود کھانا صاحب فالج کو مفید ہے۔ نیز دردم معدہ کو نافع ہے۔ (ز)
لقوہ:

اگر سیاہ مرچوں کو باریک پس کر روغن میں ملا کر لقوہ کے مقام پر لپ کیا جائے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ (ز)

لقوہ و فالج و اختناق:

برائے لقوہ و فالج و غدد کو از تشنج اختناق الرحم و صرع و غیرہ امراض عصبانیہ بارودہ بلغمیہ،
جدوار ۳، شورہ قلمی ۳، مصطکی رومی ۳، جند بیدستر ۳، عود صلیب ۳، عاقر قرح ۳، فادز ہر حیوانی ۱،
مشک خالص ۱، کوٹ چھان کر شیرہ مویر منقی میں حبوب نخودی بنائیں۔ (ب) (ماخوذ از
رموز الاطباء ۱/ ۲۰۸) تذکرہ مولوی حکیم عبدالحی بریلوی، از مجربات حکیم محمد قاسم چچی

اختناق و صرع اطفال:

عود صلیب ۷، جند بیدستر ۱، مشک ۱، زعفران ۹، سرخ، عرق دارچینی قدرے حاجت
میں حبوب بقدر عدس بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق دارچینی ۳ تولہ۔ اگر مزاج
گرم، تو عرق ندیں۔ (ب) (الطرائف للشیخ اتھانوی، ص: ۷۱)

مالیخولیا:

افسنتين ۵ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، مصطکی ۳ ماشہ، گل کاؤ زبان ۳ ماشہ، عود ۲ ماشہ، الاچی کا ماشہ، طباشیر ماشہ، یہ سفوف مراق میں اکسیر اعظم ہے۔

خوراک: ماشہ صبح ماشہ شام۔ (ازڈاکٹر عبد الحمید صاحب) (ز)۔

کرم دماغ:

پوست بیضہ مرغ ایک تولہ، لال مرچ ۳ ماشہ خوب باریک پیس کر مثل غبار کر لیں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا لے کر نسوار بنالیں۔ اس سے کرم دماغ سب خارج ہو جائیں گے۔ (ز) (طبی فارماکوپیا)



امراضِ چشم

رمد (آشوبِ چشم، آنکھ آنا)

اکسیر رمدِ چشم:

رسوت مصفٰی تولہ، بورک ایسڈ ماشہ، پھنگری ۵ رتی، زنک سلفیٹ ۲ رتی، عرق گلاب ۱۰ تولہ میں حل کر کے نتھار کر نرم آگ پر بقوام رب خشک کر لیں، رمدِ آشوبِ چشم میں اکسیر ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ (ز) (از ایڈیٹر)۔

دواءِ رمد:

(آشوبِ چشم، سرخی زخم، دردِ روہے بچوں اور جوانوں میں مستعمل ہے)
رسوت ۲ تولہ، املی ۲ تولہ، اناردانہ ۲ تولہ، رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح صاف کر کے اس میں پھنگری بریان ایک تولہ، افیون ۲ ماشہ، ملا کر آہنی ظرف میں اس قدر پکائیں کہ غلیظ القوام ہو جائے، اس میں سے بقدر ۳ ماشہ لے کر عرق گلاب ۵ ماشہ میں حل کر کے شیشی میں رکھیں، ۲/۳ قطرے صبح دوپہر شام آنکھوں میں ٹپکائیں۔ (ز)

شدتِ دردِ رمد:

لعاب بہدانہ عورت کے دودھ میں ملا کر دودھ گھنٹہ بعد ٹپکائیں۔ (ز)

دردِ رمد:

تکار ایک ماشہ، شب یمانی ۲/۱ ماشہ، عرق گلاب ۲۰ تولہ میں حل کر کے ٹپکائیں۔ (ز)

دردِ رمد:

سہاگہ ماشہ، شب بریان ماشہ، رسوت ۲ ماشہ، افیون ۳ رتی، عرق گلاب میں حل کر کے نتھار لیں۔ پھر کام میں لائیں۔ (ز)

آشوب چشم کے لئے اکسیری نسخہ (ہتھیلی میں سرسوں)

پھٹکری خام ۳ ماشہ، رسونت ۴ ماشہ، مصری خالص ۱ ماشہ، افیون ۶ رتی، نیلہ تھو تھا ۲ رتی۔

ترکیب: رسونت افیون کو ۱ تولہ عرق گلاب میں حل کر لیں۔ بعدہ دوسری دوائیں جدا جدا باریک کر کے رسونت والے پانی میں ملا دیں۔ اور اچھی طرح حل کر لیں۔ پھر ململ کے پارچہ سے چھان لیں۔ نیلی شیشی میں رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت اس عرق سے ایک دو قطرے آنکھ میں صبح و شام ڈال لیا کریں۔ (ز)

سرخ چشم (پانی جانا):

پرانی مہندی ۶ ماشہ، پھٹکری پھل کردہ ۲ ماشہ ملا کر پوٹلی بنا لو اور گرم پانی میں پوٹلی بھگو کر اس کی ٹکور کریں، سرخی دور ہوگی اور درد و کرب رفع ہو جائے گا۔ (ز)

برائے رمد و کھیل (رد ہے) و سرخی چشم:

شب یمانی بریان تولہ، گیر و تولہ، لودھ تولہ، صندل سرخ سودہ تولہ، ہلبلہ سیاہ تولہ، ایلوہ مصفی ۶، گلنار (خام کلی) تولہ، چاکسو مقشر تولہ، اصل السوس مقشر تولہ، پارہ گجراتی تولہ، مردار سنگ تولہ، بوریک ایڈ تولہ، ست مازو (ایڈ ٹینک) ۶، آنہ ہلدی ۶، افیون ۶، زعفران ۳، کافور ۳، رسوت مصفی ۵ تولہ، آب برگ تمر ہندی ۱۰ تولہ، آب انار ترش قندھاری ۱۰ تولہ، ادویہ کوفتہ بنجہ آب مذکور بحق بلیغ نمودہ خوب سازند و بعد ازاں عند الضرورة بہ سلیٹ یا بہ کوزہ گلی بہ آب سانیدہ بر بالائے چشم نہاد نمایند۔ (ب)

دواء رمد، آشوب چشم، سرخی زخم، درد، رد ہے:

بچوں اور جوانوں دونوں میں مستعمل ہے۔ مجرب

رسوت ۲ تولہ، املی ۲ تولہ، انار دانہ ۲ تولہ، رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح صاف کر کے پھٹکری بریاں تولہ، افیون ۲، ملا کر آہنی برتن میں اس قدر پکائیں کہ قوام غلیظ ہو جائے۔ اس میں سے بقدر ۳ ماشہ لے کر عرق گلاب ۵ ماشہ میں حل کر کے شیشی میں رکھیں ۳/۲ قطرے صبح اور شام آنکھوں میں چکائیں۔ (ب)

برائے آشوب چشم (سرخی وغیرہ بے حد مفید مجرب) عطیہ: حکیم مولانا محمد حسن وحیدی صاحب
خمیر گاؤ زبان سادہ تولہ بورق نقرہ پچپانیندہ ہمراہ شیرہ مغز تخم کدو، شیرین شیر، مغز تخم
تربوز ۵، لعاب بہدانہ ۳، شیرہ عناب ۵ دانہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ، بالائش نوش کند۔
پرہیز: گوشت مچھلی وغیرہ گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ (ب)
برائے آشوب چشم (سرخی وغیرہ):

عرق گلاب ۲ تولہ، زنک سلفاس ۲ گرین، بورک ایسڈ ۱۰ گرین۔ (ب)
برائے سرخی چشم:

مہندی ۶، پھنکری بریان ۲، گرم پانی میں پوٹلی باندھ کر آنکھوں کو سینکیں۔ (ب)
برائے آشوب چشم (عطیہ: جناب حکیم نظام الدین صاحب عثمانی)

رسوت تولہ، پھنکری خام ۳، مصری ۶، کافور، افیون ایک رتی، رسوت کے زلال میں جو
آدھ سیر ہوا دویہ کو حل کریں۔ (ب)
اکسیر جرب الاجفان (از: ایڈیٹر)

رسوت مصفی تولہ، گل کاسنی تولہ، نبات خانہ ساز تولہ، سرمہ بنالیں۔ لکروں کے لئے اکسیر
اعظم ہے۔ (ز) (مخزن المركبات)
جرب الاجفان یعنی لکڑہ چشم:

مازوہ بزم پس کر پلکوں کے اندر چھڑکنا جالینوس کے نزدیک اس سے بہتر دوائی اور کوئی نہیں
ہے۔ (ز)

آب انار ترش پلکوں پر ملنا ایسے جرب کو مفید ہے، جس سے کمال عاجز آئے ہوں۔
مركبات صغیر و کبیر آنکھوں میں بطور سرمہ لگانا جرب الجفن کو چند یوم میں زائل کرتا ہے۔ (ز)
(مخزن المركبات)

لیموں میں سلائی گھس کر چشم میں بطور سرمہ لگانا بھی نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ (ز)

جرب الاجفان:

انار دانہ ۵ تولہ، عرق گلاب ۱۰ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح مل کر چھان لیں۔ اور چند گینے پڑا رہنے دیں۔ جب اچھی طرح نتھر جائے تو مقطر کر لیں اور پھر اس میں افیون خالص ۶ ماش، رسوت خالص ۹ ماش، پھنکری سفید بریان ۶ ماش، نیلا تھو تھا بریان ۲ ماش، کافور دیسی ۱ ماش، حل کر کے محفوظ رکھیں اور آنکھ میں ڈالیں، درد کو فوراً آرام اور چند مرتبہ کے استعمال سے گندی سے گندی آنکھ بھی درست ہو جائے گی۔ عجیب نسخہ ہے۔ (ز) (ڈاکٹر ویسبراج لاہور)

خارش:

مازو کو خوب پیس کر پلکیں اٹھیں اور چٹکی سے ڈالیں تو بہت فائدہ ہوگا۔ (ز)

دمعہ یا ڈھلکہ:

پھنکری اور سہاگہ ہر دو بریان کر کے برابر وزن لے کر عرق گلاب میں حل کر کے آنکھوں میں لگایا کریں۔ (ز)

دمعہ:

جوزبوا منہ میں رکھنا آنکھوں کو قوت دینے میں زوداثر تدبیر ہے۔ (ز) (علاج المركبات) سنبل الطیب، مازو، ہم ہموزن کا صلابہ کریں اور لگائیں۔ (ز)

سبل:

جست کا پھول ۲۰ ماش، سرمہ سیاہ ۲۰ ماش، سفیدہ ۳ ماش، زنگار ۲ ماش، افیون ۲ ماش، سرمہ بنالیں اور آنکھوں میں لگائیں۔ (ز)

زاج بریان، شورہ قلمی، کف دریا، زرد چوب، نبات سفید، ہم وزن سائیدہ لگائیں۔ (ز)

اندھراتا:

سیاہ مرچ، کمیلہ، پپیل (دار فلفل) ہم وزن باریک پیس کر مثل سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ (ز)

پھولا چشم:

چنبیلی کی کلی سایہ میں خشک شدہ ایک حصہ فلفل گرد سفید نصف حصہ ہر دو کو کھل کر کے
شیشی میں رکھیں۔ صبح، دوپہر، رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھ میں لگائیں۔ کہنے پھولا انشاء
اللہ جاتا رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (ز) (حکیم اکبر حسین صاحب، الہ آباد)
پھولا چشم:

زہرہ دنبہ یا نمبر کا پانی ۳ تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ، شورہ قلمی ۳ ماشہ، پھنکری اماشہ، سب
کو ملا کر رکھیں۔ چند روز صاف پانی اوپر سے نتھار لیں اور ایک ایک قطرہ روزانہ دن میں دو مرتبہ
پھولا پر ڈالیں۔ چند روز میں کہنے سے کہنے پھولا جاتا رہے گا۔ (ز)
دوائی پھولا، جالا:

ظفرہ، شقیقۃ العین، عصا بہ اور رمد ہر قسم عمدہ مازو، کوکنار ہر ایک ایک تولہ، پوست انار،
رسوت، املی، پھنکری، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب: سب دوائیں کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں آٹھ پہر (شبانہ روز) بھگور رکھیں۔ پھر مل
چھان کر جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو افیون، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ (جو بار یک کر کے
پاس رکھے ہوں) ڈال کر نرم آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ گاڑھا سالیپ بن جائے
بس تیار ہے۔ دو وقت سلائی سے لگا کر آنکھ میں ڈالنا چاہئے۔ (ز)
شقیقۃ العین:

یا احتباس نوازل یا مادہ منجمدہ نزلہ ابرؤں میں زنجبیل کو بار یک پیس کر کپڑا چھان کر کے
تھوڑی سی نسوار دو تین دن لیں۔ بس اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت آپ کی قدم بوسی کرے گی۔
قروح چشم (حکیم عبدالعزیز صاحب، سنگرور)

سفیدہ کا شغری اماشہ، افیون ۲ ماشہ، کندرا اماشہ، انزروت ۲ ماشہ، کیترا ۲۱ ماشہ، صمغ عربی
۸ ماشہ، شیاف بنا کر لگائیں۔ (ز)

دوا پھلی:

شب یرانی ۳ تولہ، نیلا تھو تھا ۲ تولہ، رسوت مصفی ۵ تولہ، عرق لیموں کا غذی ۲۰ تولہ میں ایک شب تر کر کے صبح حل کر کے پارچہ بیڑ کریں اور ظرف آہنی میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے اتار لیں۔ سرد ہو جانے پر شیا ف بنا رکھیں ہر روز صبح چند قطرے پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، پھولے، جالے اور پرانی سرخی، ردہ وغیرہ امراض چشم میں نہایت مفید دوا ہے ہزار ہا پھولوں والوں کو اس سے صحت مکمل بھی ہو گئی۔ (ز)

روہوں کا کامیاب علاج:

شورہ ۴ تولہ، طوطیا ۱ تولہ، پھنکری ۴ تولہ، تینوں کو آگ پر گداخت کریں۔ اور حالت گداخت میں کافور ۲ ماشہ، افیون محلول ایک ماشہ، پھول جست ۲ ماشہ، ملا کر آگ سے اتار لیں۔ اب کا جل مذکورہ ۶ ماشہ، سفوف شورہ ۱ ماشہ ملا کر رکھیں۔ ہر روز دن میں تین مرتبہ لگائیں۔ اس سے بہتر روہوں کا کامیاب اور مجرب نسخہ آپ کو نہیں ملے گا۔ (حکیم طاہر حسین صاحب عارفی)

پرانے لکروں اور جملہ امراض چشم:

مامیراں چینی، کافور بھیم سنی، کا جل ہر ایک ایک ماشہ کو آب پیاز میں گھس کر شہد ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت سیدھے لیٹ کر قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں، مجرب ہے۔ (ز)

اکسیر گل چشم:

زنجبیل، شب بریاں، نمک لاہوری، ہم وزن سرمہ بنا کر لگائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید صاحب)

ضماد برائے ورم:

خارش، شوراجفان مجرب اور زود اثر ہے۔

گلیرین، زنگ ایکسائیڈ ہر ایک دو ڈرام دونوں دوائیں کھلے منہ والی شیشی میں یا چینی کی پیالی میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔ دو وقت پلکوں پر ضماد کر دیا کریں۔

نوٹ: یہ دوائیں انگریزی دوا فروشوں سے ملیں گی۔ (ز)

شیاف برائے جملہ امراض چشم (مجر بہ وعطیہ: محبی حکیم مولوی عظمت اللہ سیالوی)
 سرمہ سیاہ تولہ، چاکسود برتولہ، سمندر جھاگ ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۶ ماشہ، کشتہ جست
 یعنی جست پھول شدہ ۶ ماشہ، مصری کالی ۶ ماشہ، سب دوائیں باریک کھرل کریں۔ اور رسونت
 ایک تولہ پانی میں حل کر کے اس کے شیاف بنائیں۔ اور پانی میں رگڑ کر لگائیں۔ (ز)
حدقہ یا شقیقۃ العین:

سرکہ خالص کے چند قطرے کسی پتھر وغیرہ پر گرا کر اوپر سے صدف خورد کو گھسنا شروع
 کریں۔ یہاں تک کہ پتلا سالیپ تیار ہو جائے۔ درد والی کنپٹی سے لگا کر اوپر تک ہلکا ہلکا لپ
 کریں۔ انشاء اللہ خشک ہونے سے پہلے درد کو آرام ہوگا۔ ابتداء مرض میں بے حد مفید ہے۔
 (ماخوذ از کنز الحربات ۱/ ۲۴)

ایضاً:

زردی بیضہ مرغ تازہ لے کر اس میں چونہ آب ناریسیدہ حسب ضرورت ملا کر کنپٹی اور
 اردو پر جلد لپ کر دیں۔ کیونکہ دیر کرنے سے لپ بھر بھرا ہو جاتا ہے۔ لپ پوری طرح سے
 خشک بھی نہ ہوا ہوگا کہ بفضلہ تعالیٰ درد بند ہو جائے گا۔ (ب) (کنز ۱/ ۲۵)
سرمہ سفید برائے جرب الاجفان (ککڑے):

جست شگفتہ تولہ، سمندر جھاگ ۶، شورہ قلمی ۳۔ (ب)

ایضاً:

پھٹکری بریاں، سمندر جھاگ، شورہ قلمی۔ (ب)

برائے دھند:

جست کشتہ شدہ تولہ، پھٹکری بریاں ۲، نیلا تھو تھا بریاں ۶ رتی، چاکسود بر ۳ سرمہ بنا کر
 ایک ایک سلائی لگائیں۔ برائے خوراک اطریفیل اسطوخودوس۔ (ب) (انجام، مورخہ ۲۵
 ستمبر ۱۹۵۸ء)

ناصور چشم:

ہڑتال طبی، سوڈا بائیکارب ۲۵، دونوں خوب کھل کر کے دو گرین مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ چھکلی سیاہ روغن گنجد میں ملا کر ناصور میں ٹپکائیں۔ (ب)

سرمہ:

تمام امراض چشم کے لئے مفید ہے، جو باعلاج ہوں۔
جست شیریں ۱۰ تولہ، لوہے کی کڑھائی میں ڈالیں۔ کونلہ کی آگ پر رکھیں اور لوہے کی سیخ سے ہلائے جائیں، نوشادر کی چٹکی ڈالیں، بہت دیر بعد جست پھولنا شروع ہوگا، جب پھول جائے، عرق گلاب میں تین دن کھل کر رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر نسخہ ہے۔ دھند سرخی نکرے، جھین اور دیگر امراض چشم میں مفید ہے۔ (ز)
سفوف شیخ الوقت برائے تقویت البصر:

گل منڈی ۵ تولہ، نبات سفید ۵ تولہ، سفوف بنا کر بقدر ۹ ماشہ تازہ پانی سے استعمال کریں۔ تقویت بصر کے لئے یہ سفوف بہت عمدہ ہے۔ (ز)

سرمہ عجیب:

ایڈ بورک ایک اونس، کیلول اڈرام، زنگ اوکسانڈ ۲ ڈرام، زنگ سلفیٹ، اگریں ملا کر سرمہ بنالیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔ (ز)
سرمہ بے نظیر:

آنکھوں کو قوت دیتا ہے، نظر کو تیز کرتا ہے۔
سرمہ سیاہ ساڑھے سات تولہ، دانہ الاچھی ۳ ماشہ شامل کر کے کھل کیا جائے اور سونف کو پانی میں جوش دے کر اس کے پانی سے کھل کریں۔ کم از کم ایک پاؤ پختہ پانی کھل کرنے کے ذریعہ جذب کرنا چاہئے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، ۲ کے سرمہ سے دو روپیہ کماکتے ہو۔ (ز)

سرمہ لا جواب جملہ امراض چشم:

سرمہ سیاہ کی ایک ڈلی بکرے کے پتے میں ڈال کر منہ ڈورے سے باندھ دیں۔ چھت میں لٹکائیں، بالکل خشک ہونے پر سرمہ کو کھل کر کے شیشی میں رکھیں۔ دو دو سلائی دن میں اور شب میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی طرف سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ ہاں اتنی احتیاط ضروری ہے کہ رات کو سرمہ لگانے کے بعد پانی نہ پیا جائے۔ (ز)

سرمہ عجیب النفع:

گل نیم تولہ، شورہ قلمی ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ سرمہ بنالیں۔ (ز)

سرمہ مقوی بصر:

خصوصاً بوڑھوں کے لئے ایک عجیب تحفہ ہے، ہمارا بارہا کا تجربہ ہے۔ اگر سن رسیدہ اصحاب اس کی مداومت کریں تو ان کی بصارت جوانوں سے بھی زیادہ تیز ہوگی۔ (علامہ زماں استاذ الاطباء حضرت استاذی و مخدومی جناب مفتی حکیم سلیم اللہ صاحب) کے صندوقچہ کا نسخہ ہے جو بلا دروغ شائع کیا جاتا ہے، ناظرین اس کی قدر کریں، نسخہ یہ ہے:

سرمہ اصفہانی ۲ تولہ، تخم نیل، کباب چینی ہر ایک ۶ ماشہ، سیماب ۲ ماشہ، اشیاء مذکورہ سرمہ کی طرح کھل کر کے کافور بار یک شدہ دو ماشہ، روح کیوڑہ ۲ تولہ ملا کر دو گھنٹہ تک اور کھل کریں، بس تیار ہے۔ دو وقت ایک ایک سلائی لگانا چاہئے۔ (ز)

سرمہ محافظ البصر:

سرمہ سیاہ ۵ تولہ، بورک ایسڈ ۲ تولہ، زنگ اوکسائیڈ (جست کا پھول) ۲ تولہ، سکے اتولہ، پارہ مصفی اتولہ، مشک کافور ۳ ماشہ، پیپر منٹ (ست پودینہ) ایک ماشہ۔

ترکیب ساخت: پہلے سکے کو پگھلا کر پارہ میں شامل کر کے حق بلوغ کریں۔ پھر باقی ادویہ کو پیس کر شامل کر لیں اور مانند غبار ہو جانے پر مشک کافور اور پیپر منٹ کو ملا کر اچھی طرح کھل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دو دو سلائییاں اور صبح کو بھی دو دو سلائییاں لگایا

کریں۔

فوائد: آنکھوں کے جملہ امراض مثلاً ضعف بصر، دھند غبار، جالا، سرخی، ڈھلکھ وغیرہ کے لئے معجز نما کسیر صفت اور مجرب المجرب تحفہ ہے۔ جو بصارت کا محافظ اور عینک کی عادت چھڑانے کے لئے بھی لا جواب ہے۔ (ز)

سرمہ (ہدیہ: جناب حکیم مولانا محمد ہاشم جان مجددیؒ)

انگار تولہ، جست کشتہ تولہ، فیون تولہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ (ب)

سرمہ (ہدیہ: مولانا بدر عالم صاحبؒ)

سرمہ قندھاری ۱۲ تولہ، سوہن مکھی ۳، مرجان ۴، ممیرا چینی ۳، مروارید ناسفتہ ۴، صدف سوختہ ۳، یاقوت سرخ ۳، ورق نفرہ ۲ تولہ، ورق طلا ۴، کافور ۶، زعفران ۳، جست کشتہ ۶ در عرق گلاب و کیوڑہ کھریل نمودہ مثل غبار بار یک ساختہ باستعمال می برند۔ (ب)



امراض اذن (کان کی بیماری)

درد گوش، عصبہ ہو یا سوزش اور شور سے

کاسٹرائیل ۴ ڈرام، کاربالک ایسڈ ۵ ڈرام، کلورل ہیڈریٹ ۱۰ گرین، کافور ۱۰ گرین،
خوب ملا لیں دو تین قطرے کان میں ٹپکائیں، اکسیر ہے۔ (ز)

برائے درد کان جادو اثر:

سمندر جھاگ باریک پیس لیں اور ایک چٹکی بھر کان میں ڈالیں، بعد میں دو تین قطرہ
آب لیموں کے ٹپکائیں، اگر لیموں نہ مل سکیں تو سرکہ عمدہ استعمال میں لائیں۔ دوائی ڈال کر
مریض کو ہدایت کریں کہ وہ دس منٹ تک لیٹا رہے، غالباً دوبارہ ضرورت نہ رہے گی بشرطیکہ
کان بہتانہ ہو۔ (ز)

برائے وجع الاذن و بہراپن:

لہسن کا پانی اور دنبہ کے پتہ کا پانی گرم کر کے کان میں دو تین قطرہ ڈالنا بہراپن اور درد کو
زائل کرتا ہے۔ (ز)

سیلان الاذن:

بطریق یونانی زرد کوڑی سہاگہ پیس کر اس کی چٹکی کان میں ڈالیں۔ لیموں کا رس کان
میں ڈالنے سے بھی ہائیڈروجن پر آکسائیڈ جیسا فائدہ ہوتا ہے۔ مواد گوش کھل کر صاف ہو جاتا
ہے۔ (ز)

قرحہ گوش:

آب ترب اور شہد ہم وزن کو اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے۔ قرحہ گوش میں اکسیر ہے۔ (ز)

امراض اذن، وجع الاذن:

گائے کا خالص گھی جس قدر پرانا ہو، سرلیج الاثر ہے۔ دو چار قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ (ب) (ازرموز الاطباء ۲/۱۱۷)

کرم گوش:

صرف شیرہ برگ شفتالو کان میں ڈالنے سے کرم مر جاتے ہیں۔ (ز) (طبی فارماکوپیا)



امراض اُنف

رعاف (نکسیر)

نکسیر:

شب یمانی سفید کو مثل غبار کر کے اس کی ناس لیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔ (ز)

(از اسرار الاطباء)

دافع نکسیر:

دال خود ۶ ماشہ، شیر گاؤ ۳۵ تولہ، شکر سرخ ۶ ماشہ، رات بھر دودھ میں ڈال کر بجھو رکھیں۔ صبح رگڑ کر شکر سرخ ملا رکھیں اور نہار منہ چٹائیں، جتنے روز استعمال کریں گے، اتنے سال نکسیر بند رہے گی۔ (ز) (الطیب لاہور، جنوری، فروری ۱۹۴۰ء)

اکسیر رعاف:

مازہ بزم عمدہ لے کر باریک پیس کرمطب میں رکھیں اور جب کوئی نکسیر والا مریض آئے تو اس کی نواں دیں۔ نکسیر فوراً بند کرتی ہے۔ (ز) (بیاض الاطباء، الحکیم، ص: ۱۰۵)

اکسیر نفث الدم:

آملہ خشک ۲ تولہ، گلنار تولہ، دم الاخوین ۲ تولہ، گولہ خشک ۲ تولہ، گیر تولہ سب کو علیحدہ ٹپس کر نہات ۴ تولہ آمیز کریں اور بقدر ۵ ماشہ صبح کے وقت شیرہ انجبار ۵ ماشہ کے ساتھ دیں، تعریف سے بے نیاز ہے۔

اکسیر الدم:

نکسیر نفث الدم، قے الدم، کثرت حیض و نفاس، کثرت ہیضہ، اسہال خونی، بواسیر کا خون

غرض یہ کہ خون جسم کے کسی راستے سے آتا ہو یا زخم سے خون جاری ہو، اس کے بند کرنے کے لئے یہ بے خطا اور بار بار کا آزمودہ مجرب نسخہ ہے۔ صرف تین خوراک سے بالکل بند ہو جائے گا۔

صفتہ: کہرباء شمعہ کا بار یک سفوف کر کے شربت انجبار یا صرف سرد پانی سے بقدر ایک ماشہ استعمال کریں۔ (اگر یہی سفوف مربہ آمہ کے ساتھ استعمال کیا جائے یعنی سرتی ہمراہ یک دانہ مربہ آمہ اسی طرح دن میں تین خوراک دی جائیں۔ نہایت ہی مفید ہوگا) (ز) (جناب حکیم غلام حسین خان شیرانی تونسوی)

قروح الانف:

ذرور برگ عناب خشک کو بیدہ بخنتہ جہت رفع آکلہ وقروح خبیثہ خواہ دردہن باشد یاد رعضود دیگر دوائی بہترین ہست۔ خصوصاً آنکہ اول غسل برائے عضو بمالند و بالائے آن پاشند و چوں پوست درخت نرم آنرا بسایند۔ و بتنبہائی یا ہم وزن آن سفید آب (یعنی سفیدہ کاشغری) مخروج کردہ در جوف جراحات خبیثہ پر کنند۔ جہت تنقیہ و التیام آنہا مجرب و بے عدیل است، و خائیدن برگ تازہ آن باعث خدرت و بچسی زبان و عدم ادراک طعم ادویہ بشع کرہبہ الطعام است۔ لہذا قبل از آشامیدن مہلات ادویہ بشعہ مضغ نمایند۔ و جالینوس گفتہ: ندیدم نہ در حفظ صحت موجودہ و نہ در استرداد صحت مفقودہ مانند عناب۔ (ز) (مخزن الادویہ)

اکسیر نکسیر:

پھنکری بریان، خاکستر جنگلی، اوپلہ خاکستر برابر وزن لے کر مریض کو سنگھائیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔ (ب)

ایضاً:

کہرباء شمعہ۔ مسح ایک ماشہ، شربت انجبار یا صرف سرد پانی میں دیں، ایک پوڑیہ کافی ہے۔ نیز قبض اور بواسیر کے لئے بھی مفید ہے۔ (ب)

دیگر از حکیم محمد قاسم صاحب سورتی:

گل خیرہ (یعنی گل خطمی) ایک تولہ رات کو بھگو دیں۔ صبح کو گلکند ۲ تولہ ملا کر مل کر چھان کر نوش کریں۔ (ب)

امراض فم و دندان

قلاع فم (منہ آنا) و شور دہن:

سہاگہ اڈرام، شہد خالص ایک اونس میں ملا کر روئی کی پھریری سے یا کپڑے پر قدرے لگا کر منہ کے اندر لگائیں۔ (ز)

برائے درد دندان:

کونین سلفاس ارتی، افیون مصفی ارتی، دونوں کو ملا کر گولی بنالیں اور سوراخ میں رکھ دیں۔ دس منٹ میں بالکل آرام ہوگا، مجرب ہے۔ (ز)

برائے درد دندان و کرم آن:

اس نسخہ سے کیڑے وغیرہ بھی مر جاتے ہیں اور درد کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ تمباکو یورپی اتولہ، زنجبیل اتولہ، گیر دا تولہ، نمک سیاہ اتولہ، فلفل گردا تولہ، سفوف بنا کر استعمال کریں۔ (ز)

”ٹوٹھ ڈراپ“ درد دندان کی بے خطا دوا:

کلوروفام ۶۸ حصہ، آئیل کلوز (روغن قرنفل) ۶۸ حصہ، آئل پیپر منٹ ۶۸ حصہ، کافور ۶۲ حصہ، کاربالک ایسڈ ۱۰۰ حصہ ملا کر محفوظ رکھیں اور عند الضرورت ہلا کر روئی کا پھویہ متالم دانت پر لگائیں۔ (ز)

درد داڑھ:

نمک سفید خوردنی خوب باریک پس کر رکھیں اور مخالف طرف ناک میں زور سے پھونکیں۔ منہوں میں درد دور ہو جائے گا۔ (ز)

کاربالک ایسڈ ۲ تولہ، کافور ۲ تولہ، ایک شیشی میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ سے بند کر دیں۔ تھوڑی دیر میں روغن تیار ہو جائے گا۔ روئی کی پھیری سے دانت پر لگائیں (ب) (کاربالک ایسڈ ۱ تولہ اور کافور ۲ تولہ ہونا چاہئے۔) (ب)

درد دانت از کرم:

سہاگہ باریک پیس کر قدرے روئی میں لپیٹ کر دانت کے سوراخ میں سلائی وغیرہ سے دبائیں۔ غالباً دوسری بار استعمال کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ (ز) (مغربی شہنشاہی)

سنون پائیریا (قروح لثہ):

یہ نسخہ قروح لثہ کے لئے مغربیات تامہ سے ہے۔

صفۃ: سم الفار ۶ ماشہ، افیون تولہ، پھٹکری خام ۲ تولہ ہر سہ ادویہ کو کڑا ہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیم کی موٹی لکڑی سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ پانی ہو اور جل کر سرخی مائل سفوف بن جائیں۔ بس اتار لیں اور صاف شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پائیریا، ماشورہ، درد دندان، تحرک دندان کے لئے بہت تھوڑا سا مل کر پان کھالیں۔ اور احتیاط رکھیں کہ اس کا کوئی جزء حلق میں نہ چلا جائے، پائیریا کا کامیاب علاج ہے۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو پائیریا کے علاج سے مایوس ہو کر بیٹھ رہے ہیں۔ آئیں برتیں اور طب یونانی کی عظمت پر ناز کریں۔ (اس کے دھوئیں سے بچنا چاہئے۔) (ز)

لثہ دامیہ (مسوڑھوں سے خون آنا)

شب یمانی ۲ تولہ، مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور تھوڑا تھوڑا سرکہ اس پر ڈالتے رہیں۔ تاکہ اس کے ردی بخارات نکل آئیں۔ بعدہ زرورد ۲ تولہ کے ساتھ پیس کر رکھیں لیں۔ استعمال بقدر چٹکی بوقت حاجت مسوڑھوں پر چھڑکیں۔ لثہ دامیہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ (ز)

گوشت خورہ (نہایت مجرب)

لونگ، الاچھی خورد، مرج سیاہ، کبابہ چینی، پان، دنداسہ، زیرہ، لال تاک، کتھا، تلخ بوہ، مساوی الوزن کوفتہ و بیختہ شب بہ لٹھا مالیدہ صبح دہن شستہ مسواک تاروز برائے گندہ دہن و گوشت خورہ مفید است۔ (ز)

سنون عجیب الفعل:

عاقر قرھا، اذخر، ہم ہموزن سنون تیار کریں۔ دانتوں کے اکثر امراض میں عجیب الفعل ہے۔ (ز)

منجن:

دانتوں کو مضبوط اور صاف کرنے کے علاوہ خون بھی بند کرتا ہے۔ پھٹکری، سوڈا بازاری ہر ایک ۲ تولہ باریک پس لیں۔ برش وغیرہ سے لگائیں۔ (ز) منجن، برائے صفائی و تحریک دندان نہایت مجرب: بکری کی نلیاں سوختہ ۱۰ تولہ، لاہوری نمک ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، کتھا سفید ۳ تولہ، مصطکی رومی بقدر ضرورت۔

ترکیب: بکریوں کی ہڈیوں میں مصطکی رومی سالم بھر کر سوختہ کر لیا جائے بعدہ تینوں دواؤں کو پس کر یکجان کر لیا جائے اور ہڈیوں کی راکھ کے ساتھ ملا کر قدرے کھل کیا جائے۔
ترکیب استعمال: شب کو سوتے وقت ڈیڑھ ماشہ منجن دانتوں پر مل کر سوجائیں، کلی نہ کریں۔ (ز)

گوشت خورہ:

توتیا ۲ ماشہ، پھٹکری ۲ ماشہ، عاقر قرھا ۲ ماشہ، مرج سیاہ ۲ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ، بہت باریک پس کر ملا کر مسوڑھوں پر ملیں۔ (ز) (اکیسرا الامراض)

سنون مقوی محلی:

نمک لاہوری ۲ تولہ، نمک سیندھا ۲ تولہ، شب یمانی بریان تولہ، پوست بادام سوختہ

فجرباش پوری

٩٤
تولہ، صدف اصلی سوختہ تولہ، مصطلگی رومی تولہ، سنگ جراحت تولہ، عاقر قرحا ٦، زنجبیل ٦،
باؤ بڑنگ ٦، دم الاخوین ٦، کتھ سفید ٦، قرفل ٦، مازو بریان ٦، زیرہ سفید ٦، بیخ پان ٦، چھاپ
سوختہ ٦، کچلہ سوختہ ٦، تمباکو خوردنی ٦، قسط تلخ ٦، گل ارمنی ٦، نیلا تھوتھا ٦، کشیز خشک بریان ٦،
عدس مقشر ٦، پوست نیم سوختہ ٦، پوست جامن سوختہ ٦، پوست ببول سوختہ ٦، ناگرموٹھ ٣،
گلنار ٣، بیخ سون دشتی ٣، موچرس ٣، پیپل ٢، سمندر جھاگ ٣، دانہ الاچی خورد ٢، طباشیر
کبود ٣، ہلیلہ سیاہ ٣، آملہ مقشر ٣، باریک سائیدہ سنون سازندہ در وقت استعمال آب استعمال نہ
نمائند و بعد استعمال پانی بخور و بعد نصف ساعت اگر خواہد مضمرضہ بکنند۔ (ب) (از قاری محمد
یامین صاحب، ماخوذ از بیاض، مولانا حبیب اللہ صاحب سلطان پوری)

سنون:

زاج احمر ٣ تولہ کو پیس کر سرکہ انگوری ٦ تولہ میں آگ پر خشک کریں۔ بعدہ پیس کر
سنون تیار کریں۔ (از حکیم عبدالقادر انبالوی دیوبندی)

ایضاً:

ہلدی کی گرہ ٣ تولہ، استخوان گاؤ یا جاموس آگ پر بریان کر کے باہم محوق کر کے
سنون بنائیں۔ (ب)
سفوف مجوزہ راقم:

نمک لاہوری تولہ، شب یمانی بریان ٦، پوست بادام سوختہ ٦، مصطلگی رومی ٦، سنگ
جراحت ٦، عاقر قرحا ٣، دم الاخوین ٣، کتھ سفید ٣، مازو بریان ٣، نیلا تھوتھا ٣، پوست نیم
سوختہ ٣، پوست ببول سوختہ ٣، گلنار ٣۔ (ز)

سنون:

چاک یعنی کھریامٹی ١٠ تولہ، پھنکری سفید تولہ، دم الاخوین ٦، مصطلگی رومی ٦، مازو ہر
٦ عدد، کافور تولہ، سب کو پیس کر چھان لیں اور کھل میں ڈال کر چار پانچ قطرے پیچھٹ
آئل ڈال کر ایک گھنٹہ تک متواتر کھل کریں۔ بعدہ مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: بد بوئے دہن کو دور کرتا ہے۔ مسوڑھوں کے خون اور پیپ کو روکتا ہے، درد کو مفید ہے، دانتوں کو موتی کی طرح صاف کرتا ہے۔ (ب) (الحکیم نومبر ۱۹۲۹ء، ص: ۷۱)

سنون:

مازہ تولہ، مرکب ۹، پھٹکری بریان ۶، کوفتہ بیختہ سنون سازند۔

فوائد: ورم لثہ، تحریک دندان، گوشت خورہ مزمنی اور منہ کے زخموں وغیرہ کے لئے نافع ہے۔ (ب) (ہدیہ: محترم حکیم فخر الدین مراد آبادی)

سنون: (ہدیہ: حکیم مولانا محمد صادق صاحب کراچی)

کوکلمہ ولایتی ۵ تولہ، نمک لاہوری ۱ تولہ، عاقر قرح ۶، کافور ۳، مرچ سیاہ ۳۔ (ب)

محلی دندان:

مثل مردارید کرتا ہے۔ (الطرائف، ص: ۸۰)

پنبہ دانہ جلا کر قدرے نمک ملا کر دانتوں پر ملیں۔ (ب)



امراضِ حلق

خنزیر (کنٹھ مالا):

پوست کنیر سفید ۲ تولہ، صندل سرخ ۶ ماشہ جوب نخودی بنالیں۔ (ز)

مرہم خنزیری:

سیاہ مرچ، نیلا تھو تھا، مہندی ہر ایک تولہ سب کو کوٹ کر پیس کر دس تولہ مکھن شستہ میں دس مرتبہ میں ملا کر مرہم تیار کریں۔

استعمال: حسب ضرورت کسی باریک کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکا دیں۔ اگر زخم نہ بنے ہوں اور صرف گلٹیاں ہی ہوں تو ان پر کچھنی لگا کر مرہم لگائیں۔

نوٹ: جب زخم مندمل ہونا شروع ہوں تو ساتھ ہی کوئی مصفی خون عرق بھی استعمال کریں۔ مرہم خنزیر سے نجات دلانے کے لئے دراصل کم خرچ اور بالائین اور قابل قدر چیز ہے۔ ابتداء میں زخموں کو صاف کرتا ہے اور آخر میں انہی کو مندمل کرتا ہے۔ (ز)

مرہم اکسیر خنزیر یعنی کنٹھ مالا:

یہ مرض جس قدر بد نما اور مشکل سے دور ہونے والا ہے، ویسے ہی تسلی بخش دوائیں کم ملتی ہیں۔ یہ کم خرچ نسخہ جو خنزیر جیسی عسر البراء مرض کو شرطیہ اڑا دیتا ہے۔ کتابی صورت میں شائع کرنا کجا کسی دوست آشاء کو بتلانے کے قابل بھی نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس نیاز مند کو بخل اور حسد کے معیوب مرض سے تازہ و زامان میں رکھا ہوا ہے، عیاں را چہ بیاں۔ نسخہ بترکہ ملاحظہ فرمائیں:

مرچ سیاہ تولہ، نیلا تھو تھا تولہ، حنا سرخ یعنی مہندی تولہ

ترکیب: تینوں دوائیں ایک جگہ خوب کھل کر لیں۔ مکھن دس تولہ (جوسو ۱۰۰۰ دفعہ پانی میں دھویا گیا ہو) میں خوب ملائیں۔ بس مرہم اکسیر بے نظیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: حسب ضرورت باریک کپڑے پر لگا کر زخم خنازیر پر چسپاں کرے۔ اگر زخم نہ بنے ہوں اور گلٹیاں ہی ہوں تو ان پر کچھنے لگا کر مرہم لگائی جائے۔ پہلے زخم کھول کر خوب صاف کر دیتی ہے اور آہستہ آہستہ منڈل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ عاجز کا تجربہ صرف زخموں پر ہوا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ کوئی اور مصفی خون والی دوا کھانے میں استعمال کیا جائے۔ یہ ایک تحفہ چیز ہے، ضرور قدر کرنا چاہئے۔ (ملخص از مہربات سلطانی) (ز)

خنازیر:

زنگار، رسکپور، الاچھی خورد، کٹھ گلابی، ہم وزن مٹی کے کونڈے میں ڈال کر خوب حل کریں۔
خوراک: ۴/ ارتی حلوا سوہن میں کھلائیں یا نگلوائیں۔ اسی دواء کو حقہ کی میل ملا کر گلٹی اور زخموں پر لگائیں۔ چند روز میں مرض کلیتہً رفع ہوگا (بیاض الاطباء، ص: ۹۱) (ز)

خنازیر:

کالی زیری، فلفل سیاہ ہم موزن سفوف خوراک ارتی۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی) (ز)
اکسیر خنازیر:

کالی زیری سرتی، نوشادر ارتی، شونیز ۷ عدد سفوف بنا کر استعمال کریں۔ یہ ایک خوراک ہے دن میں دو دفعہ دیں۔ (ز)

خنازیر:

تنخ گل عباسی تازہ ۲ تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ، باریک کریں اور حبوب بقدر کنار دشتی تیار کر لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ۳ ماہ تک استعمال کریں۔ بے ضرر اور مجرب بے خطا نسخہ ہے۔ ایک چھوٹا بچہ بھی بلا خوف و خطر استعمال کر سکتا ہے۔ خنازیر اگر دق تک پہنچ چکا ہو تو یہ نسخہ نہیں دے گا۔ (از جناب حکیم بشیر احمد سکریٹری انجمن طبیبہ سیالکوٹ)

ملاحظہ: بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ جڑ لکڑی سے کھودنی چاہئے۔ لوہے کا کوئی اوزار

نہ برتنا چاہئے۔ (ایڈیٹر) (ز)

اکسیر خنازیر:

اعدد خار پشت لے کر اس کے شکم کو آلائش سے صاف کر کے اس میں ۲ تولہ سم الفار رکھ کر اس کے پیٹ کو مضبوطی کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ جب بخوبی خشک ہو جائے تو پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ خوراک بقدر راتی مکھن میں ملا کر اوپر سے آدھ سیر دودھ مصری ملا کر پلائیں۔ واقعی اکسیری نسخہ ہے۔ (ز)

خنازیر:

اتفاق سے میرے ایک بچے کو معمولی گلٹیاں نکلیں۔ جن میں اول میں نے ڈاکٹری دوائیں لگائیں۔ بعدہ دیگر ڈاکٹر صاحبان کو دکھلا کر دوائیں استعمال کرائیں۔ بعض اطباء سے بھی مشورہ کیا اور ان کی رائے سے دوا کرتا رہا مگر جب کچھ فائدہ نہ ہوا تو خنازیر کے بعض صحت یافتہ مریضوں سے تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔ آخر جو سندہ یا بندہ۔ ایک صاحب کا نسخہ مجھے پسند آیا، وہی میں نے استعمال کرایا۔ گلٹیاں وغیرہ تحلیل ہو گئیں۔ اور خدا کے فضل سے آج تک پھر اس قسم کی کوئی شکایت نہیں ہوئی۔ نسخہ یہ ہے:

پرمگنیٹ آف ٹپاس ۱ تولہ، صبر یا ایلو ۶۱ ماشہ، شراب دیسی، اول شراب میں صبر ایک بوتل کے اندر ڈال کر حل کر کے بند کر دیں۔ پھر پرمگنیٹ پوٹاس کو پیس کر بوتل میں ڈال کر منہ فوراً بند کر لیں۔ ورنہ سب دوا اڑ جائے گی۔ اسی طرح کبھی بوتل سے باہر بھی کھل وغیرہ میں تیار نہ کی جائے۔ کیونکہ آگ لگنے کا اندیشہ ہے۔ پوٹاس بوتل میں ڈالنے پر بوتل بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اسے فوراً نہ چھوئیں، ٹھنڈا ہونے پر اٹھائیں اور اس میں سے ایک ایک پھریری صبح اور شام کو گلٹیوں پر لگایا کریں۔ خواہ گلٹیاں پھوٹ گئی ہوں یا نہ پھوٹی ہوں۔ بے حد مفید ہے۔ میرا متعدد لوگوں پر آزمایا ہوا ہے۔ (ز)

برائے خنازیر:

پہل کی چھال جلا کر کوئلہ بنالیں اور اس کا سفوف کر کے گلیوں پر لگا کر اوپر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تحلیل ہو جائے گی۔ ایک صاحب کو اس سے فائدہ ہوا۔ انہی سے یہ نسخہ دستیاب ہوا۔ میرا ذاتی آزمودہ نہیں۔ (ز)

برائے خنازیر:

زرد کوڑی کورا کھ کر کی شہد خالص میں ملا کر لگائیں۔ یہ زخم کی حالت میں بھی لگائی جاتی ہے۔ جن صاحب سے یہ نسخہ ملا اور جن کو اس سے فائدہ ہوا، انہوں نے بحالت زخم اس کا استعمال کیا تھا۔ خنازیر و سرطان از پرہیز کردن واقعی تحلیل میرود۔ (ز)

اکسیر خنازیر:

کالی زیری ۳ رتی، نوشادر ایک رتی، شونیزے عدد، سفوف استعمال کریں۔ یہ کل ایک خوراک ہے۔ دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔ ضما کے لئے مرہم داخلیوں تولہ میں ایراسا ۴ ماشہ ملا کر لگائیں۔ (ب)

سوزش حلق:

مغز الماس آب مکوہ میں ملا کر غرغریے کرائیں۔ اور لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ عدد، رب توت سیاہ ۳ تولہ، چٹائیں۔ بندق ہندی کے غرغریے کرائیں۔ ست اجوائن ۲ برنج، برابر نمک خوردنی اتولہ آب گرم آدھ سیر غرغریہ کرائیں۔ (ز)

شور حلق:

کھربا، رب اسوس، نشاستہ، کثیر، مغز بادام، دم الاخوین مغز کدو، گولی چوسنا مفید ہے۔ (ز)

گلے کا بیٹھنا:

نوشادر، فلفل سیاہ مساوی، مثل سرمہ کر کے ایک چٹکی کھاتے رہیں۔ (ز)

نسخہ الصوت (آواز کا ہیلہ جانا):

رب اسوس، فکر تیخال ہم وزن، دو چند شہد میں حبیب خودی، تالیس اور دس میں ایک حبیب رکھ کر چوستے رہنا۔ (ز)

نسخہ الصوت:

اول گل چراغ سوختہ برگ پان میں رکھ کر کھلائیں۔ مادہ بذریعہ قے دفعہ ہوگا۔ بعداً مرہ چینی، الاچھی سفید، کوزہ مصری منہ میں رکھوائیں اور آب چوٹیں، بہت عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)

اکسیر خناق:

صبر، مرکبی، شکر ف، جمالگو، تو تیا سبز مساوی الوزن بقدر دانہ باجرہ حبیب بنائیں۔ اس سے دست و قے آ کر مرلیض اچھا ہو جاتا ہے۔

اکسیر خناق:

پوست ریشہ پانی میں ابلا کر اس پانی سے غرغریے کرائیں۔ (ز)

خنقانی بلغمی و ذبحہ (ورم لوز تین):

گل بنفشہ ۳، عناب ۵ دانہ، تخم خطمی ۳، خبازی ۳، بادیان ۵، اسطوخودوس ۳، مرزنجوش ۳، منڈی ۵، پر سیا و شان ۳، مکو ۳، جوشاندہ و غرغریہ دونوں کے لیے۔ جوشاندہ شربت بنفشہ تولہ کے ساتھ صبح اور شام۔ (از حکیم محمد رفیع دہلوی) (ب)

برائے انسداد سوراخہائے حلق وغیرہ درمشل مرض آتشک وغیرہ۔ افیون خالص یک دہائی بہ آب تازہ نگلی جائے۔ (ب)

قلاع:

اکسیری نسخہ برائے قلاع یعنی ہر قسم منہ آنا۔

یہ نسخہ سرلیع الاثر اور بے خطا ہے کہ منہ ابلنے یا منہ کے شور، خواہ جتنی بھی تکلیف ہو، انشاء اللہ تعالیٰ ایک دفعہ کے لگانے سے کافی آرام ہو جاتا ہے۔ گل سرخ، کتھ سفید، شرہ قلمی، الاچھی

خورد ہر ایک دو ماشہ، کافور ایک ماشہ، نیلا تھو تھا بریان ۶ رتی، تمام دوائیں کوٹ کر بقدر ایک ماشہ مل لینا چاہئے۔ اسی طرح دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔ (ز)

سورخ درتالو (حلق):

کتیز، نشاستہ، طباشیر، ملیٹھی، صندل سرخ، دانہ ہیل خورد، کتھ سفید، ہم وزن پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں۔ (ز)

قلاع:

سہاگہ ۳ ماشہ، شہد ۲ تولہ منہ کے اندر لگائیں۔
پوناسیم پر منگنیٹ ارتی، پانی آدھ سیر، یا نمک ۳ ماشہ گرم پانی نصف سیر سے کلیاں کرائیں اور بہداندہ بصرہ بستہ منہ میں رکھیں۔ مفید ہے، فافہم۔ (ز)

سرفہ سیاہ:

جوا کھار ۳ ماشہ، فلفل گرد ۶ ماشہ، دار فلفل تولہ، اناردانہ ۲ تولہ، قند سیاہ ۴ تولہ، کوٹ کر گولیاں بنائیں یا ویسا ہی رکھیں۔

خوراک: نصف ماشہ تا ایک ماشہ دن میں دو تین بار دیں۔ (ز)

کالی کھانسی:

چشم بز خشک کردہ بقدر ایک رتی دیں۔ (ز)
بکری کی آنکھ کی رطوبت لے کر اسے دگنا مصری کوزہ کے ساتھ ملا کر یہاں تک کھرل کریں کہ تمام رطوبت جذب ہو جائے اور دواء خشک ہو جائے۔ ایک رتی دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ ایک دو خوراک میں بفضلہ خدا فائدہ ہوتا ہے۔ (ز)

سرفہ کہنہ:

فلفل سیاہ، فلفل دراز، لو بان کوڑی، سہاگہ بریان، زعفران اصلی، شکر ف رومی، قرفل ہر ایک ۴ ماشہ، مشک اصلی ارتی، در عرق گلاب خوب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔

خوراک: ایک سے دو تک گولی تازے پانی کے ساتھ صبح اور شام استعمال کریں۔ (ز)

سرفہ تر:

قلیل القیمت اور کثیر المنفعت

تخم جوز الماش اور فلفل دراز ہم وزن دونوں کو کوٹ کر چھان کر صمغ عربی میں بھنڈا مال
حبوب تیار کریں۔ دو دو گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھایا کریں۔ ہفتہ کے اندر صحت کامل ہو جاتی
ہے۔ آزمودہ ہے۔ (حکیم سیدریاضت حسین صاحب و سیم) (ز)

حب سرفہ:

خونچان ۶ ماشہ، رب اسوس ۱ تولہ، بکا کڑا سنگی ۱ تولہ، صمغ عربی ۹ ماشہ، سم القمار ماشہ
در عرق بادیان گولیاں بنائیں۔ بقدر ماشہ۔ (ز)

سعال:

مبر، اشق، افیون، میعہ سائلہ ہم وزن روغن بادام کے ساتھ باجرہ کے دانے کے برابر
گولیاں بنالیں۔ کھانسی میں عجیب النفع شئی ہے۔ (ز) (از ایڈیٹر)

اکسیر سعال:

عاقرقر ح۲ ماشہ، دار فلفل ۲ ماشہ، ملٹھ تولہ، سہاگہ شگفتہ ۶ ماشہ، بکا کڑا سنگی ۲ تولہ، کبلی
تولہ، (سیاب تولہ، گندھنک آملہ سار تولہ) سفوف بنالیں۔ خوراک ارتی ہمارا ہویہ زنتی دیں۔ (ز)
سعال قدیم:

دواء سعال قدیم از اسرار گوکھرو و فلفل دراز ہم وزن بار یک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: دو چاول کی مقدار پتاشہ وغیرہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ پرانی کھانسی میں

نہایت مفید ہے۔ (ز)

حب سعال وضیق بلغمی:

مرکی ایک تولہ، افیون ۱ ماشہ با ہم سحق کر کے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ ایک حب سے ۲

حب تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نواہد: ضیق باطنی کو فائدہ کرتی ہے۔ سینے کے درد کو ساکن کرتی ہے۔ ہضم کو اکھاڑتی

ہے۔ (ز)

کھانسی دق:

نمک لاہوری ۴ رتی، ۲ تولہ پانی میں حل کریں۔ یہ پانی دق میں صرف تین دفعہ استعمال کریں۔ کھانسی کے لئے اکیسر ہے۔ (ز)

تریاق کھانسی:

کچھ سفید، رب السوس، کا کڑا سنگی، شکر تیغال، اجوائن خراسانی، تخم داحتورہ ہر ایک ۱ تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ تمام کو باریک کر کے بقدر دانہ مونگ کے گولیاں بنائیں۔ اس سے کھانسی شدید، زکام، چھاتی کی جلن، دمہ دور ہوں گے۔ افیون چھڑانے کے لئے بھی یہ گولیاں مفید ہیں، عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)

حب سرفہ برائے خشک وتر:

سنگھیا، رب السوس تولہ، بنج پان (خولنجان) ۶، کا کڑا سنگی تولہ، صمغ عربی ۹، شکر سفید، کوفتہ بخنیہ ب آب بادیان آمیتہ خوب بخودی سازند (ب) (از حکیم احمد نور صاحب ہوتی مردان ضلع پشاور)

ایضاً: برائے سرفہ شدیدہ و نزله حارہ و باردہ و سل:

افیون ۱، صمغ عربی ۳، میعہ سائلہ ۷، کندر ۷، رب السوس ۷، پانی میں گھس کر دانہ باقلا کے برابر گولیاں بنائیں، اطفال کو نصف یا ربع گولی حسب عمر، نوجوانوں کو ایک گولی پانی سے۔ (ب) (ماخوذ از رموز اطباء ۱/ ۷۲ و مخزن المركبات ص: ۷۲)

”ایضاً“ برائے سعال ہر قسم:

رموز الاطباء (ص: ۳۱۵، ۳۱۶) (ب)

سعال خشک:

خرمہرہ کو سوختہ کر کے باریک حق کریں۔ بہ ہمراہ مسک ایک رتی کھلائیں سب حد مفید ہے۔ فوراً کھانسی رک جائے گی۔ (از حکیم محمد قاسم صاحب) (ب)

ہر قسم کی کھانسی کے لیے:

کاکڑا سیٹگی مسح نصف رتی بہ ہمراہ شہد کھلائیں۔ فوراً کھانسی بند ہو جائے گی۔ (از حکیم فخر الدین صاحب) (ب)

دوا سعال قدیم:

خار خشک، قفل دراز، هموزن باریک پیس کر رکھ لیں۔ ۲ چاول بتاشہ وغیرہ میں استعمال کریں۔ (ب)

دفع بلغم سرفہ مضمّن بلغمی:

دمہ ربو، زکام، وجع المفاصل، نزول الماء فی الصدر وغیرہ امراض بلغمیہ کے لیے از خزینۃ الاطباء (ص: ۷۸) از مختارات و مجربات حکیم محمد قاسم سورتی۔

حب عنصل: عنصل بریان تولہ، اشق تولہ، مرکب تولہ، ست لوبان خانہ ساز، ست ہندق ہندی تولہ، سب کو باہم ملا کر شہد میں نخودی حبوب بنائیں۔ خوراک ۳ سے ۴ رتی تک۔ (ب)

سعال کے لیے:

کاکڑا سیٹگی پیس کر املتاس کے اندر قدرے مغز نکال کر کچھ رہنے دیں، اس میں اس کو بھر دیں بھوبل میں دبا کر مدبر کر لیں۔ پھر نکال کر پیس لیں اور گولی بنالیں۔ اگر نہ بن سکے تو صمغ عربی کے عرق میں بنائیں۔ (ب)

حب سرفہ:

جدوار خطائی تولہ، تخم بھنگ تولہ، بسدا حمر تولہ، افیون سادہ، حبوب نخودی بنا کر ہمراہ شیر یا چائے استعمال کریں۔ سل وودق میں مفید پڑتا ہے۔ (ب)

لعوق دافع خرخرہ و بالغم سینہ اطفال:

کاکڑا سیگی ۱، زنجبیل ۱، اتمیس ۱، الاچھی خوردار، اصل اسوس مقشرا، صمغ عربی باریک
پس کرشہد خالص ۲ تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ (ب)

تدبیر ہڑتال:

زرخ طبعی ۱ تولہ، الاچھی خورد ۱۰ تولہ، بہ ترکیب بالاسفوف بنالیں۔ پرانے بخار، دم،
کھانسی اور برص میں مفید ہے۔ خوراک ارتی۔ (ز)

ایضاً:

زرخ طبعی ۱ تولہ، پنج انگ دھتورہ (یعنی پنج، برگ، بار، گل، پوست) ۱۰ تولہ، سہ روز
متواتر حق بلوغ کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: ارتی، مسک ہے، صرع کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ ضیق النفس اور پرسوت
کے لے بے نظیر دوا ہے۔ (ز)

ضیق النفس:

شب یمانی بریان مصری برابر سفوف کریں۔ خوراک اماشہ ۶ تا ماشہ۔ (علاج الغرباء) (ز)
ضیق النفس:

نمک لاہوری ۲ ماشہ پس کر سوتے وقت کھائیں اور ہر دن آدھ ماشہ بڑھاتے رہیں کہ
چھ ماشہ تک نوبت پہنچے مگر اس پر پانی نہ پیئیں۔ اگر پیاس غالب ہو تو نیم گرم پانی پی لیں۔
(علاج الغرباء، ہر دو نسخے بہت عمدہ ہیں)۔ (ز)
ضیق النفس:

تخم کتان، حنظل (اسپند) مساوی الوزن باریک پس کر دو چند شہد کے ہمراہ چٹنی بنائیں۔ (ز)
ضیق النفس:

قلقل دراز، پوست انار شیریں ہم وزن کر کے شہد کے ساتھ ملا کر لعوق بنائیں اور ۶ ماشہ
ایک تولہ تک مریض کو کھلائیں۔ (ز)

نوشادر دو برنج، پانی کی گلوری میں رکھ کر بعد غذا کے صبح کو اور اسی قدر شام کو ایک ہفتہ کھلانا چاہئے۔ اگر ہفتہ میں فائدہ نہ ہو تو ایک کا فاصلہ دے کر پھر ایک ہفتہ تک کھلانا چاہئے۔ دال ماش اور دی سے ہمیشہ پرہیز لازم ہے۔ (رموز الاطباء: ۲/۲۰۵، ۲۲۱) (ب)

برائے ضیق النفس حار:

اسپغول ایک تولہ روغن بادام شیرین میں کھلانا بے حد مفید ہے۔ (ب)

برائے ضیق النفس:

اصل السوس مقشر کا سفوف بنائیں۔ خوراک دو ماشہ ب آب تازہ استعمال کریں۔ بحالت دورہ بہ ہمراہ راکھ پر طاؤس اگر دیا جائے تو دورہ فوراً رک جائے گا۔ (از حکیم محمد قاسم سورتی) (ب)

برائے ضیق النفس بلغمی:

حرل تخم، السی، ہم وزن، شہد دو چند۔

خوراک: ۶ ماشہ صبح و شام اور رات کو سوتے وقت۔ حب نزلہ دائمی۔ (از حضرت والد صاحب رحمہ اللہ) (ب)

ضیق النفس:

تخم دھتورہ، فلفل دراز، ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک: ۲/۱ رتی، دورہ کو فی الفور بند کرتا ہے۔ (ز)

ضیق النفس:

سم الفار تولہ، نمک خوردنی ۸ تولہ، ۸ روز بحق بلغم کریں۔

خوراک: ۲/۱ رتی ہمراہ مسکہ دیں۔ دمہ بلغمی میں عجیب شئی ہے۔ (ز)

ضیق النفس:

زرخ طبعی اماشہ، سوڈا ابایکارب اتولہ، دو روز بحق بلغم کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: برنج برابر ہمارا مٹی کھائیں۔ یا حبہ شفاء ہمارا شربت زوفا دیں۔ یا
سہاگہ ہمارا ہم وزن بخودی گولیاں دے مائیں۔

ضیق النفس:

کشتہ ستم الظار اگرین ہمارا دو تولہ غسل، ترکیب کشتہ مذکور پہ نسخہ کنا، چھ قدم پہ آب سیرکہ
بہترین کشتہ است، خصوصاً برائے ضیق النفس کر دھو۔ (ز)

ضیق النفس:

حتم الی ۲ تولہ، قدر یا بورہ یعنی چھٹی دو تولہ، در آب خوب جوش داوہ صاف نمودہ ۶ ماشہ،
روغن بادام بآں شامل کردہ خوردہ شود، وایں مقدار یک خوراک می باشد، چند یوم مداومت
بریں کردہ شود۔ یعنی یک وقت یکے از دو کشتہ مذکورہ و دیگر وقت جوشانده فوق الذکر استعمال
کردہ شود۔ (ز)

ضیق النفس:

کشتہ ابرک سیاہ ہمارا دو تولہ غسل۔ (ز)

ضیق النفس:

نمک کھاری، نمک سیاہ، نمک سانہر، نمک لاہوری ہم وزن دو تین ماشہ بعد از غذا ہمارا
شربت بنفشہ کھالیں۔ دو گھنٹہ تک پانی نہ پیئیں۔ بلغم پک کر زردی مائل خارج ہو کر صحت ہوگی۔

ضیق النفس:

اخراجی ضیق النفس رطوبی اور تر کھانسی کے لئے مکھن یا بالائی یا بتاشہ میں ملا کر ویجئے۔ بلغم خوب
خارج ہوگا۔ کچلہ سوختہ ۲ رتی، سہاگہ خام ارتی۔ سفوفایہ ایک خوراک ہے۔ (طبی فارماکوپیا) (ز)

ضیق النفس:

حب شفاء، صبح و شام۔ (ز)

صدف سوختہ ب آب ادرک سبز کھل نمودہ حب سازند۔ (ز)

ضیق النفس:

کشتہ ابرک سیاہ ۲ تا ۴ رتی، مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں۔ کھانی اور ضیق النفس

میں بہت مفید ہے۔ (ز)

ضیق النفس:

کشتہ بارہ سنگھا تولہ، کا کڑا سٹی ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱، ۲ رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ بلغھی کھانی، سیعال کہنہ، ضیق النفس میں بہت مفید ہے۔ مرغن غذا کھائیں۔ (ز)

ضیق النفس:

کا کڑا سٹی ۹ ماشہ، پیلا مول ۹ ماشہ، فلفل سیاہ ۱۱ ماشہ، صمغ عربی ۴ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ۳ ماشہ، سب کو ملا کر شہد میں خوب بخودی بنالیں۔ احب رات کو نیم گرم پانی سے۔ (ز)

ضیق النفس:

برائے ضیق بلغھی راقم کی بارہا کی مجرب ہے۔ اسی بریان کو فتنہ روغن بادام سے چرب کر کے دو چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ اور سوتے وقت ۳ ماشہ کھائیں۔ (مفتاح الحکمت) (ز)

ضیق النفس:

کشتہ مرجان ۴ رتی، ہمراہ بدرقہ مناسبہ، برائے ضیق النفس۔ (ز)

ضیق النفس:

کشتہ قلعی و صدف بردو یکجا کردہ ۲/۱ ماشہ سے ۱ ماشہ منقی میں کھلائیں۔ (ز)

ضیق النفس:

حب شفا ایک صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ دودھ، دہی، ترشی، جماع سے پرہیز

کریں۔ اگر قبض ہو تو حب تنکار سے قبض کشائی کریں۔ (ز)

ضیق النفس:

دور رائے گرم و خشک ضیق النفس۔ اسپنول سالم ایک کف دست ہر روز بلاناغہ صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ پھاٹک لیا کریں۔ چالیس روز کے استعمال کرنے سے ہمیشہ کے لئے آرام ہوگا۔ (ز)

اکسیر ضیق النفس:

پارہ مصفی سماشہ، گندھک آملہ سار ۲ ماشہ، دونوں کا کجلی بنائیں پھر، اس میں بیش اماشہ، قفل دراز اماشہ شامل کر کے خوب تھق کریں، دو روز کے بعد سب دواؤں کے برابر ملا کر تین یوم تھق ملیں کریں۔ سبز رنگ کی دواء تیار ہوگی۔

خوراک: برنج برابر ہمراہ مسکہ دیں۔ (ز)

دمہ و ضیق:

تخم جوز ماش، قفل دراز ہم وزن سفوف بنائیں۔ خوراک ارتی۔ (ز)
سوڈا آئیڈائیڈ ۳ گرین، سوڈا بایکارب ۵ گرین دن میں سہ بار کھلائیں۔ (ز)

لدغ عقرب، ضیق، سعال:

پھٹکری بقدر ضرورت لدغ عقرب پر لگائیں۔ مفید ہے۔ پھٹکری ۱/۲ - ۲ رتی، عرق گلاب ۱/۲ اونس ضیق و سعال میں مفید ہے، دن میں تین بار کھلائیں دمہ میں نہایت مفید ہے۔ (ز)

دمہ، سرسام، بے خوابی:

کافور ۳ گرین، وینگ ۳ گرین، ایک گولی بنالیں۔ (طبی فارما کوپیا) (ز)

دمہ:

اصلی دسی کڑوا تمباکو جو پینے میں عمدہ ہو۔ گلے کی خراش نہ پیدا کرنے والا ہو۔ بعض دکاندار لاک دے کر یا کوئی اور بری تمباکو ملا کر کڑوا کر دیتے ہیں وہ تمباکو نہ لینا چاہئے۔ بلکہ

ہمارے ملک کا اچھے پینے والا تمباکو ہونا چاہئے۔ بقدر ڈیڑھ چھٹانک لیں۔ نبات سفید اچھٹانک لیں۔ پہلے تمباکو کو مونا مونا کوٹ کر اچھی طرح جھاڑیں۔ جو مٹی نشین ہواس کو چھٹانک دیں۔ صاف شدہ تمباکو اچھٹانک کو خوب دوری کونڈے سے رگڑیں، جب بالکل باریک مثل غبار کے ہو جائے تو نبات سفید اچھٹانک ملا کر پھر دوبارہ خوب رگڑیں۔ پھر آدھ پاؤ شراب دیسی ملا کر اچھی طرح سے بنا دیں۔ اب ان کو کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر ایک تاؤ اچھی طرح آنچ دیں۔ جب جل کر راکھ ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر محفوظ شیشی میں ڈال رکھیں۔ مریض کو صبح ۴ رتی ہمراہ نصف چھٹانک گائے کے گھی گرم شدہ کے کھلائیں۔ اگر ضیق النفس بلغمی ہو تو ہمراہ پانی کے کھلائیں۔ اسی طرح ۲۱ روز کھلائیں، مرض کا فور ہوگا۔ دمہ کی مجرب اور اکیسر دوا ہے۔ ترش اور تیل والی اشیاء سے سخت پرہیز ہے۔ (ز)

دمہ بلغمی:

شحم حنظل (گودہ اندرائن خشک شدہ) ۱ تولہ، قند سیاہ ۲ تولہ، دونوں دوائیں ہاون دستہ میں خوب ملائیں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام شیر گائے کے ساتھ کھلائیں۔ اگر اسے با فراغت ایک اسہال ہو جایا کرے۔ تو بہتر ورنہ تین گولی روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔

غذا: مرغن روٹی، شوربہ گوشت، شلغم، کدو۔ ترکی وغیرہ۔ عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)

دمہ بلغمی:

پیرمنٹ آیل (تیل پودینہ) شیشی میں ڈال کر مریض کے حوالے کرو۔ جب مرض دورہ کرے تو ایک تنکا (تیلہ) تیل مذکور میں تر کر کے چوس لیں۔ اسی طرح تمام دوروں میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چوستا رہے۔ ایسے ہی کچھ دن مداومت کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ گرم مزاج والوں کو تھوڑا استعمال کرایا جائے۔ (ز)

دمہ بلغمی:

اول قے کرا کے آذر باقی یعنی کچلہ روغن بادام یا روغن زرد میں سوختہ کر کے باریک

پس کر رکھ چھوڑیں۔ ارتی تا ۲ ارتی صبح اور رات کو پانی سے یا دودھ سے دیتے رہیں۔ انشاء اللہ
تعالیٰ دمہ کو آرام آ جائے گا۔ لیکن تین چار مرتبہ خوب قے کرا دیں۔ (ز)

حب دمہ:

زنجبیل بے ریشہ، فلفل سیاہ، دار فلفل، نوشادر، نمک لاہوری ہر ایک ۳ تولہ، ۱ تولہ سب کو
باریک پس کر خودی گولیاں بنالیں۔

استعمال: روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔ شفا بخشی میں اعتماد کی چیز ہے۔ (ز)

لعوق بزرکستان:

پرانی کھانسی اور ضیق النفس بلغمی ونزلی کے واسطے معمول اور مجرب ہے۔ اسی بریان
۲ تولہ، اصل السوس مقشر ۹ ماشہ، زیرہ سفید ۹ ماشہ، کاکڑا سنگی ۹ ماشہ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے
اور شہد صاف ۱۲ تولہ ملا کر خوراک بقدر ۶ ماشہ صبح و شام۔ (ز)

تدبیر ہڑتال:

زرخ در قیہ تولہ، سوڈا ابائی کارب ۱۰ تولہ، سہ روز متواتر بحق بلغم کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: نیم سرخ، دمہ، سعال مزمن اور خون کی خرابی کے لئے بہت مفید ہے۔ (ز)

تدبیر ہڑتال:

زرخ طبعی ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، زرخ کو کھرل کریں اور ایک ایک فلفل سیاہ شامل
کرتے رہیں۔ پھر محفوظ رکھیں۔ پرانے بخار، دمہ، کھانسی، بہق اسود و ابیض کے لئے مفید ہے۔

خوراک: ۲/۱ ارتی۔ (ز)

اکسیر ذات الجنب والصدر والرئہ وزکام:

زنجبیل ۱۵ لائچی کلاں، دارچینی ہم وزن باریک پس کر نصف وزن قد سفید ملا کر
رکھیں۔ کھانسی کے واسطے ۳ ماشہ سفوف میں ۱ تولہ شہد ملا کر مریض کو چٹائیں۔ ذات الجنب
والصدر والرئہ وزکام اور کھانسی نیز درد شکم کے لئے بہت مفید ہے۔ باقی امراض میں ۲ ماشہ ہمراہ

مناسب عرق یا پانی سے دیں۔ جو صاحب بنائیں گے وہ تعریف کریں گے اور ہمیشہ اپنا معمول مطب بنائیں گے۔ (از حکیم مولوی غلام محمد صاحب نوازش آباد) یہ نسخہ واقعی مفید اور مجرب ہے۔ ایڈیٹر (ز)

مخرج بلغم و مقوی معدہ و ریہ:

مغز بادام مقشر ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، طباشیر کبود ۲ تولہ، بادیان بریان ۲ تولہ، اجوائن اتولہ، بمقدار مناسب در شہد معجون بنائیں۔ خوراک ۳ سے چار ماشہ تک صبح و شام۔ (ز)

دوائے عطاس:

کثیرا، طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی، ہر ایک، ایک تولہ باریک سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک رتی دن میں تین دفعہ ہمراہ آب تازہ۔ مرض عطاس میں نہایت مفید اور مجرب ہے۔ (ز)

سل و دق:

غرباء کے لیے صرف گل قند کا استعمال کیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوا ہے، غذا کے عوض بھی گل قند ہی کا استعمال ہو تو بہت اچھا ہے۔ اگر گل قند اور سرطان سوختہ کو پانی میں گھونٹ کر استعمال کیا جائے تو بہت مفید ہے۔ وزن گل قند ۳ تولہ، وزن سرطان سوحب رتی دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ تو بہت مفید ہے۔ (ز)

دق و سل:

بھنگ، افیون، تخم دھتورہ، کافور، کونین، ہم موزن خوراک ۲ رتی، (از ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی لاہور) (ز)

تدبیر طلاء:

ورق طلاء اتولہ، دانہ فلفل دراز مشوی ۵ تولہ سحق بلغم کریں۔ حتی کہ چمک طلاء ہو جائے۔ دق، سل، عامہ کمزوری اور امراض سینہ کے لئے مفید ہے۔ مانع بلغم اور مٹتی ہے۔ خوراک اسرخ۔ (ز)

دواء سل ودق از اسرار:

جتم بھنگ، افیون، جتم دھتورہ، کافور، کونین، ہم وزن۔

خوراک: دورتی صبح اور عصر کو اکسیر تمی ب آب گرم اور شب کو سوتے وقت اس کے ذالہ ۱

ایک عدن حب نزلہ (میرا خیال ہے کہ اس سے بہتر نسخہ اب تک کسی حکیم صاحب کو نہیں ملا ہے۔) (سید محمد زکریا) (ب)

ذات الجنب سل:

ہر قسم کی باغی کھانسی میں، نانخواہ ۵ تولہ، شورہ قلمی ۵ تولہ، ہر دو کو مسح کر کے گوند لیں۔ بارہ سینٹھا کا سینک ۱۰ تولہ، اس پر ضاد کر کے گوند پر خوب ملا لیں۔ بعد میں نکال کر مسح بنائیں، پھر اہم سکے یا غسل دو تین رتی تک استعمال کریں۔ بغلم ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکال دے گا۔ بے حد مفید ہے۔ حکیم عبدالجید خان کا مخصوص نسخہ ہے۔ (ب)

ضاد برائے ذات الجنب:

اکسیری نسخہ ہے۔ اندر جوشیریں، کندر گوند، سفیدہ کاشغری، شہد خالص آپس میں یکجان کر کے فلا لین کے کپڑے پر لگا کر درد کی جگہ پر چسپاں کرے اور سینک کرے۔ پانچ منٹ میں درد کا فورہ ہوگا۔ (ز)

درد پشت:

زنجبیل ۵ ماشہ، اسکند ۵ ماشہ، فلفل سیاہ ۵ ماشہ، سورنجان ۱۵ یا ۲۵ ماشہ سفوف بنالیں۔

خوراک ۳ ماشہ تک۔ (ز)

قیروطی برائے درد ذات الجنب:

ذات الصدر، ذات العرض، شہوصہ، نمونیا، بارہا کا مجرب اور بے خطا ہے۔

صفیہ: مٹر، حلبہ، ہر ایک ۱ تولہ، ملیٹھی تولہ، کلونجی ۷ ماشہ، عاقر قرح ۴ ماشہ، موم سفید ۵

تولہ، روغن گل ۴ تولہ۔

ترکیب: موم اور روغن کے سوا سب دوائیں کوٹ چھان کر پھر سب کو کڑچھی میں ڈال

کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ یکجان ہو جائے۔ پھر اتار کر نیم گرم ہی درد کی جگہ لپ کر دیں۔ انشاء
اللہ تعالیٰ ایک ہی دفعہ لگانے سے افاقہ ہو جائے گا۔ (ز)

ضماد برائے ذات الجنب:

صفۃ: شگرف ۴ رتی، مصری اماشہ، ایک عدد بیضہ کی زردی میں ملا کر درد کی جگہ لپ
کریں۔ (ز)



امراض قلب

ضعف قلب و اشتکاج:

کشتہ عقیق، عقیق بے داغ تولد کو گورکھ پان ایک پھٹا ٹک کے اندر لے میں الموم گرے
۵ سیر کی آگ دیں شگفتہ ہو جائے گا۔

خوراک: برنج برابر ہمراہ خمیر و گاؤزبان سادہ دیں۔ (ز)

اشتکاج قلب:

سفوف عجیب اشتکاج قلب، اشتکاج الرحم و ضعف معدہ وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔
دارچینی کوٹ کر اور پیس کر سفوف بنالیں۔

خوراک: ماشہ ہمراہ شہد خالص اتولد کے ساتھ کھلائیں۔ (ز)

خفتان:

زنجبیل، بادرنجبویہ، الاجنچی، گل گاؤزبان، ہموزن۔ خوراک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔ (ز)

دواء خفتان از اسرار:

گل سرخ، برادہ صندل سفید، گل گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ رات کو جوش کئے ہوئے پانی
میں تر کر کے صبح کو صاف کریں، مصری دو تولد ملا کر بانٹو خشک کو ۹ ماشہ گل کراد پر اس کے پی
لیں۔ چند روز مداومت کرنے سے اس معذی مرض سے چھٹکارا ہو جائے گا۔ (ز)

مفرح و مقوی قلب:

پلوؤ مٹی ٹیلس تولد، گل سرخ ۳ تولد، سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی۔ (ز)

برائے وجع القلب واختلاج:

صندل سفید تولہ، طباشیر ۲ تولہ، کشیز مقرر ۳ تولہ، پوست آملہ ۳ تولہ، شکر دو چم، ہم وزن تمام ادویہ۔

خوراک: ۵ ماشہ بہ ہمراہ عرق مناسب یا آب تازہ۔ (ب) (عطیہ: حکیم عبدالسلام صاحب)

برائے اختلاج قلب واختناق الرحم:

قلب الحجر، طباشیر ہم وزن نصف ماشہ، دواء المسک معتدل میں کھلائیں، اوپر سے عرق گاؤ زبان یا عرق بید مشک پلائیں۔ (ز)

ایضاً:

طباشیر وز ہر مہرہ ہم وزن ایک ماشہ شربت انار میں ملا کر چاٹ لیں۔ (ز)

وجع الفواد:

معجون وجع الفواد مزمن: گل سرخ ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ، زراوند طویل ۶ ماشہ، دار چینی ۶ ماشہ، اداریون ۶ ماشہ، مصطکی رومی ۶ ماشہ، زرنباؤ ۳ ماشہ، پودینہ ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، چند بیدستر ماشہ، شہد خالص، تمام ادویہ کے برابر شیرہ گھنٹند دو چم حسب دستور معجون تیار کریں، وجع الفواد مزمن قلب نفس بارویہ معجون بہت مفید ہے، خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شربت سکنجبین ۲ تولہ، عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ (ز)

اکسیر وجع الفواد:

اس کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ بہت زود اثر اور بھر دس کی چیز ہے۔ زیرہ سفید، بادیان، برگ پودینہ باغی ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر نصف عدد فلفل دراز شامل کر کے پانی میں پکائیں۔ جب نصف پیالی چائے کے قریب پانی رہ جائے، تو چھان کر نمکین کر کے قبوے کی طرح پی لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ (ز)

امراضِ بطن

ضعفِ معدہ

اکسیرِ ضعفِ معدہ:

کرفس ۶ ماشہ، زیرہ سیاہ ۶ ماشہ، سلیخہ ۶ ماشہ، نانخواہ ۶ ماشہ، دانہ الاچھی سرخ ۶ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، فلفل دراز ۵ ماشہ، ہنگ دانہ مرغ ۳ ماشہ، زنجبیل ۵ ماشہ، شکر سفید ۶ تولہ۔ (ز)

اکسیرِ معدہ، ہاضم، دافعِ ریا ح:

کشیزی بریاں تولہ، زنجبیل تولہ، آملہ تولہ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، دار فلفل، نمک لاہوری ۳ ماشہ، سفوف بنالیں۔ خوراک اماشہ۔ (ز)

مقویِ معدہ:

مغز بادام ۹ تولہ، شہد ۱۲ تولہ، ترنجبین ۹ تولہ، معجون بنائیں، خوراک ۳ سے ۴ ماشہ تک صبح و شام۔ (ز)

اکسیرِ معدہ:

نوشادر ۶ ماشہ، ہرچی ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، تخم داہتورہ ۳ ماشہ، سفوف بنالیں۔ خوراک ارقتی۔

فوائد: درد شکم، غشیان، نفخ، درد معدہ میں اکسیرِ اعظم ہے۔ (ز)

اکسیرِ ضعفِ معدہ و ہاضم:

زیرہ سیاہ ۶ ماشہ، سلیخہ ۶ ماشہ، نانخواہ ۶ ماشہ، کرفس ۶ ماشہ، دانہ الاچھی سرخ ۶ ماشہ، لونگ ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، سنگ دانہ مرغ ۳ ماشہ، زنجبیل ۵ ماشہ، شکر سفید ۶ تولہ، سفوف تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ (ز)

نوشادر ۲ تولہ، دار فلفل اتولہ، نمک سیاہ اتولہ، الاچھی سفید مع پوست ۲ تولہ، کوئلہ بلی ۳ تولہ، بنالیں۔ ۳ سرخ کے مقدار پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: محلل ریح اور ہاضم ہے۔

سوء ہضم:

جن کا معدہ کمزور ہو، غذا ہضم نہ ہوتی ہو، خواب پریشان آتے ہوں اعضاء شعلی رقی ہو۔ غرض یہ کہ معدہ کی خرابی سے جو حالات بد پیدا ہوتے ہیں ان کے لیے صرف اجوائن دینی حسب ضرورت لے کر لیموں کے رس میں بھگو دیں اور بوتل میں رکھیں اور صبح نہار منہ ۳ ماہر کھالیا کریں۔ اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔ (نہایت عمدہ نسخہ ہے) (ز)

سوء ہضم:

سوڈا بایکارب چار رتی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق بادیان دیں۔ ۱۵ یوم کے بعد ہاضم درست ہو جائے گا۔ سرچکرانا اور اخراج شکر بند ہوگا۔ اس کے ساتھ روزانہ گھی یا تیل کی مالش بھی کراتے رہیں۔ نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)

حب کبریت ہاضم:

ہاضم و مشتمی و مزیل جرب و قواء و امراض بلغمی و جاذب رطوبات معدہ۔

صفۃ: کبریت مصفی ۵ تولہ، نمک ہندی ماشہ، فلفل سیاہ ۵ تولہ کوٹ چھان کر آب

لیموں میں خمیر کر کے حب بقدر کنار دشتی بنائیں۔ کھانے کے بعد کھا سکتے ہیں۔ (ز)

اکیسرا امراض معدہ۔ (عطیہ: حضرت والد صاحب)

ہرچی تولہ، مرج سیاہ تولہ، نوشادر تولہ، دھتورہ ۶ ماشہ، کشتہ فولاد عمدہ ۳ ماشہ، کشتہ خبث

الحدید ۳ ماشہ۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک آب نیم گرم یا عرق بادیان کے ساتھ۔ (ب)

اخراج باغیم و تقویت معدہ و ریہ کے لیے:

مغز بادام مقشر ۵ تولہ، طباشیر کبود ۲ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، بادیان بریان ۲ تولہ، اجوائن ۲ تولہ بمقدار مناسب در شہد مخون سازند۔ مقدار خوراک صبح و شام ۴، ۴ ماشہ۔ (عطیہ: حکیم محمد نور صاحب مردان پشاور) (ب)

ایضاً:

مغز بادام مقشر ۹ تولہ، ترنجبین ۹ تولہ، شہد ۲۔

ایضاً:

اسی کو پانی میں جوش دے کر چھان کر چائے کی طرح میٹھا کریں۔ ۶ ماشہ روغن بادام ڈال کر بوقت خواب رات کو پی لیا کریں۔ (عطیہ: حکیم محمد قاسم چچی سورت) (ب)
مقوی معدہ و ہاضم و **مشتہی طعام**: (از معمولات والد ماجد)
پودینہ خشک جنگلی ۳ تولہ، سماق ۲ تولہ، نمک طعام تولہ، مرچ سیاہ ۸ ماشہ، سفوف خوراک ۳ ماشہ۔ (ب)

برائے تقویت معدہ بے **عدیل**: (از جناب الہی بخش صاحب گھونگی سندھ)

سنگدانہ مرغ کے اندر کی سفید جھلی، مصطلگی رومی، دانہ الائچی خورد، ہم وزن سفوف تیار کریں۔
خوراک: ۲ رتی۔ (ب)

سفوف سماق ہاضم:

برائے ہضم و اخراج ریاح نہایت مجرب ہے۔

پودینہ خشک جنگلی ۳ تولہ، سماق ۲ تولہ، انار دانہ تولہ، نمک طعام تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، سفوف بنائیں۔

خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ برائے تبخیر معدہ حب کبد نوشادری قبل از

طعام یا بعد از طعام (تین گھنٹہ) کا اضافہ کیا جائے۔ (ب)

بلدی

قے بوجھ سہل:

۱۱۱ بگی، پودہ، لوگ چاہیں کہ چھ سہارے دے دیں، قے کو (ز)

اکسیر متلی دے:

پوست تر ۹ ماش، پوست سنگدان ۵ ماش، آملہ ۳ ماش، دارقطنی ۳ ماش، بوجھ ۶ ماش، کلوٹی ۳ سرخ، کٹھ ۲ سرخ، جھدار ۱ سرخ، سلوک بنالیں اور بقدر چارسی کھانے (ز)

قے بند کرنا:

قے بند کرنے کا عمدہ اور آسان نسخہ: زہر مہرہ معدنی ۳ ماش، بوجھ ۶ ماش، دریاں ہر ایک تین ماش، سلوک، خوراک: ایک رتی، ماشہ وغیرہ میں ذال کر دینا چاہتے ہائی خوراک میں آرام ہوگا۔ (ز)

ہیضہ وکالرا:

لوگ پھولدارا تول، سرخ مرچ کے بیج ۶ ماشہ نہایت باریک کر لیں اور موم نہول تولہ گرم کر کے اس میں شامل کر لیں اور اسے یکجان کر لیں اور دانہ خود کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک اگولی سادہ پانی سے دیں۔ جسم میں حرارت آ جائے گی، قے اور دست بھی بند ہو جائیں گے۔ (ز)

اکسیر ہیضہ:

یہ گولیاں اس وقت بھی اپنا مسیحائی اثر دکھاتی ہیں جب کہ مریض کی حالت بہت ہلک ہو، یعنی نبض قریباً ساقط اور ناخن سیاہ ہوں، جسم سرد ہو جائے، آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں۔ وغیرہ وغیرہ جو صاحب تجربہ کریں گے داد دیں گے۔

نسخہ یہ ہے:

بلدی، چونہ، لال مرچ ہر ایک ۶ ماشہ بذریعہ پانی کے گولیاں بقدر مومنگ تیار کریں۔ طریقہ استعمال: ہر بیس منٹ کے بعد ایک ایک گولی پانی کے ساتھ دی جائے۔ اگر

حالت زیادہ خطرناک ہو تو ۱۵ منٹ بعد دینی چاہئے اور پیاس کے لئے الائچی ٹور دہ ماشہ ایک سیر پانی میں گھونٹ کر رکھ لیں، تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں بعض اوقات گولیاں بھی اسی کے ساتھ دی جاتی ہیں۔ (ز)

اکسیر ہیضہ:

ہلدی، چونہ، لال مرچ ہم وزن لے کر پانی میں پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گھنٹہ میں تین چار گولیاں بدفعات (کئی بار) کھلائیں اور پیاس کی شدت میں الائچی سفید مع پوست، پودینہ خشک ہر ایک ۴ ماشہ آب سرد ۱/۲۔ ۱ سیر میں پیس چھان کر ۴ تولہ ہمراہ گولی دیں۔ ہیضہ میں مایوس اور بالکل آخری حالت میں بھی فائدہ مند ہے۔ (ز)

اکسیر ہیضہ:

پوست بنج آک خشک ۲ ماشہ، مرچ سیاہ ۳ دانہ، مطبوخ بادیاں میں پیس کر مریض کو آدھے آدھے گھنٹے کے بعد ۳ خوراک اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد ۳ خوراک اور دیں، بس کافی ہیں اور پیاس کے وقت مطبوخ تھوڑا تھوڑا پلایا جائے۔ (ز)

حب ہیضہ:

حقیقی معنی میں اکسیر صفت ہے۔ (ز)

پوست بنج آکھ، گل آکھ، تخم مرچ سرخ، ہلدی، چونہ خوردنی، مساوی الوزن سب کو باریک پیس کر آب ادرک یا آب پودینہ سبز میں گولیاں چنے برابر بنائیں۔ ایک ایک گھنٹے بعد ایک ایک گولی، عرق گلاب کے ہمراہ دیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے فوراً ہاتھ پیروں میں گرمی آ جاتی ہے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ (ز) (معمول مطب حکیم اجمل خان)

حب ہیضہ:

قرنفل، اجوائن دیسی، زرد چوب، جابھل ہر ایک ایک تولہ عرق پیاز میں حل کر کے جنگلی تیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح کو پانی سے دیں، اگر دست و قے بند نہ ہو تو چار

گھڑی بعد ایک گولی اور دیں۔ (از حکیم ڈاکٹر سید محمد علی اکبر صاحب فاضل الطب والجماعۃ البروی) (ز)

ہیضہ کے لئے عجیب دوا:

افیون ۳/۱ رتی، کافور، بیگ ۲/۱ رتی، فلفل گرد، ارتی، بیایک گولی ہے جو ان آدمی کے لئے۔ (ز)

سفوف فواق (پچکی):

تخم کرفس، سعد کوفی، زیرہ کرمانی مساوی الوزن، خوراک اماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں۔ (ز)

فواق (پچکی):

پہلے ہلکا سا مسہل دے کر یہ نسخہ استعمال کرایا جائے، ملیٹھی، مصری دیسی ہر ایک ۶ ماشہ جو شانہ بنا کر تین تین گھنٹے کے بعد دیں، تیسری خوراک سے انشاء اللہ آرام آ جائے گا، بیایک خوراک ہے۔ (ز)

فواق میسی (پچکی):

شیر گاؤ آدھ پاؤ، روغن زرد ۲ تولہ، روغن بادام ۶ ماشہ، کھانڈ ۲ تولہ ملا کر دن میں تین دفعہ استعمال کرنا فواق میسی میں نہایت مجرب ہے۔ (ز)

برائے فواق:

الاچھی کلاں مع پوست ۶ ماشہ کو ایک سیر آب تازہ میں جوش دیں، جب چہارم حصہ رہے چھان کر پلائیں، انشاء اللہ صرف ایک ہی بار کافی ہے۔ سو فی صد مجرب ہے۔ (ز)

دردِ فمِ معدہ:

اجوائن دیسی صاف ۵ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، ہیمکوب ملا کر ظرف بلوری میں ڈال کر اس میں تیزاب گندھک خالص بقدر ۲۴ تولہ ڈال کر لوہے کی سیخ سے ہلا کر چھوڑ دیں۔ دو تین یام میں سیاہ رنگ کی دوا تیار ہو جائے گی۔ عین دورہ درد کے وقت بقدر صحرائی کنار گولی بنا کر پانی

کے ہمراہ کھلائیں۔ درد پہلی ہی خوراک سے رفع ہو جائے گا۔ دانتوں کو دوانہ لگے۔ ۳ یوم متواتر کھلائیں، سوہ ہضم، و درد معدہ میں بقدر نحو دکھلائیں، فم معدہ کے درد شدید میں جو دورہ سے ہوا کرتا ہے، نہایت مفید اور مجرب ہے۔ واقعی نہایت مفید نسخہ ہے۔ (ز)

کو تاہ دی و درد فم معدہ:

حکایت: شخصے کھل را تکلیفے بود کہ در راہ میرفت، نفس تنگی میگرد، و در فم معدہ نرم نرم درد تولیدی شد۔ ہر قدر علاج یونانی و ڈاکٹری را کرد و نفع نکردند، بال آخر کسے برش گفت کہ دُغ (لسی) شیر گاؤ تازہ را بخورید۔ چنانچہ خورد بادل خوراک صحت یافت۔ بعد ازان بچہ نذر دیگر کہ بایں مرض مبتلا بودند، نیز گفتند شد وقت یہ کہ لسی (چھاچھ) مذکور را خوردند ہمگی صحت یافتند۔ (ز)

سغوف برق برائے درد معدہ:

نوشادر ۲ تولہ، ۲ تولہ پانی پکا ہوا سہاگہ بریان ۲ تولہ، نمک سیاہ ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، انگوزہ ایک ماشہ کوٹ چھان کر سغوف بنائیں، معدہ کے درد کو کثرت ریا ح و تقویت ہاضمہ و رفع برودد، غرض معدہ کے تقریباً کل امراض میں مفید ہے۔ (ز)

سغوف نمک:

بھوک لگاتا ہے، غذا کو ہضم کرتا ہے، ریا ح کو تحلیل کرتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے، پیٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ پودینہ خشک ۳ تولہ، ساق ۱ تولہ، نمک طعام ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ (ز)

نمک سلیمانی کا مختصر نسخہ:

ہر وقت کا معمول، دافع درد معدہ، ہاضم طعام، مخرج ریا ح ہے۔ نوشادر ۴ ماشہ، مرج سیاہ ۱۰ ماشہ، الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ، نمک سیاہ ۶ ماشہ، سب اشیاء کو باریک کر کے سغوف خوراک ۲ ماشہ

صبح ۲ ماشہ شام، اگر درد شکم ہو تو ۲، ۲ ماشہ ہمراہ عرق سونف، عرق پودینہ یا پانی کے ساتھ ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیا جائے گا۔

دراکشن: مقدار خوراک ۳ سرخ ہے۔ (ز)

سفوف احمر برائے تمام امراض معدہ:

قفل سیاہ ۲ تولہ، ست پودینہ ولایتی ۱ ماشہ، نوشادر نکلیہ ۲ تولہ، نمک دیسی ۳ تولہ، ست لیوں ۳ ماشہ ہر ایک دوا کو جدا جدا بار یک کر کے کھرل میں ڈالیں اور دو گھنٹہ متواتر رگڑ کر آمیز کریں اور شیشی میں بند رکھیں۔

فوائد: نفخ قراقرح معدہ، جگر اور کلیہ وغیرہ احشاء میں محتیس ہوا کو خارج کر کے تحلیل کر دے، اسہال معدی، سوء ہضمی، قے، ہر قسم رتج، البواسیر، ہیضہ اور فساد غذا کی اصلاح کے لئے اکسیر سے کم نہیں، درد معدہ میں بہت فائدہ کرتا ہے، درد دانت پر ملنا باعث تسکین ہوتا ہے، شقیقہ میں ذرا سا نسوار لینا فوراًفاقہ دیتا ہے، بشرط یہ کہ شقیقہ امتلائی نہ ہو۔

معمول مطب ہے۔ قدر شربت غایت دورقی اس سے لے کر صرف زبان کے اگلے حصہ پر رکھ دیں۔ خود بخود منہ کے لعاب سے حل ہو کر اندر چلا جائے گا اور وارد معدہ ہوتے ہی بند شدہ رتج کو بذریعہ احشاء خارج کر دے گا۔ مناسب بدرقہ کی کوئی خاص ضرورت نہیں، البتہ پیاس کے وقت سوڈا واٹر، سکجنجین سادہ عرق گلاب، عرق بادیان وغیرہ دیں۔ (ز)

دافع باؤ گولہ:

تخم سورج مکھی ۶ ماشہ، چلم میں رکھ کر اور بھر کر زور سے تین چار کش لگوائیں، ان شاء اللہ

تعالیٰ آفاقانہ میں درد غائب ہو جائے گا۔ (ز)

باؤ گولہ ووجع فم معدہ و درد شکم و نفخ آں:

گلغند نیم خورداور آب شیر گرم حل کردہ بخورد، بالائی آں چہا عرق ۱۲ تولہ بنوشد۔ (ز)

حب باؤ گولہ:

باؤ گولہ اور اختناق الرحم میں مجرب اور معمول ہے۔ ڈکاروں کی زیادتی کو دور کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے۔ معدہ اور انتڑیوں کے درد میں مستعمل ہیں۔ قوائی معدہ کو قوت بخشی ہے۔ صرع شرکی معدہ و دواء معدہ بخاری میں معمول ہے، ریح غلیظہ کو تحلیل کرتی ہے۔

نمک سیاہ، نمک سانہر، دار فلفل، فلفل گرو، زنجبیل، نمک سنگ زیرہ سیاہ، کلو نجی، اجمود، ہیر اینگ مساوی الوزن باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ عرق بادیاں یا آب سادہ۔ (ز)

برائے درد معدہ و فم معدہ:

ہینگ مقدار خود لے کر منقی کے اندر رکھ کر ہمراہ چہار عرق یا بعرق بادیاں و اجوائن، منقی کے بیج نکال دیں۔ (ب)

برائے ازالہ ریح و ازالہ عظم بطن:

بادیاں تولہ، اجوائن تولہ، انار دانہ تولہ، بڑی ہڑ تولہ، گلاب کے پھول تولہ، ست مرکبی تولہ، کالا نمک تولہ، پودینہ ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک تین ماشہ باب تازہ۔ (ب)
برائے ہضم و وجع معدہ و ازالہ ریح و رفع برودت معدہ و کل امراض معدہ:

نوشادر ۲ تولہ، سہاگہ بریان ۲ تولہ نمک سیاہ ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، حلتیت ۱ تولہ، سفوف بنائیں۔

خوراک: ۳ رتی ب آب نیم گرم۔ (ب)

برائے عوارض ثقل بطن و سوء ہضم وغیرہ: (از والد صاحب)

نوشادر بوند خطائی، شورہ قلمی، ہم وزن سفوف تیار کریں۔

خوراک: ۲ رتی صبح ۲ رتی شام ہمراہ آب تازہ۔

حب فضل رحمانی، حافظِ صحت جسمانی و برائے کل امراض معدہ:

بادیان ۲ تولہ، زرنچور ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، کلوچی ۲ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ، زیرہ سیاہ ۲ تولہ، لونگ کلدار ۲ تولہ، تیز پات ۲ تولہ، حلتیت بریان ۲ تولہ، سعد کوفی ۲ تولہ، صغتر ۲ تولہ، بال تیز ۲ تولہ، مصطکی رومی ۴ تولہ، دانہ الاچھی کلاں ۲ تولہ، مرج سیاہ ۹ تولہ، مرج سفید ۹ تولہ، عقیق ۹ تولہ، بڑی ۹ تولہ، رائی ۹ تولہ، نوشادر ۱۲ تولہ، کوڑی سوختہ ۱۰۰ عدد، پودینہ خشک ۹ تولہ، گل مارہ ۹ تولہ، پیپہا خام مع پوست ۹ تولہ، سبجی گلالی ۹ تولہ، سہاگہ چوکیہ ۴ تولہ، نمک لاہوری ۴ تولہ، نمک سیاہ ۴ تولہ، جوا کھار ۴ تولہ، نمک سانہر ۴ تولہ، ادراک تازہ ۱ تولہ۔ شہد ۲ تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ادراک مقشر کو پیس کر سفوف میں ملا دیں، پھر شہد میں ملا کر ایک رات شبنم میں رکھ کر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ (ب)

پیغامِ شفاء:

کل امراض معدہ کے لئے نہایت مفید ہے:

جوہر نوشادر یا خام نوشادر ۱ تولہ، دانہ الاچھی خورد ۲ تولہ، نمک طعام ۲ تولہ، قلفل دراز ۴، مرج سیاہ ۴، جوا کھار ۴، قلمی شورہ ۴، پیپر منٹ ۱۔

خوراک: ۴ گرم پانی یا عرق بادیان کے ساتھ۔ (ب) (ماخوذ از کنز الہجرات ۱/۱۲۱)

برائے تبخیر:

شیرہ دانہ الاچھی کلاں ۳ ماشہ، تخم کشوٹ ۳ ماشہ، کشیز خشک ۳ ماشہ، گلقدار ۲ تولہ میں پیس کر پانی سے استعمال کریں۔ (ب)

برائے حب القرع: (از عطیہ حکیم عبداللہ شاہ صاحب نیروبی، مدینہ منورہ ۷۰ ۱۳۷۰ھ)

نوشادر ۲ تولہ، نمک لاہوری ۵ تولہ، نمک سیاہ ۵ تولہ، سہاگہ بریان ۵ تولہ، مرج سیاہ ۵ تولہ، پودینہ ۵ تولہ، بادیان ۵ تولہ، اجوائن ۵ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، پیلا مول ۲ تولہ، سفوف بنائیں۔

خوراک: ماشہ۔

فوائد: برائے حب القر و ہیضہ و درد شکم و نفخ و عظم الحال و کچھ وہ وغیرہ اکلے، و برائے درد دندان سفوف استعمال کریں۔ (ب)

برائے حب القرع:

باؤ بزرگ ۲ تولہ، خوب باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان کر ۴۰ تولہ دہی میں ملا کر رات ۴ بجے سے دہی کھائیں۔ صبح ناشتہ کچھ نہ دیں۔ جب بھوک لگے دہی کی لسی پلائیں۔ گیارہ بارہ بجے عرق پودینہ ۵ تولہ میں نمک سالٹ ۲ تولہ اور ۲ تولہ شکر اچھی طرح حل کر کے استعمال کرائیں۔

دست آنے کے بعد دہی کھجڑی کھائیں۔ بس ایک وقت کافی ہے۔

ایضاً:

دوپانی جس میں قلعی گر قلعی کرنے کے بعد برتنوں کو ٹھنڈا کرتا ہے اس پانی کو صاف کر کے چار پانچ تولے پلایا جائے دو چار روز دیں، صبح اور شام کو نہایت مجرب ہے۔ (ب)

سوزش دست و پا:

زہر مہرہ خطائی، طباشیر کبود، گندھک آملہ سار مغسول، مکو ۳ ماشہ کوٹ چھان کر تھوڑی خوب بنائیں۔

خوراک: ایک حب ب آب تازہ اور ہتھیلی اور تلوؤں پر خاکسی اصلی شیر بزی شیر گاؤ میں چیں کر ملیں۔ اکثر بوجہ سوء ہضم ہوا کرتا ہے، اس لیے خاکسی پانچ ماشہ، عرق گلاب ۸ میں جوش دے کر مصری ملا کر پلائیں۔ (ب)



امراضِ جگر

ورم کبد (جگر):

بادیان تولہ، اذخر تولہ، فسثین ۲ ماشے، راوند ۲ ماشہ۔

خوراک: ۴ سرخ ہمراہ عرق مکوہ و کالسنی دیں۔ (ز)

حب کبد نوشادری:

نوشادر، سہاگہ خام، باؤ بڑنگ، نمک لاہوری، نمک طعام، نمک سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، فلفل گرد زنجبیل، ہم موزن سب کو علیحدہ علیحدہ کراور پس کر عرق گلاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۲ گولی کھانا کھانے کے بعد، بد ہضمی و تقویتِ معدہ کے لئے خاص چیز ہے۔ نیز جگر و ریح البواسیر و دردِ سینہ ریحی کے لئے خاص چیز ہے۔ (ز)

اکسیر جگر:

جس کے پندرہ روز کے استعمال سے پرانے سے پرانا یرقان رفع ہو جاتا ہے۔ ضعف و صلابت و گرمی جگر چلتے چلتے دم چڑھنے کے لئے اکسیر ہے۔ ضعفِ معدہ و گرمی مثانہ، مکی خون، اور ام دست و پا کے لیے عمدہ چیز ہے۔ دارالصحت سلطانی میں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

نسخہ: خبث الحدید پانی سے دھو کر صاف کیا ہوا پوست ہلیلہ، زرد پوست بہڑہ، آملہ، ہر ایک، ایک پاؤ۔ آخری تینوں ادویات باریک کر کے خبث الحدید میں ملائیں۔ سب پر گائے کی دہی اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر آ جائے۔ ہر روز ہلا کر تھوڑا سا دہی اور ڈال دیا کریں۔ چار

روز کے بعد سایہ میں خشک کر لو اور فافل دراز، فافل سیاہ۔ سونٹھ، ہر ایک ۳ تولہ باریک کر کے ملا لیں۔ پس لا جواب اکسیر تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ بوقت صبح دہی کے ساتھ غریب لسی بھی استعمال کر سکتے ہیں، گرم ترش اشیاء سے قطعی پرہیز۔ (مغربات سلطانی) (ز)

عظم کبد:

افسنین، ماشہ، نوشادر ۴ سرخ پانی میں پیس کر آگ پر پکائیں جب پھٹ جائے چھان کر پیئیں۔ بڑھتے ہوئے جگر کو درست کرتا ہے۔ (ز)

اکسیر جگر:

کشتہ، فولاد حار ۶ ماشہ، نوشاد قلمی تولہ، ریوند خطائی تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ۔

خوراک: ایک رتی سے دورتی تک بدرقہ مناسبہ کے ساتھ۔ (ب)

محلل اورام:

بنج کبیر ۵ تولہ، اشق ۳ تولہ، مصر ۲ تولہ، زراوند مدحرج ۲ تولہ، تخم ترب ۲ تولہ، خردل ۲ تولہ، مقل ازرق ۲ تولہ، سرکہ انگوری میں حسب ضرورت پیسنے کے بعد کھرل میں بحق بلین کریں، بعد میں روغن گاؤ تھوڑا تھوڑا ملا کر آٹھ پہر تک کھرل کریں تاکہ سرکہ کی نمی دور ہو کر صرف دہنیت باقی رہے، بخود دی حبوب بنائیں۔

فوائد: ورم جگر، ورم طحال، ورم رحم، نفخ شکم، صلابت شکم وغیرہ کل امراض رحم وکل اورام کے لئے نہایت مجرب ہے۔ منافع کی تفصیل اور مختلف امراض میں بطریق استعمال کے لیے خزینۃ الاطباء، ص: ۸۱، ۸۲) ملاحظہ ہو۔ (ب)

تحلیل اورام:

جدوار فسق کو آب مکوتازہ میں حل کر کے مرہم بنائیں اور ضماد کریں۔ حکیم اجمل خان کا خاص نسخہ ہے۔ (ب)

استحباب اور نوشادر پانی میں مل کر کے پکا جاتا ہے، جب پانی ٹھنک جائے تو پانی
 لیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔ (الطریقۃ والدصاۃ)
نوشادر برائے عظیم جگر، دورم کبد، اور طحال۔ (ب)

یرقان

نوشادر ۲ تولہ، سودھ ۲ تولہ، عیشہ ۲ تولہ، پانی دو بوتل کسی مٹی کی بند کی میں ڈال کر دوا کی
 میں پکائیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے تو آگ بند کر دیں، جب سرد ہو جائے صاف کر دیں اور
 کام میں لائیں۔

خوراک: ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام۔ تین چار روز میں تمام شکایات رفع ہو جاتی
 ہیں۔ آکھ اور چہرے کی زردی دور ہو جاتی ہے اور گلاب کی طرح چہرے کا رنگ گھبراہ
 ہے۔ (ماٹوڈ از اسرار الاطباء)

نوٹ: میں کہتا ہوں سوء الظہیر، استسقاء، عظیم جگر، اور عظیم طحال کے لئے بہت مفید ہے
 بلکہ اکسیر، دو ہفتہ میں تمام عوارض رفع ہو جائیں گے۔ (ز)
سفوف راوند برائے یرقان وغیرہ:

یرقان، سدہ جگر، عظیم جگر، سوء الظہیر، اور اوجیش، جمیات مرکبہ کے لیے بے حد مفید ہے۔
 ریوند چینی، نوشادر، قلمی شورہ، باسویہ لے کر سفوف بنادیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے لے کر دو ماشہ تک صبح شام یرقان کے لیے آب برگ ترہ۔
 ہز مروق ۱۰ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ کے ساتھ سدہ جگر کے لئے شربت بزوری کے ساتھ، اور
 ارجیش کے لئے عرق بادیان کے ساتھ جمیات مرکبہ کے لئے شربت بنفشہ کے ساتھ اور عرق
 بادیان کے ساتھ دیں۔ (ز)

برقان:

کھڑ، بھڑ، ہم، آملہ، برگ، ازوسہ، چراسنہ، کنکی، دار ہلدی۔ گوی خشک کا جوشاندہ شہد
خالص ملا کر استعمال کرنے سے زائل ہو جاتا ہے۔ (ب)

استقاء:

گل سرخ ۳ تولہ، گل غافث ۲ تولہ، المسنین ۲ تولہ، مصطلی ۲ تولہ، تخم کالسنی ۲ تولہ،
اسارون تولہ، سنبل الطیب تولہ، اذخر تولہ، افیون تولہ، ریوند چینی تولہ، طباشیر تولہ سفوف بنالیں۔
خوراک: ۲ ماشہ ہمراہ مکوہ دیں۔ (ز)

زعفران الحدید:

برادہ فولاد پاؤ بھر، نوشادر دیسی پاؤ، سرکہ ولایتی ابوتل۔ ایک تام چینی کے مرتبان میں
بھر کر سرپوش سے بند کر کے ۴۰ روز زمین میں دفن رکھیں، یہی زعفران الحدید ہے۔ چالیس
دن کے بعد نکال کر باریک پیس لیں، محفوظ رکھیں۔

خوراک: ۱/۲ سے ایک سرخ ہمراہ مسکہ دیں۔ امراض طحال و کبد نیز قلت خون میں
اکیر ہے۔ دوران استعمال میں مکھن زیادہ استعمال کریں، مفید ہوگا۔ (سید زکریا)

دوسری ترکیب یہ ہے: برادہ فولاد ایک پاؤ، نوشادر دیسی ایک چھٹانک، عرق لیموں
نصف سیر، سب ادویہ کو مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کریں اور کسی نم ناک زمین میں جو تالاب
وغیرہ کے قریب ہو یا تازہ لید کے بڑے انبار میں دفن کریں۔ چالیس روز کے بعد نکالیں۔

خوراک: ایک رتی سے دور تکی تک۔ (از حکیم ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی، لاہور) (ز)



امراضِ طحال (تلی)

صلابت طحال و درد و جگر:

نکچھنی (کندش) ۲ سرخ، قند سیاہ ۳ ماشہ میں ملا کر ایک گولی کھانا مجرب ہے۔ اگر گرمی معلوم ہو تو شیرہ تخم خرفہ اور نبات سفید ملا کر پلائیں۔ (ز)

سفوف خردل برائے صلابت طحال:

یہ سفوف ورم طہال اور صلابت طحال کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو تقویت بخشتا ہے۔

نسخہ: سہاگہ بریان ۱ تولہ، خردل ۳ تولہ، سفوف بنالیں۔

خوراک بایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ (ز)

عظم طحال:

ایک مولی شگافہ کر کے نوشادر چار سرخ پیس کر ملا دیں اور اسے شبنم میں رکھ دیں۔ صبح کو

کھلائیں۔ (ز)

اکسیر عظیم طحال و عظم جگر و اشتہائے طعام:

تیزاب گندھک بقدر اسرخ، ایک گلاس پانی میں ڈال کر ہر روز صبح کے وقت پئے

رہیں۔ مجرب ہے۔ (ز)

دواء طحال:

نوشادر ۱ تولہ، رائی ۲ تولہ نہایت باریک پیس کر ایک ماشہ تک ہر روز صبح ہمراہ آب

کھلائیں۔ چند یوم میں کلانی طحال دور ہو جائے گی۔ اثناء استعمال میں اگر منص یا نج ہو جائے تو

تخم ریحان اس کا مصلح ہے۔ (ز)

طحال:

ایک تولہ شورہ کو پاؤ بھر پانی میں کسی چینی کے برتن میں ڈال کر بجھولیں، صبح اس کو ہلا کر اور
نٹھار کر پی لیں۔ پرانے سے پرانے بھی پانچ چھ روز کے استعمال سے جاتی رہتی ہے، بلحاظ عمر
وقت کے وزن میں کمی اور زیادتی کی جاسکتی ہے۔ (ز)

حبوب طحال:

مہر زرد، سہاگہ بریان ایک ایک تولہ، قند سیاہ ۲ تولہ سب کو کوٹ کر یک جان کر لیں۔
حبوب بخودی بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ۲، ۲ گولیاں پانی سے نگلوائیں۔ بعدہ کوئی چیز نہ
کھائیں۔ بعض طبائع میں ایک دو اسہال روزانہ ہو جاتے ہیں، تو اسی صورت میں ایک گولی صبح
اور ایک شام ہمراہ بخمین بزوری دینی چاہئے اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ (ز)

اکسیر طحال:

کرفس، انیسون، بادیان، زرورد، راوند، مصبر، نوشادر، نمک سیاہ، دار فلفل، ہم وزن سفوفاً۔

خوراک: ارتقی۔ (ز)

عظم طحال:

ایک مولیٰ میں سوراخ کر کے نوشادر ۴ سرخ پیس کر ملائیں اور شبنم میں رکھیں۔ صبح کو
کھائیں۔ (ب)

طحال:

چونہ، نوشادر، ہم وزن لے کر چینی کے برتن میں چھت پر رکھیں۔ صبح کو تیل ہو جائے گا۔
شیشی میں محفوظ کر لیں۔ ایک قطرہ بتاشے میں کھائیں۔ (ب)

اکسیر طحال:

فیری ایٹ کوئین ۲/۱ اونس، اسٹرکنیا ۲/۱ اونس، میگنیشیا سلفاس (جو کہ عام طور سے
میگنیشیا سے مشہور ہے) آب خالص ۳ پاؤ میں حل کریں۔

خوراک: ایک اونس صبح و شام۔ (ب)

خارجی استعمال کے لئے ضما د کا نسخہ:

ایک شق ایک تولہ، کثیر ۲۱، صمغ عربی ۲، زراوند مدحرج ۵ سب کو سرکہ انگوری میں حل کر کے تین حصے کر لیں۔ ایک حصہ پٹی پر لگا کر طحال پر چسپاں کر لیں اور پریٹنگ دیں جس قدر پٹی اترتی جائے قینچی سے کاٹتے جائیں۔ اسی طرح باقی دو حصوں کو بھی لیپ کر دیں۔ (ب)
وجع النظم:

کافور تولہ، روغن کنجد ۸ تولہ میں حل کر کے ماش کریں۔ (ب)

وجع النظم:

روغن بیدانجیر میں قدرے نمک ملا کر نیم گرم ماش کریں۔ (ب)

اکسیر درد کمر:

کچالہ مدبر، زعفران، فلفل سفید ہر ایک ۶ ماشہ، عرق بادیان ۴۰ تولہ میں اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بن سکیں۔ دانہ مونگ کے برابر حبوب بنا کر ورق چاندی میں محفوظ کر لیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح دو پہر اور شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔ (ب)

وجع النظم نفرس وغیرہ:

کافور ایک اونس، روغن کنجد ۸ اونس ملا کر ماش کریں۔ (ز)



امراضِ امعاء (آنتوں کی بیماریاں)

زحیر صادق (پیش) سنگرہنی وغیرہ:

منص (مروڑ) سنگرہنی، اسہال معدی، اور سنج پر بہت مفید ہے۔ مازوسز خشک شدہ، مائیں خورد ہر ایک ۲ تولہ، افیون خالص ۱ تولہ، گوند کیکر ۶ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بقدر قفل سیاہ کے بنائیں۔ اگر افیون بھی ۲ تولہ ہو تو بہت بہتر ہے۔ فافہم (سیدز کریا)

ترکیب استعمال: جوان کو ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ بدرقہ مناسب۔ افیونی کو چار گولی تک دے سکتے ہیں۔ ۱۰ سال کی عمر والے بچے کو صرف ایک گولی۔ خوردہ سال شیر خوار بچے کو نصف گولی، مگر یاد رہے ان گولیوں کا استعمال سدہ اور امتلائی حالت میں نہ کرنا۔ باوجود کئی دفعہ کے مسہل اور تنقیہ کی جب تصدیق ہو جائے کہ صفائی تو خوب ہو گئی اب امتلا نہیں اور اسہال، پیش بند کرنا مطلوب ہو تو پھر ضرور دے سکتے ہیں۔ خلاصہ عرض یہ ہے کہ طبیب پہلے اس امر کی تحقیق کر لے کہ یہ معض اسہال وغیرہ واجب الجس ہیں یا پھر واجب التلین، پھر مناسب محل جان کر ان کا استعمال کریں۔ اگر بلا سوچے سمجھے ان سے جس کا مرتکب ہوگا تو نقصان عظیم ہوگا۔ (ز)

پیش:

شگرف، سہاگہ، افیون، صمغ عربی، کیترا، طباشیر قلمی، مساوی الوزن جبوب بقدر ماش بنائیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب گرم یا چائے سے۔ (ز)

جھنڈ اور اسہال کہہ کے لئے جھربہ بشرط یہ کہ سدا نہ ہوں:
 نسخہ: پاپیہ سیاہ، اجوائن دیسی، زہرہ سفید، مساوی الوزن علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کمی میں
 چرب کر کے نرم آٹھ پر بریان کریں اور پھر ملائیں۔
خوراک: ایک سے ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ دہی۔ اگر دہی کے مقلطہ پانی سے
 استعمال کیا جائے تو بہت مفید ہے۔ (ز)

حب جھنڈ:

افیون خالص، سہاگہ بریان، مصطلی رومی، شگرف ہر ایک دو ماشہ جملہ دواؤں کو پانی میں
 کھل کر کے بقد رنخ و گولیاں بنا لیں۔
خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام دو تو؛ لہ اعاب ریشہ معلی۔

فوائد: اسہال کہدی، اسہال بوا سیر کو روکتی ہے، زحیر صادق میں خاص چیز ہے، اگر
 سردی زحیر نہ ہو تو ایک ہی دن میں دور ہو جاتی ہے۔ (حکیم محمد حسن صاحب قریشی) (ز)
اکسیر جھنڈ:

شگرف تولہ، جدوار تولہ، افیون خام ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ، سب کو باریک پیس کر ماش
 کے برابر گولیاں بنا لیں، روغن بیدارنجیر کا مسہل دینے کے بعد ایک گولی ہمراہ آب تازہ کے
 پرانی جھنڈ میں بہت مفید ہے۔ (ز)

عرق اکسیر جھنڈ:

خواہ کسی ہی شدید جھنڈ ہو فوراً فائدہ ہوتا ہے، پرانی جھنڈ میں مفید ہے، پوست بلیہ
 ۱۰ تولہ، پوست بلیہ ۱۰ تولہ، آملہ خشک ۱۰ تولہ، پانی ۲ میں ایک رات بھگوئیں۔ آئندہ صبح
 چھان کر صاف بوتل میں ڈالیں۔

خوراک: جوان کے لئے پانچ تولہ دن میں تین چار مرتبہ۔ (ز)

اکسیر چش:

اسفول مسلم ۵ ماشہ، بیدانہ ۳ ماشہ، کثیر اچار ماشہ، بلیگیری تولہ، ان کا لعاب پانی یا عرق
چوڑبان کے ہمراہ نکال کے شربت انجبار ۲ تولہ شامل کر کے پلانا شدید چش میں اکسیر
ہے۔ (ازایڈیٹر) (ز)

اکسیر چش:

بل کتھ عمدہ، کو باریک پس کر کپڑا چھان کر کے ۳ ماشہ شربت انار کے ساتھ کھلائیں۔
یا ایک ہی دوا، حیرت انگیز اثر دکھائے گی۔ خونی چش کے لئے تو اکسیر الاثر ہے۔
نوٹ: نسخہ بل کتھ مدیر برائے بوا سیر مرض بوا سیر میں ملاحظہ ہو۔ (ز)

اسہال دموی، زحیر صادق، مقص سنگرہنی، اسہال معدی:

بازو، کرنازج، افیون، ہموزن حب بقدر قفل سیاه بنا کر استعمال کریں، صمغ عربی ۶ ماشہ
میں گولیاں بنائیں۔ یہ کج میں بھی نہایت مفید ہے۔ (ز)

زحیر صادق:

لعاب بیدانہ ۳ لعاب، ریشہ خطمی ۴، شیرہ حب ال آس، شیرہ تخم خرفہ سیاه ۳، شربت
بنفہ ۲ تولہ، اسفول مسلم ۵ پاشیدہ بنوشند۔ (ب)
زحیر صادق و کاذب:

اسگندہ گوری ۲ تولہ، لودھ پٹھانی ۲ تولہ، زنجبیل خراسانی ۳ ماشہ، نبات سفید ۴ تولہ کوٹ
چھان کر۔

خوداک: ۳ صبح و دوپہر شام بہ ہمراہ آب۔ (ب) رموز الاطباء، ص ۲/۱۳۷۲

حب چش:

افیون خالص، سہاگہ بریان، مصطلی رومی، شگرف، صمغ عربی، طباشیر قلمی ہر ایک دو ماشہ۔
جملہ دواؤں کو پانی میں کھل کر کے خودی گولیاں بنائیں۔
خوداک: ایک ایک حب صبح و شام ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۲ تولہ یا آب تازہ۔

علاج شہ پوری

اسہال کھدی، ۱۰۰ حانی، زحیر صادق، ۱۰۰ اسہال، ۱۰۰ سیر، زحیر سدی سب کے لیے مہیا ہے۔
مفید ہے۔ (ب) (رموز الاطباء، ص: ۸۹-۸۹۳ دیکھئے)

حب زحیر صادق:

پوست ہلیلہ کالی تولہ، پوست آملہ، تولہ، زعفران، ۹، افیون، ۶، کافور، ۶، بعرق گلاب حل
کردہ حبوب نخودی بندند۔ (ب)

حب پیچش:

خرما ۲ عدد، مقل اماشہ، وینک اماشہ، مصطلکی اماشہ، جانفل اماشہ، افیون ۴، رقی، خرما کوٹھن کر
کے ان ادویہ مسوقہ کو بھر کر آٹا لگا کر سرخ کریں بعدہ حب نخودی بنائیں۔ (ب)

خونی پیچش:

گل نار تولہ، جاوتری تولہ، مائین خورد تولہ، زنجبیل، تولہ ورق نقرہ بار یک سفوف ہار
شربت انجبار کے ہمراہ۔

خوراک: ایک سے ۶ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔ (ب)

زحیر صادق و خراش امعاء:

مازو سبز بے سوراخ ۲ تولہ، مائین ۲ تولہ، گوند سول تولہ، افیون ۶ ماشہ، سوائے افیون کے
سب کو بار یک پس کر پار چہ بیز کریں۔ افیون کو عرق گلاب میں پکائیں اور کپڑے میں تھان
کر ان سفوف میں شامل کریں۔ قدر فلفل سیاہ حب بنائیں۔ ایک یا دو حب حسب ضرورت
کھلائیں۔ فوری اثر کرتی ہے۔ (ب)

سفوف مطیب برائے زحیر:

ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ، گل ارمنی ۲ تولہ، دارچینی تولہ، جانفل ۹ ماشہ، قنفل ۶ ماشہ،
الاچھی ۳ ماشہ، خورد سیماب ۳ ماشہ، گل قیمولیا تولہ، قند سفید ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے گل قیمولیا اور سیماب کو اس قدر کھل کریں کہ سیماب

کے ذرات ناپید ہو جائیں، پھر گل ارمنی ڈال کر کھل کریں، پھر سب دوائیں الگ الگ
کر چھان کر ملا لیں۔

مقدار خوراک: بڑوں کے لئے ۲ سے چار ماشہ تک، بچوں کے لئے ۲ ترقی سے ماشہ تک۔ دن میں ۳ سے چار خوراک دے سکتے ہیں۔

سفوف مفرح برائے زحیر و تقویت قلب:

طباشیر کبود ۵ تولہ، کشیز خشک ۵ تولہ، صندل سفید ۵ تولہ، الاچھی خورد ۵ تولہ، زہر مہرہ خطائی ۵ تولہ، کبریا شمع ۵ تولہ، نار جیل دریائی ۳ تولہ، کشتہ عقیق ۲ تولہ، کشتہ مرجان تولہ، ورق لقرہ ۳۔

خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ (ب)

دافع پچیش زن حاملہ:

مغز بادام شیرین ۵ عدد، الاچھی خورد ۲ دانہ، مہد دانہ ۱، نبات سفید ۶ پانی میں گھونٹ کر

پلائیں۔ (ب)

اسہال مزمن:

نیا تھوٹھا ۶ گرین، افیون ۶ گرین، اس کی بارہ گولیاں بنائیں ہمراہ شہد، اسہال مزمن

میں نفع مند ہیں۔ (ب)

اسہال و سنگرہنی:

ہلیلہ زنگی ۵ تولہ، ہینگ ۹ ماشہ، نمک سیاہ ۹ ماشہ، آب لیموں حسب ضرورت ڈالیں کہ سب دوائیں غرق ہو جائیں۔ مگر دوائی ایک چینی کے مرتبان میں مسلم ڈالیں۔ ہفتہ عشرہ میں ہلیلہ سیاہ پھول جائیں گی۔

خوراک: ایک ہلیلہ، نفخ قراقر، اسہال، سنگرہنی میں نہایت مفید ہے۔ (از ایڈیٹر) (ز)

اسہال (دست)

برائے اسہال دوری:

پوست سنگدانہ مرغ، قرنفل، ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ (ز)

بچوں کا اسہال:

نیلا تھوٹھا ۲ گرین، عرق اجوائن ۲ اونس ملا کر ایک چمچہ چائے دن میں تین بار پلائیں۔ (ز)

سفوف بندش اسہال:

جو کسی دوا سے بند نہ ہو۔

صفۃ: گرہ سالم سوٹھ اتولہ کو گھی میں تل لیں کہ پھول جائے، پھر گھی سے صاف کر لیں۔
سفوف بنا کر مصری اتولہ ملا کر، خوراک کریں۔ ایک خوراک صبح ایک خوراک شام تازہ پانی سے
دیں۔ تین روز میں فائدہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ز)

اسہال:

کافور، گرین، مینگ، ۱ گرین، افیون ۱/۲ گرین اسہال کو روکتی ہے۔ (ز)
ذرب، خلفہ سنگرہنی، ہیضہ:

افیون، چونہ، ہم وزن پیس کر موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو
دیں۔ (نہایت عمدہ نسخہ ہے، فافہم) (ز)

ایون، دھڑان اصلی سورج مار کہ ہر ایک تولہ۔ ہارہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام
ایک ایک گولی دیں۔ (طبی فارما کو بیا، ۲/ ۱۶۵) (ز)

اکسیر سنگرہنی:

پتھری خام ۴ ماشہ، کشتہ سنگ جراح ایک ماشہ، پتھری کو بار یک پتھری کرسنگ جرح میں
شامل کر لیں اور فہار منہ پاڑیہ منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ نوش کریں۔ یہ ایک خوراک ہے،
ان شاء اللہ تعالیٰ پہلی خوراک حلق سے اترتے ہی مثل جادو کے اثر دکھائے گی۔ ایسی تین
خوراکیں استعمال کرنے سے بفضلہ تعالیٰ مرض کا فور ہو جائے گا۔

پرہیز: خوراک صرف دودھ۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز ہے۔ (ز)

قابض، دافع اسہال:

توتیائے سبز و ایون، ہم وزن سفوفاً خوراک برنج برابر۔

خوراک: ایک گرین جو کہ اسہال مزمن میں نفع مند ہیں۔ دن میں تین دفعہ ایک ایک

گرین کھلائیں۔ (طبی فارما کو بیا، واقعی بہت عمدہ نسخہ ہے) (ز)

قبض دائمی:

صبر، خم حنظل، ریوند چینی، ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو بار یک پیس کر لعاب صمغ عربی میں
۱۴ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۱ گولی تا ۲ گولی رات سوتے وقت ہمراہ پانی نیم گرم بہت مجرب
ہے۔ (ز)

قبض دائمی:

برگ سنا، تولہ، بادیان ۱ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ، ہر ایک اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر
غلف تیار کریں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی سے قبل از غذا استعمال کریں بہت مفید نسخہ
ہے۔ دائمی قبض دور ہو جاتا ہے۔ (ز)

قبض و اسیری

قبض و اسیری:

سوائف صاف شدہ، اجوائن دیسی صاف شدہ مساوی الوزن لے کر خوب بار یک کریں۔
روغن زرد میں بھون لیں اور دونوں کے برابر مصری ملا کر تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ ہر اذانہ
پانی کے بعد از غذا استعمال کریں، اگر ۴۰ پیما استعمال کریں مجرب نسخہ ہے۔ (ز)

قبض بوا سیری:

رب السوس ۲ ڈرام، سناہ ۱ اونس، کشنیز ۴ ڈرام، تھر ہندی ۲ اونس، آلو تھارا اونس، نبات
سفید ۶ اونس، حب دستور معجون بنالیں۔ ایک ایک ڈرام استعمال کریں، بوا سیر کے قبض کو دور
کرتا ہے۔ (ز)

قبض کشا: بے ضرر نسخہ مسہل:

جن لوگوں کو جمال گوٹہ اور عصارہ یوند سے نفرت ہو ان کے لیے عمدہ نسخہ یہ ہے:
روغن بادام شیریں ۶ ماشہ، شیر گاؤ میں ملا کر بوقت خواب استعمال کریں اور گل قند بھی اچھی
چیز ہے۔ خصوصاً حوامل کے لئے بقدر ۴ تولہ بہترین چیز ہے۔ (ز)

برائے قبض بوا سیری:

صبر زرد ۱ تولہ، رسوت ۲ تولہ، رسوت کو آب گندنا میں حل کر کے صبر ملائیں۔ بطور معجون
محفوظ رکھیں۔

استعمال: بوقت ضرورت بقدر نخود ایک حب الی ۲ حب کھایا جائے۔ اگر مداومت کی

جائے تو بوا سیر بالکلیہ رفع ہو جائے گی۔ (ز)

گولیاں قبض کشاد دفع درد شکم:

معمول طب سیسی و مجرب احقر۔ صفت: مصبر، عصارہ ریوند، نوشادر ہر ایک تولہ، معطل ۶
ماشہ، گولیاں بقدر نخود، خوراک اتادو گولیاں رات کو سوتے وقت، اگر درد شکم ہو تو گرم پانی کے
ساتھ تین گولیاں استعمال کرائیں۔ (ز)

قونج:

ایون ۱/۲ گرین، عرق اجوائن ۲ تولہ، قونج کے درود کو مفید ہے۔ عصارہ ریوند ۱/۲ رقی ہوشہور رقی، ایون ۲ / ارقی باہم ملائیں اور کھلائیں قونج کو مفید ہے۔ (ز)

قونج:

سبکج ۲ رقی کھانا عجیب الشفع ہے۔ (ز)

قونج بھٹی:

سجی ۳ / اورم چھاچھ میں حل کر کے پلائیں، فوراً صحت ہوگی۔ (ز)

تریاق قونج:

شاخ گوزن سوختہ کہ سفید شدہ باش ۳ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے بے نظیر ہے۔ (ز)

جوارش مختصر منقی معدہ:

دفع فضلات و مفتوح سدہ و قونج:

صفۃ: تربہ سفید ۵ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر روغ بادام ۲ تولہ سے چرب کر کے قہ سفید ۲۳ تولہ کا قوام کر کے بنائیں، ۱۰ ماشہ ہمراہ آب گرم دیں۔ (ز)

حب مسلم چنوں کے لیے:

الیوا، مسلم، کات سفید، ایون، برگ کنار، نارجیل کہنہ، ہم وزن دانہ موٹھ کے برابر حبوب پڑا کر لیں۔ (ب)

کرم شکم و کدو دانہ و کرم خورد:

برنج کاٹی (باؤ بڑنگ) ۱ تولہ، کمیلہ ایک تولہ، برگ نیم ۱ تولہ، ان تینوں کا سفوف بنا کر چھ ماشہ دانہ پانی کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں اکسیر ہے۔ کئی دفعہ کا مجرب ہے۔
ماذق میں ہے کہ برنج کاٹی و برگ نیم مساوی الوزاں لکھ کر

کر کھلائیں، بعدہ مسہل دیں۔ اشاعت سالانہ ”الکیم“ میں ہے کہ تینوں ادویہ کو سفوف بنا کر ۶ ماشہ کو ۲ تولہ شہد میں ملا کر دیں۔ (ز)

کرم شکم:

روغن بیدانجیر ایک اونس، روغن تارچین ایک ڈرام باہم ملا کر نوش کرنا کرم شکم کو مارتا ہے اور اسے خارج کر دیتا ہے۔ (ز)

کرم شکم:

قلعی ۵ تولہ، سریش ۵ تولہ، ترکیب: بطریق فوق قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں۔ سریش کیڑا تر شدہ میں چار پہر لپیٹ رکھیں تاکہ پھول جائے۔ پھر دونوں اشیاء حبابون میں اس قدر کوئیں کہ خوب یکجان ہو جائے بس تیار ہے، رات کو میٹھے چاول وغیرہ کھلائیں صبح نہار منہ ۶ ماشہ دوائی پانی میں رگڑ کر پلائیں۔ دوائی پیتے وقت ناک بند کر لیتا چاہئے۔ (ز)

کدودانہ:

۷ تولہ ناریل، نہار خوردن ازالہ ایشاں کند، وبازمتوال شد۔ (ز)

پیٹ کے کیڑوں کا عمدہ نسخہ:

قلعی ۱ تولہ، باریک کر کے (قینچی وغیرہ سے) پھر مگھان ۶ ماشہ ملا کر قدرے کوئیں کہ سفوف تیار ہو جائے۔

طریقہ استعمال: رات کو رتھوڑا سا قند سیاہ کھلا کر صبح ۹ ماشہ دوائی ایک پاؤد ہی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نوٹ: دوائی کھانے کے وقت ناک بند کر لیں۔ اگر تکلیف محسوس ہو تو کھیلہ اتولہ ہر ۱۰ ہی کھلائیں۔

بچوں کے پیٹ کے کیڑے:

واسطے چھوٹے کیڑوں کے آنت مستقیم میں خاص کر بچوں کو پیدا ہوتے ہیں جس کو چنونا کہتے ہیں۔ لتہ زہرہ گاؤ میں یا نفط سیاہ یا سفید میں یا نظرون میں آلودہ کر کے رکھیں۔

آب پودینہ اور آگ برگ شفتالو بھی یہی عمل کرتا ہے اور ایلو امسوق کر کے سرکہ میں ملا لیں،
اس میں آلودہ کر کے رکھیں۔ یہی اثر کرتی ہے۔ قرابادین۔ (ز)
کلانی شکم یا چربی شکم کا نسخہ:

خراطین خورد ۳ عدد، درقند سیاہ پیچیدہ تاسہ یوم بخوراند کافی است ہے تو غیر اصولی علاج
لیکن انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔



بواسیر

بواسیر خونی:

اندر جو شیریں میٹھ، ہم وزن خوراک سماشہ ہمارا مسک دیں۔ (از: ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی) (ز)
اکسیر بواسیر:

یہ نسخہ بلا ضرر مسوں کو نکالنے اور خون بواسیر بند کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ نسخہ ایک سیاح سنیا سی سے ملا تھا۔

صفتہ: کافور، رسکپور سیماب، مردار سنگ، الا پچی خورد، الا پچی کلاں، ہر ایک چار چار ماشہ تمام ادویہ کو خوب کھل کریں اور آٹھ تولہ مسکہ لیکر ۲۵ بار پانی میں دھو دھو کر اس میں ملا کر مرہم تیار کریں اور مقعد کے اندر اور باہر روزانہ صبح و شام لگایا کریں، چند یوم میں مسہ مردہ ہو کر جھڑ جائیں گے۔ (ز)

بخور بواسیر:

پشک موش برگ برل خشک ہر دو برابر سفوف کریں۔ اول تمام کپڑے اتار دیں اور ایک موٹا کپڑا اوڑھیں اور سر باہر کھیں اور پیٹھی پر بیٹھ کر ایک تولہ اس دوا کی دھونی لیں، اس طرح دن میں تین بار صبح دوپہر شام تین روز میں مسے خشک ہو کر گر جائیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ عوبہ ہوگا۔ (محمد فضل اللہ صاحب، تحت عنوان مجربات) (ز)

بواسیر:

مسوں پر سہاگہ سفید شگفتہ مکھن گاؤ صد بار شستہ میں ملا کر دن میں دو تین دفعہ لگایا کریں، مسے جڑ سے نابود ہو جائیں گے۔ (ز)

غیر ناستہ بندی

خوراک: ۶ ماہ وقت خواب امر او شیر گاؤ کھائیں۔ ایک ۶ ماہ تک اس دوا کے استعمال سے چوتھے یا پانچویں روز سے ازراہ براز سفید مادہ مثل آدیں خارج ہو کر ملت میں ظریف ہو کر صحت ہو جائے گی۔

غذا: نرم پھڑی یا شور باز وغیرہ۔ اطباء وقت حاضره کا مجرب نسخہ ہا اتفاق ہے۔ (ز)

استقامت سے ہائے بوا سیر:

اگر مسوں کو گرانا منظور ہو تو آدمی کی ہڈی سوختہ اور کوڑی سوختہ دونوں کو ملا کر مسوں پر لگائیں، انشاء اللہ تعالیٰ گر جائیں گے۔ بہت ہی مجرب ہے، یہ نسخہ بندہ کے والد صاحب مرحوم کا مجرب نسخہ ہے، اس نسخہ کو اکثر مریضوں پر استعمال کیا کرتے تھے۔ (ز)

برائے بوا سیر ہر قسم:

جس سے مسہ ہائے بوا سیر جڑ سے نیست و نابود ہو جاتے ہیں، سفوف ما جو ۲ حصہ، افیون ۱ حصہ، مکھن ۵ حصہ ان کو خوب رگڑ کر آپس میں ملا لیں تاکہ تینوں یک جان ہو جائیں، اس مرہم کو انگلی سے بوا سیر کے مقام پر اور مسوں پر لگائیں۔ لگاتے ہی فوراً درد اور کھجلی کو آرام ہوگا اور ایک ماہ کے استعمال سے تو برسوں کا پرانا مرض بوا سیر جاتا رہتا ہے۔ جو بھی آزمائے گا دل سے دعا دے گا۔ (ز)

برائے بوا سیر خونی:

کافور یک جزء، روغن تلخ (تیل سرشف) ۴ جزء، روغن راجوش دادہ از آتش نہ کردہ کافور در آں حل نمایند۔ اگر مسہ بیرون مقعد باشد بر آں ماش کند، و اگر درون باشد فیلہ سائے در آن لت پت کردہ شیاف کردہ شود، و برائے خوردن رسوت مصفی اماشہ، در مسکہ تین مثقال خوردہ باشد اکسیر است۔ (ز)

بوا سیر خونی:

موم اصلی کو گرم دودھ میں ڈال کر کہ پگھل جائے، دودھ کو آگ سے اتار کر تاکہ سرد

ہو جائے، پس موم کو جمع کر کے مقدار پینے سے کچھ بڑی گولیاں بنا کر ورق فقرہ میں لپیٹ کر ایک ایک گولی روز کھائیں، ۳، ۲، خوراک کافی ہیں (از مرزا محمد امین خان صاحب کالمی) نہایت مجرب ہے۔ (ز)

اکیسر بوا سیر و نوا سیر:

جمالگوٹہ از پوست و پتہ صاف کردہ اتولہ، آب لیموں کاغذی ۳۰ عدد، بحق کر کے حبوب بقدر دانہ مسور بنالیں۔ خوراک: احب روزانہ۔ (ز)

حبوب رزاقیہ برائے بوا سیر:

حضرت مولانا شاہ عبدالرزاق صاحب انصاری کا فرمودہ ہے، بہت لوگوں پر آزمایا ہے، بوا سیر کو بہت مفید ہے اور ہے بھی بالکل سادہ۔

صفہ: رسوت صاف شدہ اماشہ، موم اصلی اماشہ، باہم مخلوط کر کے چار گولیاں بنالیں اور رات کو سوتے وقت کھائیں، واقعی بہت عمدہ دوا ہے۔ (ز)

برائے بوا سیر:

رسوت، گوگل، مغز تخم نیب، مغز تخم بکائن، ہم وزن، ہمراہ عرق ککروندہ (ورنہ آب گندنا، سید زکریا) میں پس کر بیر کی گٹھلی کے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام دونوں وقت استعمال کریں، جناب حکیم اجمل خاں کا نسخہ ہے میں نے متعدد آدمیوں پر آزمایا ہے، بوا سیر کے لیے مفید ثابت ہوا۔

جائے کہتا ہے حاذق میں یہ نسخہ بزیادت ہلیلہ سیاہ، و زکچور، فلفل سیاہ، مصطلگی رومی، مساوی الوزان مذکور ہے، حب بقدر جنگلی بیر اور خوراک دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھائیں اور حب اکیسر حقیقی بوا سیر اور بوا سیری مسوں کا قلع قمع کر دے۔ اجزائے چہارگانہ فوق الذکر بزیادت نمک سیاہ در صفحہ اوراق میں ہے کہ ۶ ماشہ بوقت خواب ہمراہ شیر گاؤٹار کھائیں، ایک ہفتہ تک اس دوا کے استعمال سے چوتھے یا پانچویں روز ازراہ براز سفید مادہ مثل آؤں خارج ہو کر علت میں تخفیف ہو کر صحت ہو جائے گی۔

غذا: نرم کھجور یا شہرہ پائے بڑے وغیرہ اعلیٰ وقت کے حاضریہ کا کھربہ نسخہ یا انکساق ہے۔ (ز)

بواسیر:

یہ بھی میرا آزمایا ہوا اور بہت مفید نسخہ ہے، مقل از رقی یعنی گوگل ۳ رقی کی گولیاں بنالیں
اوپر سے خارشتر تازہ ۹ ماشہ کا پانی میں شیرہ نکال کر نوش کریں۔ (ز)

بواسیر:

اسی قسم کا ایک آسان نسخہ ہم بھی یہاں درج کرتے ہیں جو اس طرح ہے کہ: آب زہرہ
بز چینی کے پیالے میں لے کر سایہ میں خشک کر لیں، جملہ امراض میں بقدر دانہ مسور کھائیں،
خون کو فی الفور روکتا ہے۔ (ز)

مجنون مقل برائے بواسیر:

بواسیر بادی کہ آنتوں کے اندر ہوتی ہے کو توڑتی ہے، سو جن مقصد کو دور کرتی ہے اور لون کو
روکتی ہے، پوست ہلیلہ کا بلی، پوست ہلیلہ، آملہ منقی، تخم اسپنداں سپید، تخم گندنا، مانگو او شاہ سترہ،
ہر ایک ۵ درہم، مقل ۵ درہم، مقل کو آب گندنا میں حل کریں اور دوا گوندھیں۔ خوراک: ۳ درہم
(ماخوذ از قراہادین قادری) (ز)

اطر یفل مقل برائے بواسیر:

پوست ہلیلہ زرد، آملہ مقشر، پوست ہلیلہ ہر ایک ایک درہم، مقل ۳۰ درہم، مقل کو آب
گندنا میں حل کریں اور ۶۰ مشقال شہد میں ڈال کر قوام کریں اور دیگر دوائیں کوٹے چھان کر
روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے ملائیں۔ خوراک: ۳ درہم (قاری) (ز)

بواسیر بادی و خونی:

کالی زیری ۳ درہم لیں اور آدھی بریان کریں پھر ملا کر ۳ حصے کر لیں، ہر روز ایک حصہ
کھالیں اور غذا برنج ساٹھی اور دہی کریں، بواسیر بادی و خونی دور ہوگی (قاری) (ز)

بواسیرِ خونی و بادی:

مسکے تازہ ۶ تولہ، سنگ جراحی ۵ تولہ، پچھٹکری ۲ تولہ، مردار سنگ ۲ تولہ، کافور ۲ تولہ ایک کانسی کے برتن میں ڈال کر اس قدر حق کریں کہ سبزی پیدا ہو جائے پس مرہم تیار ہو گیا۔ اس میں سے بہت تھوڑی مقدار میں برتیں لکھتے ہیں کہ تین روز میں بواسیر کی شکایت نہیں رہتی۔
بواسیرِ رچی:

اٹریفل، مقل ۹ ماشہ وقت خواب کھائیں۔ رسوت ۲ تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ دونوں کو پیس کر آب مولیٰ ۲ تولہ میں کھل کر بخودی گولیاں بنائیں، چار گولی صبح کھایا کریں۔ (حکیم رشید احمد انصاری دہلی) (ز)

حبوب بواسیر:

زچور اتولہ، مقل ازرق اتولہ، رسوت اتولہ، صبر زرد اتولہ مولیٰ کے عرق میں حل کر کے بخودی گولیاں بنائیں۔ دوسرے تیسرے روز ۲ گولی صبح یا شام کھائیں، ہمراہ تازہ پانی۔ (ز)
مسہ بواسیر:

زنگار ۱۰ ماشہ، رسکپور ۱۰ ماشہ، طوطیا ۱۰ ماشہ، مردار سنگ ۱۰ ماشہ، سم الفار ایک ماشہ، کافور ایک ماشہ، سفوف کر کے محفوظ رکھیں، سلائی کے سر سے مسوں پر لگائیں، تا ہفت یوم مسہ بالکل خشک ہو جائے گا اگر کچھ تکلیف محسوس ہو تو بھنگ کا نغہ باندھیں۔ (ز)
اکسیر بواسیر:

سم الفار ۳ ماشہ، کتھ سفید ۳ ماشہ، صابون دیسی ۳ ماشہ باہم پیس کر بہ لعاب دہن گولی بنائیں یا سفوف بنائیں، بقدر یک سرخ مسوں پر لگائیں، دن میں دو دفعہ پانچ روز تک بعد ازالہ طو باندھیں، تمام مسہا بغیر تکلیف کے ساقط ہو جائیں گے۔ بعد از سقوط صرف مسکہ گاؤ شتب آب ۲۵ مرتبہ لگاتے رہیں۔ یہ نسخہ مجرب اور معمول بہ ہے۔ (ز)
اسقاط مسہائے بواسیر:

خمرہ زرد اعدد، سپاری چکنی اعدد، پانی سے اس قدر حق کریں کہ پانی گاڑھا ہو جائے،

اس پانی میں نیلا تھوٹھا ۳ رتی، مردار سنگ اماشہ گھس کر ملائیں اور طلا کریں ہفتہ عشرہ کافی ہے۔
ماخوذ از مفتاح الحکمت: ۹۴۱ (ز)

اسقاط مسہائے بوا سیر:

خبث الحدیث، چونہ آب نادیدہ برابر پیس کر مسوں پر چھڑکنے سے بلا تکلیف دور ہوں
گے۔ از مفتاح الحکمت: ۹۴۸۔ (ز)

برائے بوا سیر ہر قسم:

گوگل ۵ تولہ در آب مولی نیم چار یا ک کھل کردہ تا آب مذکورہ خشک گردد، بعدہ گولی
بقدر نخود بندد۔ یک گولی بوقت خوابیدن و یک بوقت صبح در لعاب دہن حل نموده، طلا بر مسہا نمایند
و یک گولی صبح آب سرد بخورد و تیز تا ۲ گولی جوانہ دارد۔ (ز)

برائے تحلیل مسہائے بوا سیر نہایت مجرب:

مغز تخم بندق ہندی یعنی ریٹھ کہ تخم آں سیاہ دانہ می باشد از پوست سیاہ پاک کردہ، مغز
خالص آں را گرفته قدرے آب در آں انداختہ خوب کھل نمایند تا مانند مرہم گردد، و در شیشی
انداختہ نگاہ دارید۔

ترکیب استعمال: قدرے ازاں گرفته بہ تکمہا بوقت صبح و عصر و شب بوقت خواب طلا

نمایند تا یک ہفتہ بس باقی ہوں۔ (ز)

دوائے مسقط مسہ بوا سیر:

سہاگہ ندگراں پیس کر رکھیں، صبح استنجا کرنے کے بعد عد مسوں پر اچھی طرح ملیں اور
ایک گھنٹے بعد وہی کی لسی سے استنجا کریں۔ (طبی فارما کو بیا حصہ دوم ۱۸۷۔ مفتاح الحکمت ج: ۱)
اول: ۹۴۵ میں دو چار گھڑی بعد وہی کی لسی سے کرنا لکھا ہے۔ (ز)

ضما دبرائے درد بوا سیر:

سجی سفید بار یک پیس کر رکھیں بعد از افرغت پاخانہ استنجا کر کے یہ دوا قدرے مسوں
پر لگائیں۔

برائے بوا سیر: زردا، کچورم، بھقل ازرق، گوگل، رسوت، صبر زرد ہر ایک، ایک تولہ مولیٰ کے عرق میں حل کر کے خودی گولیاں بنائیں۔ دوسرے تیسرے روز ۲ گولی صبح یا شام ہمراہ پانی کھائیں، اگر اس پر مداومت کی جائے تو بوا سیر بالکل یہ رفع ہو جائے گی۔ (ز)

بوا سیر دور کرنے والا مرہم:

جو اکھار اصلی ۶ ماشہ، کافور ۶ ماشہ، مکھن ۴ تولہ مرہم تیار کریں، دن میں تین چار مرتبہ مسوں پر لگایا کریں، بہت جلد بوا سیری سے معدوم ہو جائیں گے۔ (مفتاح الحکمتہ)

دوائے بوا سیر:

برادہ صندل سفید تولہ، کافور اصلی ۷ ماشہ نہایت باریک پیس کر آب مقطر ایک بوتل میں ملائیں۔ **خوراک:** ایک تولہ صبح ایک تولہ شان (از مفتاح الحکمت ج: اول)۔ (ز)

بوا سیر:

منقرجم نیم، مصطکی رومی، گوگل، رسوت زرد اعلیٰ، زہر مہرہ خطائی اصلی ہر ایک، ایک تولہ کپڑا چھان کر کے مولیٰ کے عرق میں گولیاں بقدر خود بنائیں (اگر نمک سیاہ ایک تولہ اضافہ کیا جائے تو زیادہ مفید ہوگا) ایک گولی صبح ہمراہ عرق بادیان، ایک شام ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد: اس نسخے کے استعمال سے سے خود بخود خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ (از مفتاح الحکمتہ ج: اول، ص: ۹۴۴) (ز)

بوا سیر:

بوا سیر خونی ہو یا بادی ہر ایک کے لیے بلا تخلف مجرب ہے۔ رسپکور، کٹھ گلابی ہر ایک ایک تولہ، قنفل سیاہ، دانہ لالہ انچی کلاں ہر ایک ۶ ماشہ دوپہر آب کھشکل (کنڈیاری) میں کھرل کریں، گولیاں بقدر ماش بنائیں۔ ہر روز دو گولی ہمراہ آب صد برگ یا روغن زرد یا آب تازہ اکس روز کھائیں، مجرب ہے۔ اگر گولی بقدر خود ہو تو ایک گولی کافی ہے۔

غذا: نمک گھی کا استعمال زیادہ کریں، بوا سیر کے دانوں کو گرا دیتی ہے، بوا سیر بادی میں
بلا تخلص مجرب ہے۔ (ز)
مرہم ماجو برائے بوا سیر ہر قسم:

سفوف ماجو ۲ حصہ، افیون خالص ۱ حصہ، مسکہ ۵ حصہ، مرہم انگلی سے بوا سیر کے مقام پر
اور مسوں پر لگائیں۔ لگاتے ہی فوراً درد کھجلی کو آرام ہوگا۔ ایک ماہ کے استعمال سے تو برسوں کی
پرانی بوا سیر جاتی رہتی ہے، مسہائے بوا سیر جڑ سے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ (ز)
بوا سیر:

رسوت مصفی اماشہ، مسکہ ۳ مثقال کھانا بوا سیر کے لیے اکسیر ہے۔ (ز)
مسقط بوا سیر:

رسوت، نمک سیاہ، کچور، ہم وزن پیس کر روغن کنبجہ کے ساتھ شیاف بنائیں اور روغن کنبجہ
چیز کر مقعد میں رکھیں، مریض کو روغن زرد بہت استعمال کرائیں (مفتاح الحکمہ، ج ۱، ص ۹۳۷، (ز))

مسہائے بوا سیر:

تو تیاے سبز مسلم ۷ تولہ، درہیس سیر آب تر کنند، سہ روز در آفتاب بدارند، پس از ہمیں
آب آب دست کند استنجا، چنداں آب صرف شود، دیگر بیگر اید، در یک ہفتہ مسہا مضحل شود
منقطع گردد، علامت انقطاع ایں آست کہ در شکم زیر ناف درد پیدا خواهد شد، پس بوقت ظہور درد
سوت یک ماشہ حب بستہ ہمراہ آب خورد ہمیسال یک یک ماشہ رسوت تاسہ روز بخورد۔ (ز)
مرہم برائے مسہ بوا سیر:

گندھک ہر دو قسم ایک ایک ماشہ، نیلا تھو تھا ۲ رتی، خوب بار یک کر کے گھی تازہ گائے کا
تولہ لے کر اس میں ملا لیں اور صبح و شام مسوں پر لگا کر پاچک دشتی سے آدھ گھنٹہ سینک دیا
جائے، بس یہی ایک مرہم کافی ہے، اس سے چار پانچ برس تک آرام رہتا ہے، لیکن اس کا
استعمال موسم سرما میں مفید ہے۔ (ز)

مرہم برائے مسہ بوا سیر:

بوا سیر کے مسوں کو دور کرنے والا مرہم: جو اکھارا اصلی ۶ ماشہ، کافور ۶ ماشہ، بکھن چار تولہ مرہم تیار کریں، دن میں دو تیس بار مسوں پر لگایا کریں، بہت جلد بوا سیری سے دور ہو جائیں گے۔ (ز)

بوا سیر خونی:

جنگلی زمین، قند خشک، شب یمانی ہم وزن سائیدہ خوراک: ۲ ماشہ دہی میں ملا کر ایک ہفتہ استعمال کافی ہے (ب) (از حکیم محمد قاسم صاحب سورتی)

بوا سیر بادی:

جنگلی زمین، قند خشک ۶ سفوف آٹے کے حلوے میں ملا کر ایک ہفتہ کھلائیں۔ (ب)
چورآملہ کی چھال برائے قطع مسہ بوا سیر نہایت مجرب ہے، لگا کر استعمال کریں، (ب)

بوا سیر خونی:

مفرج تخم نیم، مصطلی رومی، گوگل، رسوت، زرد اصلی، نمک سیاہ، زہر مہرہ خطائی اصلی ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر مولی کے عرق میں گولیاں بنائیں، بقدر نخود خوراک ایک گولی صبح ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ ایک گولی شام ہمراہ شیر ایک پاؤ۔ (از حضرت والد ماجد) (ب)
برائے خونی بوا سیر:

کشتہ نقرہ ۳ چاول کو بھنکرہ ۲ تولہ کے رس میں کھلائیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے، نزف الدم اور نفث الدم میں بھی مفید ہے۔ (از ویدارام بھائی دھامن) (ب)

بوا سیر خونی:

سم الفار سفید ارتی، رسوت مصفی ۳۰ رتی، کات سفید ۳۰ رتی ساٹھ گولیاں بنائیں، ۲ گولیاں صبح ۲ شام ہمراہ عرق گاؤ زبان یا شربت انجبار سے دیں۔ (ب)
ایضاً:

اندر جو شیریں مجیٹھ ہم وزن خوراک ۳ ماشہ ہمراہ مسکہ۔ (ب)

رسوت مصفیٰ ۱، مکھن ڈیڑھ تولہ ہر روز صبح کھلائیں۔ (ب)

ایضاً:

ماجو تولہ، افیون ۲ تولہ، مکھن ۵ تولہ مرہم بنائیں۔ ایک ماہ کے استعمال سے انشاء اللہ سوں کی بوا سیر ختم اور مے جڑ سے نیست و نابود ہو جائیں گے۔ (ب)

بوا سیری مے:

ہڑتال ورتی تولہ، کچلہ تولہ، افیون خالص ۲ تولہ ان سب چیزوں کو بار یک میں کر ایک سیر پانی میں گھول کر جوش دیں، جس وقت ڈیڑھ چھٹانک پانی رہ جائے تو اتار لیں، آہستہ سے زلال کو جوتین تولہ ہوگا لیا جائے، اول مریض کو مسہل دیا جائے، بعدہ مسوں کو گھونڈے کے بل سے باندھیں، اوپر پھایہ سے زلال مذکورہ لگائیں، تین دن کے بعد دیکھیں اگر مے مردہ بنی ہو لوہے کے چمٹے سے پکڑ کر نکال لیں، ورنہ ایک بار اور پکائیں اور بعد تین دن مسوں کو باہر نکالیں۔ اس دوا کے لگانے سے تکلیف نہ ہوگی اور انشاء اللہ تعالیٰ سے نکل جائیں گے البتہ مسوں کے نکلنے سے زخم ہو جائے گا، جس کے لیے مکھن میں سیسہ گھس کر نگائیں۔ (ب)

حب بوا سیر بادی مسی:

گوگل تولہ، رسوت تولہ، منقی تولہ، مغز تخم بکائن تولہ، مغز تخم نیم تولہ، حب خودی بانی سوتے وقت ہمراہ آب تازہ ایک حب کھائیں۔ (ب)

نسخہ عرق:

برائے بادی بوا سیر و متعلقہ آن خرابی معدہ و جگر و امعاء وغیرہ خصوصاً مالہ لثویہ و مالہ
توحش و خفقان بارہا آزمودہ۔ رسوت زرد، گل صد برگ، تخم گندنا، تخم سورج مکھی، مغز تخم بکائن، بفسانج، ہقل ازرق، چوب چینی ہر ایک ۵ تولہ سب کو شیر شتر ۸ سیر اور اگر شیر نہ
دستیاب نہ ہو تو شیر مادہ گاؤ میں رات بھگوئیں، صبح آب برگ گندنا سبز (یونٹ) آب برگ

دیندہ بڑا آب برگ کنگھی ہر ایک ایک سیر ڈال کر عرق کشید کریں، پھر اس عرق میں گل سیوتی،
 گل چاندنی، گاجر، سرخ سبزی، دور نمودہ، شیخ کیوڑہ تازہ، تخم کاسنی، برادہ صندل، سرخ چراغ،
 سنبل الطیب، انیسون، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ ہر ایک چار تولہ ڈال کر رات کو دو بارہ بگھو دیں اور
 صبح آب اہار میخوش، آب برگ کاسنی، آب برگ شاہترہ، ہبز عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، آب
 گندہ تر، تر اشہ سب، تراشہ اورک ڈال کر عرق کشید کریں اور زعفران خالص ۹ دانہ، ہیل خوردہ ۹،
 جوتری ۹، عرق دان کے منہ (تالی) میں پوٹلی باندھ کر حسب دستور عرق کشید کریں۔ (ب)
 (از حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی مرحوم بواسطہ حکیم محمد قاسم صاحب سورتی)

مرہم بوا سیر:

ماز دمن حصے، افیون دو حصے، مسکہ ۵ حصے اگر مکھن نہ ملے تو پوسلین پانچ حصے بدستور مر
 ہم بنائیں۔ مسوں پر صبح و رات سوتے وقت لگائیں، درد و خارش تو پہلے ہی روز و زائل ہو جائے
 گی، چہل روز کے استعمال سے مسے نیست و نابود ہو جائیں گے۔
 (ایضاً: کشتہ خبث الحدید ۲ رارتی، مکھن تولہ۔ (ب))

انجار مقعد:

جس کسی کے مقعد میں کوئی چیز نکلے اور درد کرے اور مترشح نہ ہو۔ آب پیاز میں صوف
 (اون) ڈبو کر حمل کریں یا زہرہ گاؤ میں اون ڈبو کر حمل کریں تاکہ اس کو بہا دیں۔ (قرا بادین
 قادری (ز))



مسہل و ملین

طریق تدبیر جمالگوٹہ بے ضرر:

بعد جوش سرکین گاؤ پتہ دور کرنا۔ روغن سر و میں بھون لیں اور حبوب بنڈی میں روغن بادام شامل کر لیں تو بے ضرر اسہال لاتی ہے۔ (ز)

مسہل:

ایلو ۶ ماشہ، عصارہ ریوند ۶ ماشہ، مصطکی رومی ۳ ماشہ، بقدر دانہ موگ گولیاں بنا لیں خوراک ۴ گولی بچوں کو ایک گولی۔ (ز)

مسہل:

حنظل کی جڑ کا چھلکا اتولہ، مغز بادام منقشر اتولہ، مویز منقی، تخم برآورد اتولہ، گیر و سہاٹ پہلے دوا کو باریک کر کے پارچہ بیز کریں، پھر دوا شامل کر کے کوٹیں، پھر دوا شامل کر کے یک جان کر لیں، اخیر میں دوا ملا کر کوٹ کر یک ذات کر لیں اور دانہ ماش کے برابر یا اس سے ذرا زیادہ بڑی گولیاں بنا لیں، حسب مزاج و عمر استعمال کریں، جس قدر درست لینے ہوں ایک گولہ اتنے گھونٹ پانی سے نگل لیں، پرہیز مناسب غذا و نرم۔ (ز)

حب مسہل:

سیماب، گندھک آملہ سار، مصر، قفل دراز، قفل سیاہ، سہاگ، سینہ حاتمک ہر ایک ایک توالہ حب الملوک مدبرے توالہ، حبوب بقدر دانہ موگ بنا لیں اور ایک سے دو حب تک کھائیں۔ (ز)

مسہل:

جما لگوئہ کو گو برگا و میش میں ملفوف کر کے گولہ بنا کر بھونل میں پکالیں پھر نکال کر پوست اور سبزی دور کر کے مغز نکال لیں، مغز جما لگوئہ، مد بر تولہ، مویز منقی ۳ تولہ خوب سق کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ (ز)

ملین:

بادیان ۲/۱ اڈرام، ہلیہ ۲/۱ اڈرام، قند سفید اڈرام ایک خوراک بنالیں، ملین ہے۔ (ز)

مسہل:

بادیان ۵ تولہ کو ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اس قدر شیر زقوم ڈالیں کہ غرق ہو جائے، پھر سایہ میں خشک کر لیں اور محفوظ رکھیں۔ ایک دانہ بادیان کا کھلائیں اور اوپر گرم پانی پلائیں، دوست ہو جاتے ہیں، مسہل شدید ہے، آتشک میں بھی مفید ہے۔ (ز)

ملین برائے شیر خوار:

بادیان نیم بریان، کوزہ مصری هموزن سفوف بنالیں شیر خوار بچوں کے لئے عمدہ ملین ہے۔ (ایڈیٹر، ز)

ملین برائے شیر خوار:

سہاگہ شگفتہ، دانہ الاچگی کلاں، ریوند، چینی ہم وزن بنالیں، شیر خوار اطفال کے لیے قبض کشا اور دفع نفخ ہے۔ خوراک: ایک رتی (ایڈیٹر، ز)

حب مقل ملین کہ دریں باب معمول است:

پوست ہلیہ زرد، پوست ہلیہ کابلی، ہلیہ سیاہ، مقل ازرق ہر ایک پانزدہ درم، ترید سفیدہ درم، کینچ پنچ درم، خردل دو درم مقل و سکینج را در آب گندنا حل کند، و دیگر ادویہ کوفتہ بنجختہ بسرشد و حب بقدر نخود سازند، مگر ہلیہ جات را بردگن چرب ساختہ باشد، ہفت حب ہر ماہ عرق گاؤ زبان یا عرق بادیان بخورد، در نسخہ بیاض علوی خان پوست ہلیہ و آملہ عوض تر بد داخل است، و وزن ہر ایک از ہلیہ جات دہ درم و سکینج سہ درم و حرف سفید عوض خردل است۔ (قادری، ز)

پوست ہلیلہ زرد ۱۲ تولہ، سورنجاں شیریں ۶ تولہ، ایلوہ ۶ تولہ، بادیان تولہ، اجوائن خراسانی تولہ، شحم حنظل ۵ تولہ، سونٹھ ۲ تولہ، جڑ سالٹ ولایتی ۲ تولہ، کوفتہ بیخندہ در شہد معجون سازند۔ (ب)

معجون قبض کشا:

بادیان، زنجیل، ہلیلہ سیاہ، برگ سناکی، شکر سفید ہم وزن، مویر منقہ پنچ جز، کوفتہ معجون سا زند۔ خوراک تولہ بوقت شب۔ (ب) (از حکیم فخر الدین بتوسط بیاض حبیب)

حب اسہال:

افیون کچلہ گیر، کالی مرچ ہم وزن حبوب قدر ماش بنائیں۔ (ب)

اکسیر اسہال:

ہر قسم خواہ جدید ہو خواہ مزمن، قابض ودافع اسہال، توتیائے سبز افیون ہم وزن سفوفاً۔ خوراک ایک چاول۔ (ب)



امراض گردہ و مثانہ

درد گردہ:

شورہ قلمی، خردل، ہم وزن بقدر ماشہ ب آب بخورند۔ (ز)
درد گردہ:

رستھ کا ایک عدد چھلکا اور اس کا مغز جس سے سیاہی اور درمیانی زردی دور کی گئی ہو،
باریک پیس کر پانی کے ساتھ پانچ گولیاں بناؤ اور ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کرو اور فوری اثر
ہوگا۔ (مغربات سلطانی (ز))
درد گردہ:

پھٹکری تولہ، شورہ قلمی تولہ، لونہ بچی تولہ، نوشادر تولہ، باہم سرمہ کی طرح پیس کر سفوف تیار
کریں۔

خوراک: بقدر سماش صبح اور سماش شام ہمراہ آب شیریں استعمال کیا جائے۔
فوائد: تین روز میں کنکر گلا کر نکال دیتا ہے اور لطف یہ کہ ہاضم اور مشمتی بھی ہے۔ یہ نسخہ

بیس سال سے خاکسار کے تجربے میں ہے، جو بے خطا اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر مہینے
میں چار پانچ یوم استعمال ہوتا رہے تو پھر دوام کو نجات ملتی ہے، درد گردہ وغیرہ جو بوجہ حصاۃ ہو
ہمیشہ کے لیے رخصت ہو جاتا ہے۔ اگر پیسہ یا ڈیزھ پیسہ بھر کی پتھری بھی ہو تو گل کر نکل جاتی
ہے۔ (ماخوذ از رموز الاطبا حکیم سید قاسم علی صاحب دہلوی) کتابچہ قدیم میں نسخہ ۴۱۹ بھی
اکسیر ثابت ہوا ہے۔ (ز)

نمبر ۱۰
ماہ سفوف
بالائے در

درد گردہ:

شورہ قلمی عمدہ ۳ ماشہ، جوا کھار ماشہ، شکر سرخ ۵ ماشہ، سب کو باریک پیش کر پھانک لیں۔ اوپر سے چند گھونٹ پانی پی لیں۔ ایک ہی خوراک میں درد بند ہوگا۔ اگر تین یوم متواتر استعمال کریں تو پھر درد دور نہیں کرے گا۔ (ز)

سفوف درد گردہ:

کبوتر کی بیٹ کی سفیدی کو علیحدہ کریں۔ اگر فرصت نہ ملے تو تمام بیٹ کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔

خوراک: ماشہ کی مقدار گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ مقدار بڑھا بھی سکتے ہیں۔ درد گردہ کے لیے بہت مفید اور عجیب دوا ہے چند مرتبہ کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ (ز)

اکسیر درد گردہ:

گل داودی ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک پانی میں جوش دے کر پلائیں، اکثر ایک ہی مرتبہ کا استعمال فی الفور درد گردہ کو ساکن کر دیتا ہے۔ (ز)

اکسیر درد گردہ:

نوشادر ۹ ماشہ، جوا کھار تولہ، حجر الیہود تولہ، فلفل گردہ ۹ ماشہ، شورہ قلمی تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ رتی۔ (ز)

کاسر الریاح (برائے درد گردہ ریحی و ریاح معدہ)

فلفل سیاہ تولہ، نمک سیاہ تولہ، نوشادر قلمی تولہ، زیرہ سفید تولہ، زنجبیل تولہ، ست لیموں تولہ، ہیرہ ہنگ ۶ ماشہ، ست وجوان ۶ ماشہ، ست پودینہ ۶ ماشہ، نمک لاہوری ۵ تولہ۔ خوراک: ایک ماشہ سفوف آب نیم گرم تجربہ سے بہت عمدہ پایا (ب) (ازقاری ابراہیم صاحب میواتی)

برائے درد گردہ ریاحی:

سوڈا بائی کارب تولہ، میگنیشیا تولہ، سونٹ ستو تولہ، سفوف بنا کر خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ۔ (ب) (عطیہ حکیم عبدالسلام صاحب)

حلتیت خالص بقدر باجرہ موم خالص بقدر جوار میں رکھ کر کھلائیں۔ (ب) رموز الاطباء ص: ۷۹۱)

برائے درد گردہ (مجرّب)

سم الفار سفید یک حب، تین پاؤ شیر، ۴ تولہ روغن کبجد میں ملا کر پلائیں۔ (ب) (از حکیم محمد صاحب)

درد گردہ:

جواکھار ایک شورہ قلمی ۳، شکر سرخ ۵، کل ایک خوراک ہے۔ تین روز متواتر تین دفعہ استعمال کریں۔ (ب)

حب برائے درد گردہ:

رب اجوان خراسانی، ہالیو سائمس انگلش تیار شدہ ایک حصہ شورہ قلمی ۲ حصہ جوب خودی بنائیں۔ ایک گولی گرم پانی کے ساتھ دیں۔ دورہ فوراً موقوف ہو جائے گا۔ عام تقویت گرد کے لیے معجون زرغونی عنبری یا معجون مقوی گردہ استعمال کرائیں (ب) (از حکیم محمد قاسم صاحب چٹا)

برائے درد فم معدہ:

حلتیت بقدر خود منقہ میں رکھ کر بہ ہمراہ چہار عرق نیم گرم دیں، فوراً تسکین ہوگی۔ (ب)

سفوف وجع الکلیہ و اکثر امراض کلی:

تخم سداب خار خشک، تو دوری سفید، تو دوری سرخ، تخم سروالی، کتیرا، شقاق مصری، سبوس اسپغول، ہر ایک ا ماشہ، سفوف بنا کر کل ۴۲ خوراک بنائیں، ۲۱ روز صبح و شام عرق انناس کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ بس کافی ہے۔ انشاء اللہ ساری عمر وجع الکلیہ اور اکثر امراض کلی سے محفوظ رہیں گے۔ عرق انناس نہ ملے تو پھر سادہ پانی سے استعمال کرائیں (ب) (از حکیم محمد قاسم صاحب)

برائے سنگ گردہ و مثانہ:

تین درم تخم شلغم کو مولی کے ٹکڑے میں ڈال کر آرد خمیر سے سمپٹ کر کے آگ میں بھونا

جائے، جب آئنا سرخ ہو جائے تو تخم نکال کر چند روز صبح کو مریض کو کھلائیں، شرط یہ فائدہ ہوگا۔ (ز)

برائے سنگ گردہ و ریت گردہ مشانہ:

پھٹکری، شورہ قلمی، لوٹہ سچی، سہاگہ، نوشادر ہر ایک ایک تولہ سرمہ سا بن کر سفوف کریں، ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام آب شیریں کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: تین یوم میں کنکر کو گلا کر نکال دیتا ہے، باضم اور مشتمی ہے۔ اگر ہر ماہ میں چار پانچ روز استعمال کیا جائے تو درد گردہ سے نجات مل جاتی ہے۔ (مفتاح الحکمت) (ز)

سفوف برائے ریگ و پتھری:

مغرب الحجر نیز درد گردہ کے لیے جو پتھری کی وجہ سے ہو تجربہ شدہ ہے۔

صفت: شورہ قلمی ۳ تولہ قدرے پانی ملا کر آگ پر رکھیں، جب خشک ہو جائے تو سنگ یہود تولہ، نوشادر تین ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ چھلکار۔ ٹھہ ایک عدد (جو پہلے کوٹ کر رکھے ہوں) ملا کر اور حل کر کے اتار لین بس تیار ہے۔

خوراک: چار رتی صبح اور چار رتی شام ہمراہ شیر بز و آب مساوی الوزن، جب پتھری بڑی ہو تو مغز کر نجوہ اماشہ فی خوراک اضافہ کریں، مشانہ و گردہ کی پتھری اور ریگ کے لیے یہ نسخہ اکسیر ہے، (ماخوذ از تجربات سلطانی، ز)

پتھری و ریگ مشانہ:

خوشہ کمی کے بال ۳ تولہ پانی میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں، دو ہفتہ کے استعمال سے ہمیشہ کے لیے آرام ہوگا۔ (طبی فارما کوپیا: ۱۳۸، ز)

پتھری:

پتھری کو ایک ہفتہ میں جڑ سے اکھیڑ دینے والا پانی کے اوپر سبز رنگ کا جالا ہوتا ہے، اس کو لے کر خشک کر کے باریک پیش کر ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک مکھن ملا کر حسب عمر و طاقت ہفتہ عشرہ استعمال کرائیں۔ (ز)

اجوائن دیسی تولہ کو ایک سیر دودھ میں جو شائیں، جب نصف باقی رہ جائے تو دودھ کو نوش کر لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اسی پر ہفتہ عشرہ مداومت سے استعمال کر لیں، پتھری وغیرہ کھل کر پیشاب سے دور ہوگی۔

دواء الحصاة:

یہ دوا درد گردہ جو پتھری یا ریگ کے باعث ہو اور مثانہ کی پتھری میں بھی متعدد مرض ہے استعمال کی گئی۔ نہایت مفید ثابت ہوئی لیکن استعمال اور مداومت دوا شرط ہے، بفضل خدا پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

شورہ قلمی ۶ تولہ قدرے پانی ڈال کر آگ پر رکھیں، جب پکنے لگے حجر الیہ بود موقوف جو مثل غبار کے ہو 1 تولہ ڈال کر ہلائیں، جب خشک ہونے کے قریب ہوں تو شاد ۶ ماشہ بہاگ ۳ ماشہ باریک پیش کر ملائیں اور آخر میں پوست رے شہ اعد و خوب باریک پیش کر ملا کر اہر لیں، جب سرد ہو کر خشک ہو جائے خوب باریک کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شیربز، ۱۰ تولہ یا عرق کاسنی اتولہ، صبح و شام بعض کو مغز کرنبوہ ماشہ ملا کر مداومت کرانے سے دیرینہ درد گردہ دور ہو گیا، چند مرض کی نگی ہوئی پتھریاں میرے پاس موجود ہیں۔ (ز)

مشت حصاة کلیہ:

ایک تولہ تخم خرپزہ کو پاؤ بھر پانی میں خوب رگڑ کر چھان لیں، پھر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی 1 چھٹانک رہ جائے، نہار منہ استعمال کریں۔ (از حضرت مولانا حامد اللہ (ب))
حب برائے تفییت حصاة و ازالہ دورہ درد گردہ:

صبر سقوطری و مقل ازرق ہم وزن حب نخودی بنائیں، ۲، ۳ حب بہ ہمراہ عرق بادیان صبح و شام استعمال کرائیں۔ (از والد صاحب (ب))

مفت حصاۃ و ہاضم و مشی:

پھٹکری تولہ، شورہ قلمی تولہ، لوٹا سچی تولہ، سہاگہ تولہ، نوشادر تولہ، خوراک: صبح و شام ۳، ۳

ماشہ آب تازہ۔ (ب)

نسخہ مدنیہ تفتیت الحصاۃ فی الکلیۃ:

سنگدانہ مرغ زر چند عدد لیکر سکھائے جائیں، پھر پیس لیں مصطکی رومی ایک چمچ، فلفل سیاہ، ایک چمچ، نبات سفید ایک چمچ پیش کر ملا دیں، صبح و شام ایک ایک چمچ پانی یا چائے کے ساتھ دیا جائے۔ (من الشیخ العارف السندی ۴ محرم ۱۳۸۲ھ) (ب)

برائے تفتیت حصاۃ الکلیۃ:

مولی کا پانی ۱/۲، ۱- سیر شورہ قلمی ۱۰ تولہ، دال کلتھی ۲۰ تولہ مولی کے پانی میں کلتھی ڈال کر خوب جوش دیں، جب دال خوب گل جائے چھان لیں۔ پانی میں شورہ قلمی ڈالیں جوش دے کر پانی خشک کر کے سفوف بنالیں۔ (خوراک اماشہ) (ب)

مفت حصاۃ:

تخم کٹر ۳، کلتھی ۳، اسی ۳، شور قلمی ۲، کوٹ کر ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ میں پلائیں۔ (ب)

مفت حصاۃ وغیرہ ہاضم اور مشی:

پھٹکری تولہ، شورہ قلمی تولہ، لوٹا سچی تولہ، سہاگہ تولہ، نوشادر تولہ بار یک پیس کر سفوفاتین تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تین دن میں پتھری کو نکال دیتی ہے۔ اگر ہر ماہ میں چار پانچ روز استعمال کریں تو درد گردہ سے نجات مل جاتی ہے۔ (از حضرت والد صاحب) (ب)

مفت حصاۃ کلیۃ و مثانہ و نافع درد گردہ:

اجوائن دیسی تولہ، دودھ ایک پاؤ میں جوش دے کر جب نصف باقی رہ جائے دودھ کو نوش کر لیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں، مزید احتیاط کے لیے ہر ماہ میں دو تین دفعہ استعمال کریں۔ (عطیہ مولانا حکیم عبداللہ شاہ نیروبی، مدینہ منورہ میں ملاقات ہوئی، ۱۳۷۰ھ) (ب)

زندہ بچھو کو سرسوں کے تیل میں جلا کر تیل کو چھان لیں ایک قطرہ تباشیر میں ڈال کر کھلائیں۔ (ب)

برائے ریگ مٹانہ:

کلتھی ۹ ماشہ، تخم کتان ۶ ماشہ، تخم قرطم ۵ ماشہ، تخم کشوٹ ۵ ماشہ، تخم خرپڑہ ۳ ماشہ، انڈانا ۲ شیریں ۳ ماشہ، پاؤ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر اوپر سے مشورہ قلمی ایک ماشہ چھڑک کر پلائیں سات روز صرف صبح یا دونوں وقت صبح و شام دیں۔ (ب)

حب ذیابیطس

مغز تخم جامن ایک تولہ، افیون خالص ایک ماشہ باریک پیس کر پانی میں ۳۲ حب بنائیں ایک سے دو تک صبح و شام استعمال کریں۔ (ب)

برائے ذیابیطس:

اکیس روز تک صرف گوشت، انڈا، مچھلی کھائی جائے۔ ترکاری، روٹی، چاول، مٹائی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائی جائے۔ صرف یہ تینوں چیزیں یا ان میں سے جو میسر ہو کھائیں، رات کو سوتے وقت ایک چمچہ سوڈا پانی میں ڈال کر پیئیں۔

نسخہ مجربہ ہدیہ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ، جمادی الاولیٰ ۱۳۶۸ھ ایضاً مندرجہ بیاض حضرت شیخ رحمہ اللہ نزد مولانا احمد بزرگ (ب)

برائے ذیابیطس و قوت:

کشتہ فولاد ڈیڑھ تولہ، کشتہ پوست بیضہ مرغ ۱۰ تولہ، افیون ۶ ماشہ، شہد میں نخودی گولیاں بنائیں۔ (ب)

حب ذیابیطس:

زمرود ۶، صدف صادق ۳، چوننا (اور عرق لیموں یک شبانہ روز تر کردہ) ۲، بنگ اور تخم و جزائل ۱، کنڈرا ۱، لادن ۱، مازو ۲، جند بیدستر ۳، جدو و شیریں ۱، صمغ عربی ۱، طباشیر ۱، زردہ

سلاجیت ۳، کشتہ قطعی ۱، کشتہ سرب ۱، کشتہ جت ۱، کشتہ پوست بیضہ مرغ ۱، افیون ۴ رتی، باریک نمودہ جوب نخودی بندد۔

خوراک: ایک حب صبح و شام (از حکیم محمد قاسم صاحب سورتی، ب)

سلس البول

حب الاس سعد، کندر، گلنار، صمغ عربی، نارمشک، سنبل الطیب مساوی الوزی۔

خوراک: ایک ماشہ۔ (ز)

سفوف برائے سلس البول:

کندر، سعد کوفی، خولنجان، زیرہ کرمانی، جفت بلوط، حب ال آس سب ہم وزن لیں اور کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ (خوراک: ۴ ماشہ) (ز)

تقطیر البول:

روغن بیدانجیر ولایتی ۳ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ میں ڈال کر ایک وقت پیئیں، اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو حب کاکج کاسنی چھ ماشہ، بنج بادیان ۵ ماشہ، ابہل ۵ ماشہ، تخم قرطم ۹ ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ ۶ ماشہ، در آب جوش دادہ، شربت بزوری ۲ تولہ، انداختہ ۲، ۴ روز متواتر پیئیں۔ (ز)

برائے ادرار و بول:

شورہ قلمی کو پانی میں حل کر کے اس میں کپڑا بھگو کر مٹانہ پر چپکائیں، فوراً پیشاب ہو جائے گا، جب کپڑا خشک ہو جائے تو دوبارہ تر کر لیں۔ (ب)

سفوف سرخ:

پھنگری بریان تولہ، گیر و تولہ، شکر خام ۲ تولہ، ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ خار خشک ۳، تخم کاسنی ۳ ماشہ، شربت بزوری ۴ تولہ، پیشاب میں حرقت البول، تقطیر البول و پیشاب میں پیپ آنے کو بہت مفید ہے۔ (ب)

نیز شورہ قلمی، گل ارمنی، شب یمانی، مصری، ہم وزن۔

خوراک: سفوف تولہ بہ ہمراہ لسی شیر۔ (ب)

ورم غدہ قدامیہ:

غدہ قدامیہ اگر متورم ہو جائے اور پیشاب رکتا رہے، تو اس کے لیے حسب ذیل نسخہ نہایت مجرب ہے:

جوشاندہ:

بادیان ۳، بیج کاسنی ۵، تخم کرفس ۳، تخم قرطم ۵، عنب الثعلب ۵، خارخسک ۵، تخم خرپہ ۵، تخم خیبار ۵، گل داودی ۵، کلتھی ۵، بیج بسکھڑہ ۵، محیضہ ۳، آلو بالو ۲، دو قو ۳، کانج ۳، خطمی ۵، دیودار ۵، پوست برنا ۵، پر سیاؤ شان ۵، مویز منقی ایک ایک دانہ بطریق معروف جوشاندہ سازند، شربت بزوری معتدل اضافہ کردہ، صبح و شام بنوشند۔

آبزَن: (استنجاء)

گل بنفشہ ۲ تولہ، گل خطمی ۲۲، گل معصفر ۴ تولہ، گل قیصوم ۴ تولہ، سبوس گندم ۴ تولہ، عنب الثعلب ۲ تولہ، ہینسراج ۲ تولہ، خطمی ۲ تولہ، بابونہ ۲ تولہ، خارخسک ۲ تولہ، اکیل الملک تولہ، تخم قلت تولہ، تخم شبت تولہ، تخم کرفس تولہ، تخم حلبہ تولہ۔

پچکاری:

مرہم داخلون کو آب مکو آب نیم آب سنبھالو میں حل کر کے پچکاری مبرز کی جانب سے کریں، یا مبرز کی جانب سے انگلی سے طلا کریں، چند روز میں بالکل ورم تحلیل ہو جائے گا۔ (ب) سوزاک:

سوزاک مزمن یا قرحہ: ہلدی کندرست بہروز، کانج، دم الاخوین، مساوی الوزن بہت باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک ماشہ تین مرتبہ دن میں پانی کے ہمراہ دیں اور پھٹکری اتولہ، نیلا تھو تھا ۳ ماشہ، پانی ایک سیر حرارت دے کر ہر دو کو پانی میں حل کر کے چھانیں اور سرد کر لیں، نائرہ میں پچکاری کریں۔ (زاد غریب (ز))

سوزاک:

سوزاک کا ایک روزہ علاج: لو بان کوڑیا ۶ ماشہ، الا پگی سفید مع پوست ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، کوٹ پیس کر روغن صندل میں تر کر کے گولیاں بنائیں، تمام ایک وقت کھا کر اوپر سے شربت بزوری پیئیں، کھانا اس دن نہ کھائیں۔ (ز)

سوزاک:

بہر روزہ خشک ۱۰ تولہ، ملٹھی، کباب چینی، زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ، الا پگی خوردہ ۶ ماشہ، سفوف بنائیں۔ (خوراک: اما شہ صبح و شام ہمراہ لسی خام۔) (ز)

سوزاک:

سفوف سرج برائے حرقت البول و قرحب القصب:
نسخہ: گیر و، پھٹکری، بریان ہر ایک ایک تولہ، شکر خام دو تولہ، دونوں کو پیس کر شکر ملا کر سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ سفوف ہمراہ شیرہ خار خشک ۳ ماشہ، تخم کاسنی ۳ ماشہ، شربت بزوری ۱۰ اشقال ۴ تولہ استعمال کریں۔

فوائد: پیشاب کی جلن اور سوزش کو دور کرتا ہے۔ سوزاک کو زائل کرتا ہے۔ پیشاب میں پیپ آنے کو روکتا ہے۔ (مخزن المرحبات۔ ز)

سوزاک:

سفوف سالٹ پیٹر (شورہ قلمی) سوزاک میں مفید ہے، نسخہ شورہ قلمی گل ارمنی، شب یلمانی، بریان مصری تمام مساوی الوزن سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ استعمال بقدر ایک تولہ دودھ کی لسی کے ساتھ کریں۔ (مخزن المرحبات۔ ز)

سوزاک:

بھڑا تازہ سفوف کردہ ۲ تولہ، تمباکو کشیدنی بھیڑہ کو تمباکو کے ساتھ مخلوط کر کے چھ حصہ

کر لیں اور چلم میں رکھ کر رات کے وقت دو دو ساعت کے فاصلے سے چھ مرتبہ کش لگائیں۔
رات بھر جاگتے رہیں، صبح شیر برنج پکوا کر کھائیں اور سو جائیں۔ اس عمل سے دس سال کا
سوزاک ایک ہی مرتبہ میں رخصت ہو جاتا ہے۔ (سالانہ اشاعت خاص نومبر ۱۹۲۳ء۔ ز)

سوزاک: بہ گونوٹج:

جس کا عام طور پر اشتہار دیا جاتا ہے۔ ریوند چینی، کالی ہڑ، سریالہ مساوی الوزن سفوف بنا کر
ایک ماشہ ہمراہ آب سرد یا بدرقہ مناسبہ سے دیں، گنڈیری خوب چوسیں، شریطیہ آرام ہوگا۔ (ز)

اکسیر سوزاک:

ریوند چینی باریک پیس کر قدرے گڑ کی آمیزش سے بقدر نحو دگولیاں بنائیں۔ تین گولی
صبح، ۳ گولی شام، دودھی خورد کے پانی سے یا بامر مجبوری دودھ کی لسی سے کھائیں، سوزاک خواہ
نیا ہو خواہ پرانا، قرحہ کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔ (الکیم نلام حسن غاں
صاحب شیروانی تونس۔ ز)

قرحہ سوزاک:

قرحہ سوزاک دریگ و پتھری گردہ و مثانہ کا مجرب نسخہ:
حجر الہیو داما شہ، گوگرد ۶ ماشہ، اساردن ۳ ماشہ، مرج سیاہ ۲ عدد، نمک طعام ارقی سب کو
پاؤ بھر پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں، دن میں دو مرتبہ۔ (ز)

سفوف سوزاک:

شورہ قلمی، سرد چینی، جواکھار، ریوند چینی، الاپنجی کلاں، زیرہ سفید، بادیان، نبات سفید ہم
وزن سفوف، خوراک: ۳، ۴ ماشہ ہمراہ لسی دیں۔ (ز)

اکسیر سوزاک جدید:

دانہ الاپنجی کلاں، شورہ قلمی ہر ایک چار تولہ دونوں دواؤں کو باریک کر کے باہم ملا لیں۔ ۹
ماشہ صبح اور ۹ ماشہ شام پانی سے پھانک لیا کریں۔ سوزاک دفع کرنے میں مجرب ہے اور بہت

فجر پیش بھری
مفید ہے صبح معنی میں کم خرچ بالانشین ہے۔ دوران استعمال گرم اور ترش، سرخ مرچ سے
پرہیز۔ (ز)

اکسیر سوزاک:

شب یمانی خام ۵ تولہ، شیر مدار ۱۰ تولہ میں رکھ کر لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر خوب گرم
کریں۔ شگفتہ ہو جانے پر ۴۰ قتی صبح و شام شربت بزوری کے ہمراہ دیں، سوزاک جدید و قدیم کا
بخودین سے ناس کھودیتی ہے۔ (ز)

حب سوزاک:

جس کو مرض سوزاک میں پیشاب کے ہمراہ خون آتا ہو نہایت مفید ہے، ریوند خطائی ۲۱
باش کوٹ چھان کر حبوب گولیاں بنائیں۔ ان تمام حبوب کو چھ خوراک کریں۔ ایک خوراک صبح
ایک شام ہمراہ شربت مصری اتولہ جو آب تازہ ۳ تولہ سے بنایا گیا ہو کھایا کریں۔ پس تین روز
کافی ہے۔ (ز)

سوزاک و قرحہ:

بہدانہ سماشہ کو پانی رڑک کر مع تخم پلایا جائے، تین دن کافی ہے۔

غذا: صرف دودھ و چاول۔ (ز)

اکسیر سوزاک:

لوبان کوڑیہ ۲ تولہ، گرجن آئل تولہ، روغن میں لوبان ڈال کر آگ پر پگھلا کے حبوب
نمودی بنالیں، قرحہ و سوزاک میں اکسیر ہے۔ (ز)

اکسیر سوزاک:

زرد چوب و آملہ مساوی الفذن محفوظ۔

خوراک: سماشہ تازہ پانی کے ساتھ (عقرون المرکیاب ۲)

سوزاک: بست سالہ کے لئے نہایت مفید:

آملہ، زرد چوب ہلدی، ہم وزن سفوف بنالیں، خوراک: اتولہ ہمراہ شیر گاؤ۔ (ز)

قرحہ کہنے کے لیے عجیب:

گیرو، سنگ جراثحت، ہلدی، پھٹکری مساوی۔ خوراک: ۴ ماشہ ہمراہ دودھ کی لسی سوزاک کی ہر حالت میں مفید ہے۔ ۷ یوم میں صحت ہوگی۔ (ز)

برائے سوزاک:

تخم گذر (گا جر) تازہ ۵ اتولہ، کوفتہ بیختہ سفوف کردہ، شکر خام ۱۲ تولہ، شامل کردہ ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ صبح استعمال کنند تا ہفت روز مقدار سفوف ۵ ماشہ بعد ہفتہ کثیرہ سفید کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ ہمراہ شربت مذکورہ ۳ تولہ سفوف ۴ سرخ تا سہ یوم استعمال کنند و بفضلہ تعالیٰ شفا یابند، مجرب است، پرہیز از ترش و شیرینی و مرچ و بادی اشیاء وغیرہ۔ (ب)

امراض مخصوصہ زنان (امراض رحم)

عسر الطمث:

صبر، مر، زعفران، ہم وزن شہد کے ہمراہ خودی گولیاں بنالیں، عسر الطمث میں نہایت مفید ہیں۔ نیز ہر قسم و باکاتریاق ہے۔ لدغ حیہ وغیرہ میں بھی مفید ہے۔ طاعون کے دنوں میں یہ گولیاں بطور تقدم بالحفظ مفید ہے۔ (دیگر نسخہ جات از ایڈیٹر (ز)

حملہ برائے عسر الطمث:

گھگر ویل اجوائن، عاقر قرح، زیرہ سفید، ماجو پھل، جوز بویہ، مغز بہدانہ، بیخ انجبار، قند سیاہ، ہم وزن پیس کر تھوڑا پانی بھی ڈال کر تاکہ گولی بن سکے۔ گولی بقدر انگشت وسطی یا سبابہ طولا و بقدر انگشت ابهامہ غلظاً اندام نہانی میں رات کے وقت بلغ مبالغہ (جہاں تک ہو سکے) رکھیں اور اگر معمولی حیض ہو جاتا ہے تب بھی رکھنا چاہیے، تاکہ خوب ماہواری کھولیں۔ (ز)

کثرت طمث:

صرف ہرچی سرخ اصلی عمدہ کوٹ چھان کر ایک ماشہ ہمراہ شیر بز تازہ ایک پاؤ بلا آمیزش شیرینی کے پلائیں۔ دو تین خوراک میں آرام ہوگا۔ (ز)
اکسیر استخاضہ (کثرت طمث)

بیخ انجبار ۲ ماشہ، دم الاخوین ۲ ماشہ، گلنار ۲ ماشہ، ماشہ، اندر جو ۴ ماشہ، زیرہ چہار ماشہ، ناگ کسیر ۴ ماشہ، سفوف بنائیں۔ خوراک: ۱ ماشہ۔ (ز)

کھریا، انجبار، بارتنگ ہم وزن سفوف تیار کریں۔ خوراک: ۲ ماشہ۔ (ز)
استحاضہ، بوا سیر، کثرت طمث، کثرت نفاس اور نکسیر کا اسراری اور اکسیری علاج:
سنگ جراح تولہ، شاخ بارہ سنگھا سوختہ ۳ ماشہ، دونوں مثل غبار کریں اور سفوف کو سفیدی
بیضہ میں تر کر کے خشک کر کے پیس لیں۔

خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ سکنجبین و عرق سونف دیں۔ علاوہ اس کے یہ سفوف اسہال
اور قے کو بھی مفید ہے۔ (ز)

برائے استحاضہ:

خون سیاہ شان، گل ارمنی، طباشیر، الاچی خورد ہم وزن سفوف بنا لیں۔

خوراک: ۲ ماشہ ہمراہ شیر بزدیں۔ (ز)

اکسیر استحاضہ:

کھربا، شمع، دم الاخوین، سنگ جراح، گبرو، ہم وزن سفوف بنا لیں۔

خوراک: ۲ ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ دیں۔ (ز)

کثرت حیض:

مقدار کاک سر بوتل کو راکھ بنا کر شربت انار میں ملا کر دو تین روز صبح و شام کھائیں۔ (ز)

سیلان الرحم:

کشتہ بیضہ مرغ، تالمکھانہ، دارچینی، نبات سفید ہم وزن سفوف بنا لیں۔

خوراک: ایک، ایک ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔ (ز)

سفوف سیلان الرحم:

کشتہ بیضہ مرغ، تالمکھانہ، دارچینی، نبات سفید ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔

تین ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ (ب)

سفوف علفص: (برائے سیلان الرحم وکل امراض رحم)

صندل سفید، طباشیر گل فوفل، موچرس، کمرکس، ماڈولے ہر پہ سوراش، ملاو، لنگ، اور
چینی، ہر ایک ۶، ۶ ماشہ، مقد سفید ۴ تولہ سفوف بنا کیں۔ صبح و شام ۴ یا ۵ ماشہ آب پانا لہ۔ (ب)
سیلان الرحم:

گلزار فارسی تازہ اتولہ، نبات سفید ۲ تولہ، سفوف ساخته۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ آب سرد صبح و شام استعمال نمایند، بس عجیب۔ (ز)

سفوف سیلان الرحم:

ماڈولے سبز بلا سوراش ۶، سہاگہ نیم بریان ۳، مصطلکی رومی ۴، دال نخود بریاں مقشر تولہ،
سنگ جراثیم ۶، خوراک اسفوفابہ ہمراہ آب تازہ۔ (ب)

ورم رحم وادرار حیض کے لیے:

بیج نسکچرہ نہایت مجرب و بہترین چیز ہے۔ (از حکیم محمد قاسم صاحب سورتی۔ (ب)
استقاط حمل:

کبریا شمع ۲ رتی ہمراہ مربہ آمہ کھانا اسقاط کو مفید ہے، یعنی مانع اسقاط ہے۔ (ز)
استقرار حمل:

حمل شاف، چنیا گوند یعنی گوند کوندہ کو خوب باوریک ٹمبل کی پٹلی بنا کر مول کریں، صبح سے
شام تک پھر وقت بچا نکال کر پھر پوند کھا کر یہ پانچ روزہ روزہ اور گوند کوندہ اور ایلد ۶ ماشہ
اور لکی کھانڈ ۶ ماشہ ہمراہ صبح کھاتی رہیں۔ (ز)

سہاگہ ۱۰ گرین، چینی ۱۰ گرین، من میں تین باکھلا لیں۔ (ز)
اختناق الرحم:

کافور ۵ رتی، بیج ہر تی،
خوراک: ۲ رتی۔ (ز)

زعفران ۳ ماشہ، جاوتری ۳ ماشہ، جاوزبوا ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، زنجبیل تولہ، اسفند ناگوری (ایک جڑھے زرد) ۶ ماشہ، برگ تنبول ۵ عدد، سب کو پیس کر بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں اور ایک گولی سادے پانی سے کھلائیں۔

دورے سے قبل اس کا استعمال کیا جائے، اس کے اثر سے ہاتھ پیروں کی سردی گرمی سے بدل جاتی ہے۔ تشنخ اعضاء دور ہو جاتا ہے اور ہاتھ پیروں کی سمیت رفع ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ میرے والد صاحب کے مطب میں تیس سال سے مستعمل ہے۔ (حکیم احمد حسن خاں کوکب، کامل الطب والجراحت دہلی۔ ز)

اختناق الرحم:

جند بیدستر، کافور، بھیم سینی، ینگ، افیون، ہم وزن، حب بقدر فلفل سیاہ ایک گولی دن میں سہ بار۔ (ز)

اکسیر اختناق الرحم:

ینگ، جند بیدرست، کافور، بھیم سینی، مشک ہم وزن۔ حب بقدر دانہ م ونگ بنائیں۔ ہیٹریا اور اختناق الرحم میں اکسیر ہے۔ (ز)

حب مفید النساء:

صبر، سقوطری، مغسول ۲ تولہ، مرکب خالص ۲ تولہ، زعفران ۶، کشتہ فولاد ۶، حلتیت ۶، شہد میں حبوب بنائیں۔

خوراک: ۳ سرخ بہ ہمراہ اشربہ مناسبہ۔

فوائد: اختناق الرحم، ادرا ر حیض، درد سر، نفخ المعدہ وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔ (ب)

برائے اختناق الرحم:

کافور ۵ رتی، ینگ ۵ رتی، سفوف۔ خوراک: ۲ رتی۔ (ب)

حب برائے اختناق الرحم: زعفران ۳، جاوتری ۳، جافل ۶، فلفل دراز ۶، اورک تولہ، اسکندناگوری ۶، نخودی حبوب

بنائیں۔ (ب)

ورم گولہ زنانہ زیر ناف کہ ورم رحم نباشد:

روز اول خوردن کسٹرائیل ۵ تولہ مع شیر ۱۲ تولہ نیم گرم کافی است، اگر چیز بے باقی ماند پس روغن مذکورہ ۲ تولہ ہمراہ عرق بادیان نیم پاؤ گرم شیر۔ چند روز با استعمال آوردہ تا ورم مذکور بتلیل برسد و برائے وجع المفاصل بہ ترکیب مذکور نیز نہایت مفید ثابت شد۔ فافہم تر شد۔ (ز)

فرزجہ دافع ورم رحم:

روغن گل ۲ تولہ، شہد خالص تولہ، مغز املتاس تولہ، کف دریا ۶، مکوہ سبز کے عرق میں پیس کر روئی آغشته کر کے فرزجہ کرائیں۔ (ب)

برائے استحاضہ ونفث الدم:

سنگجرات و گل گیر وہم وزن: خوراک: دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ب آب تازہ تین دن کافی ہے۔ (اسرار صدیقی از حضرت قبلہ والد صاحب) (ب)

حب برائے ادراہ و تنقیہ رحم:

صبر ۲ جز، زعفران ۲ جز، ہیرا کیس ایک جز، حب نخودی بنائیں۔ صبح و شام ایک حب ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ و شربت بزوری ۳ تولہ۔ (ب) نیز:

پوست املتاس تولہ، گرہ بانس تولہ، پوست اخروٹ تولہ، پر سیاوشان ۷، باؤ بڑنگ ۷، ڈوڈہ کپاس ۷، تخم گندنا ۳، خارخسک ۳، تخم ترب ۳، تخم گذر ۳، شونیز ۳، پرانا گڑ ۵ تولہ، ان سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ فراغت ایام کے بعد تقویت کے لیے خمیرہ آبر شیم حکیم ارشد والا یا دوالمسک معتدل جواہروالی ۵ یا معجون قرطم ۷ کھلائیں۔ (ب)

گل ارمنی تولہ، طین ارمنی تولہ، مردار سنگ تولہ، سفیدہ تولہ، اقلیم انقرہ ۶، خبث الغضہ موم سفید ۶، روغن گل ۱۰ تولہ مرہم بنائیں۔ (رموز الاطباء ۵۸/۱، تذکرہ حکیم برکات احمد مرحوم از مجربات حکیم محمد قاسم صاحب (ب) عسر ولادت:

زعفران اماشہ، عرق گلاب ۵ تولہ میں محلول کر کے میٹھا ملا کر مریضہ کو پلائیں ایک منٹ میں بچہ پیدا ہوگا۔ (ز) عسر ولادت:

زعفران ۳ ماشہ، شورہ قلمی ۳ ماشہ یا کیوڑہ میں حل کر کے گرم گرم آدھ آدھ گھنٹے کے فاصلے سے پلائیں۔ ۳ خوراک کافی ہیں۔ (ز) عسر ولادت:

زعفران اصلی ۲ ماشہ، گاؤ زبان ۵ ماشہ، سفوف بنا کر کھلائیں۔ اوپر سے بھینس کا تازہ دودھ دوہا ہوا پلائیں، بچہ صحیح سلامت پیدا ہو جائے گا۔ (ز) تسہیل ولادت:

پنچہ مریم کو پانی میں بھگور کھیں۔ جب تمام کھل جائے تو صرف پانی پلائیں مجرب ہے۔ (ز) تسہیل ولادت:

زعفران ۲ رتی، پوست پھلی الماس تولہ، پانی میں جوش دے کر گڑ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ (ز)

برائے عسر ولادت و نیز برائے اسقاط:

زعفران اماشہ، شورہ قلمی ۳ ماشہ، عرق گلاب ۶ تولہ نیم گرم پلائیں۔ (ب)

شیاف رحم:

پرانے درم رحم، صلابت رحم، درد رحم از اجتماع آب در رحم مجرب اور آزمودہ و معمول ہے۔
 اندر جو شیریں ۲ تولہ، باد بڑنگ ۴ تولہ، نمک سیاہ ۷ تولہ، سمندر جھاگ ۳ تولہ، مغز پنبدانہ ۷
 تولہ، تخم سویا ۱ تولہ، جاوتری ۴ ماشہ، اجوائن خراسانی ۶ ماشہ، مغز نارجیل کھنہ ۵ تولہ، مغز بادام ۷
 عدد علیحدہ علیحدہ باریک کر کے، شہد ۵ تولہ، قند سیاہ ۱۰ تولہ، روئی صاف بقدر ضرورت ملا کر
 خوب کوئیں تاکہ یک جان ہو جائے، شیاف بنالیں۔ ایک شیاف روز رات کو رحم میں رکھیں۔
 اس سے بکثرت اخراج رطوبات غلیظہ و متعفنہ ہو کر ورم دور ہو جاتا ہے۔ بعد ۳ یا ۴ یوم کے
 صرف روغن زرد گرم کر کے روئی تر کر کے حمل کریں۔ (ز)

سفوف جوا کھار:

ادرار حیض کے لیے خاص چیز ہے۔ قلمی شورہ، جوا کھار اصلی خود ساختہ، زیرہ سفید، ریوند
 خطائی بالسیہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ خوراک: ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ شربت بزوری یا عرق
 بادیان کے ساتھ دیں۔ حیض آنے سے دو تین دن پہلے شروع کر کے دوران حیض میں برابر
 جاری رکھیں۔ (ز)

اسٹارن (انگریزی نام ہے)

نسخہ: شورہ قلمی عمدہ اور صاف ۲ تولہ، جوا کھار ۲ تولہ، ریوند چینی ۲ تولہ، زیرہ سفید ایک
 تولہ ۶ ماشہ، ان تمام اجزاء کو باریک کر سفوف بنالیں یا ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔
 خوراک: اسے ۴ رتی تک ہمراہ آب تازہ۔
 فوائد: قلت حیض، درد کمر، درد پیڑ و اور درد حیض کے لیے نہایت مفید ہے۔ (ز)

حب بدر:

ایلو ۲، زعفران ۲، ہیرا کیس ۱، چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ زمانہ ایام میں استعمال نہ
 کرنا چاہیے۔ ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک گولی صبح ایک گولی شام عرق بادیان ۱۲ تولہ،
 شربت بزوری ۲ تولہ، رحم کی خرابیوں کو دور کرتی ہے اور خصوصاً ایام ماہواری باقاعدہ لاتی ہے۔
 (انجمن المرکبات۔ ز)

درد شدید کہ بعد از نفاس ہو اور کوئی دوا مفید نہ ہو۔ کوکنار قدرے پانی میں تر کریں، جب اس کا اثر پانی میں آ جائے تنہا یا شیریں گرم یا سرد حسب منشا پلائیں۔ (ز)

حبوب محافظ حاملہ:

اسقاط حمل وسیلان رحم کے لیے اور ایام حمل کی جسمانی کمزوری کے لیے ضعف قلب اور نرینہ اولاد کے لیے نہایت اکسیر ہے۔

قلب الحجر ۳، مروارید ناسفتہ ۱، بسد ۲، صدف صادق ۳، زہر مہرہ خطائی ۳، نازنیل دریائی ۳، ورق نقرہ کلاں ۲۲ عدد، جملہ ادویہ کو روح کیوڑہ میں حل کر کے بقدر ایک رتی گولی بنائیں اور پانی یا دودھ کے ساتھ دیں۔ (ب)

حبوب ممد حاملہ (حفاظت جنین و دفع عوارض حمل کے لیے) جواب نسخہ:

قلب الحجر، مشک، کافور، سنگ خالص، ہم وزن عرق بادیان میں کھل کر کے بقدر ایک رتی حب بنا کر بدرقہ مناسب سے دیں۔ (ب)

محبیل، دافع اسقاط و اولاد نرینہ:

قلب الحجر، طباشیر، کبود، ہم وزن سفوف بنائیں اور نصف ماشہ ہمراہ عرق بید مشک یا گاؤ زبان صبح کو دیں۔ حمل کے پہلے ماہ ۷ دن دوسرے ماہ ۶ دن۔ اس کے بعد ہر ماہ ۴ یوم استعمال کریں۔ دسویں ماہ لڑکا پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (ماخوذ از ”تندرستی“ جالندھر شہر، مئی ۱۹۳۷ء) (ب)

اکسیر حافظ الجنین:

قلب الحجر اصلی ایک رتی، ہنسلو چن ایک ماشہ، دونوں کو پیس کر ملائیں۔ ایک یا دو عدد مویز منقی میں کھلائیں۔ یہ کل ایک خوراک ہے اور یہی کافی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ، احتیاطاً ہر مہینہ میں ایک دفعہ استعمال کرائیں۔ (ب)

محافظ جنین:

ستاور، خونجان شیریں، جدوار، ہم وزن سفوف سازند۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شہد۔ (ب)

گل منڈی ۱۰ تولہ، برادہ شیشم ۳ تولہ، صندل سفید ۳ تولہ، کشیز خشک ۳ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ، تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے نبات سفید ۶۰ تولہ ڈال کر قوام بنائیں۔ سرد ہونے پر قلب الحجر ۳ تولہ، تخم خرفہ تولہ، تخم گاؤ زبان تولہ، الاچھی سفید تولہ، طباشیر تولہ، تخم ترنج تولہ، تخم نیلوفر تولہ، ریشب سبز ۲ زمرہ، سبز مروارید نافستہ ۲، مغز تخم کدو ۱۰، ورق نرہ ۱۰، مغز تخم خیاریں ۱۰، مغز چلغوزہ ۱۰، مغز پستہ ۱۰، مصطلی رومی ۱۰، بہمن سفید ۱۰، گل ازنی ۱۰، بسداہر ۴، کھر بارشعی ۴، گیر و ۴، زعفران ۴، برگ پودینہ ۴، قفل سیاہ ۴، اجوائن دیسی ۷، زیرہ سفید ۷، تخم بادرنجبویہ ۷، کوٹنے والے اجزاء کوٹ چھان کر اور کھرل کرنے والے اجزاء کھرل کر کے شامل کر دیں۔

خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ مشک اور عنبر کا اضافہ امراء کے لیے کیا جاسکتا ہے، نوزائیدہ بچوں کے لیے بغیر قوام گولی بنائی جائے۔ (ب)
(از حکیم سید اکبر علی چاند پوری آزاد۔ الکیم، بابت ماہ اگست ۱۹۳۶ء)

حفاظت اسقاط:

جوارش لولو، جھت حبالی و جھت کسیکہ جنین وی ضعیف شود و بعد ولادت نمیزید، و جھت کسیکہ کثیر الاسقاط باشند نفع دارد، بشرطیکہ حرارت در مزاج غالب نبود، مروارید نافستہ یک درم، عاقر قرح ایک درم، زنجبیل ۴ درم، مصطلی ۴ درم، زرنباد ۲ درم، درونج ۲ درم، کرفس ۲ درم، شیطرج ۲ درم، قافلہ ۲ درم، جوزبوا ۲ درم، بسباسہ ۲ درم، قرفہ ۲ درم، بہمن سفید ۳ درم، قفل ۳ درم، دار قفل ۳ درم، دار چینی ۵ درم، شکر سپید مناسب وزن، شربت یک ملعقہ، فانہ یصلح حال الرحم والمعدۃ و در حفظ اسقاط جنین مداومت شرط است (قربادین قادری، امراض رحم۔ (ب)
خوبصورت اور ذہین بچہ کے لیے:

اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہوگا خواہ لڑکا ہو یا لڑکی بہت خوبصورت اور ذہین

و ذی پیدا ہوگا، کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب عورت کے حمل کو چھ ماہ ہو چکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ کورات کے وقت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لے کر چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس گلاس یا برتن میں عرق بید مشک مار ڈالے اور پھر ورق نقرہ ۲۰ عدد کو ایک ایک کر کے ڈالے اور حل کرتی رہے۔ جب سب ہو جائیں اگر موسم گرم کا ہو تو شربت صندل ۲ تولہ، ورنہ شربت انگور ۲ تولہ ڈال کر وہیں بیٹھ کر پی لے۔ اس طرح تازمانہ ولادت ہر ماہ کی چودہ تاریخ کو کیا کرے۔ (منقول از: "النور" بابت ماہ ذی قعدہ ۱۲۵۷ھ، مجربات حضرت تھانوی حکیم الامت، توسط بیاض حبیب خاص۔ (ب)

مانع اسقاط (عند الخوف)

کھرباشمی ۲ رتی، ہمراہ مربہ آملہ کھلائیں نہایت مفید ہے۔ (ب)

مولد شیر:

بادیان، تخم گذر مساوی کا سفوف بنائیں۔ ۳ ماشہ بہ ہمراہ شیر گاؤ۔ ایک مرتبہ (روز الاطباء) (۲/۱۱۹۔ ب)

برائے افزائش شیر:

تخم گذر ۳ تولہ، تخم پیاز ۳ تولہ، تخم شلجم ۳ تولہ، نخود بریان ۹ تولہ، مغز پنبدانہ ۹ تولہ، سفوف سازند۔ خوراک: یک تولہ بہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ ۲۰ تولہ۔ (ب)

قلۃ اللبن:

۱۔ مغز پنبدانہ ۳، مغز حسکدانہ ۳، مغز چلغوزہ ۳، تودری سفید ۳، دانہ حیل ۳، مغز بادام شیریں ۵ دانہ، بادیان ۵، پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور نبات سفید ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں اور شام کو تودری سرخ ایک تولہ شیر بزر کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔

۲۔ اگر کثرت غم اور فکر سے عارض ہو تو ذیل کا نسخہ دیں:

زہر مہرہ ۱، ہنلو چن ۱۰، صندل سفید، گلاب میں گھس کر مربائے آملہ ایک عدد پانی سے

دھو کر ورقِ نفرہ ایک عدد میں لپیٹ کر دیں، اوپر عرق کیوڑہ، عرق بیدمشک ۳، ۳ تولہ، شربت سیب ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ (الحکیم، بابت ماہ مئی ۱۹۴۵ء۔ (ب)

قلت لبین:

زیرہ سفید ایک ماشہ ہمراہ شیر دیں۔ بطنخ کا شور بہ کھلائیں۔ (ز)



امراض مخصوصہ مردان

ضعف رجالت:

پارہ سم الفار، افیون مساوی الوزن تین یوم متواتر بحق کریں، ۲ چاول معجون ثعلب میں ملا کر شام کے وقت کھلائیں۔

پارہ ہمراہ گندھک کھجلی بنائیں، پھر یہی کھجلی ۲ حصہ، سم الفار، افیون جو ہر جوز ماش ہر ایک ایک حصہ سفوفاً، درفلا سفہ معجون ثعلب کے ہمراہ کھلائیں یا حبوب بقدر مونگ کے برابر بنا کر ہمراہ شیر ایک ایک دانہ صبح و شام کھائیں۔ (ز) از حکیم ملک محمد عبدالعزیز خان صاحب۔

ضعف باہ:

بیضہ ہائے مرغ ابال کر زردی نکال لیں اور اس کے برابر بخود بریاں مع پوست دونوں کو پیش کر غسل خالص میں ملا کر رکھ لیں، روزانہ ایک تولہ نہار منہ کھانے کے ساتھ ایک تولہ کھائیں۔ (ز)

ضعف باہ:

زردی بیضہ دو عدد، شہد خالص پانچ تولہ، شیر گاؤ میش پاؤ بھر باہم ملا کر ایک ماہ تک استعمال کرنا مجرب ہے۔ مباشرت سے پرہیز، ضعف باہ کے لیے معمولات سے ہے۔ (ز)

ضعف باہ ولذت النساء:

بیر بہوئے کو آگ میں بریاں کریں، تاکہ گل سرخ ہو جائے، بعد میں کھل کریں اور طلاء کریں اور جماع مشغول ہو جائیں۔ اس سے دونوں کو لذت حاصل ہوگی۔ نہایت عا مجرب ہے۔ (ز)

دوا قوت باہ:

شکرف رومی ۶ ماشہ، جوز بوا ۳ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ، عاقر قرح ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، ہبہ ۳ ماشہ، تخم جوز مائل ۳، آب ادرک کے ہمراہ ۲ یوم بحق بلغ کریں اور ایک قرص بنا کر روغن گاو میں اس کو بریان کریں پھر مع روغن بحق کر کے قند سیاہ ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک: اماشہ ہمراہ شیر کھائیں۔

اکسیر باہ:

زنجبیل ۲ ماشہ، زعفران، دارچینی، دار فلفل، جافل، جلو تری، افیون، ہر ایک اماشہ، اسکند ۴ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، مروارید اماشہ، عاقر قرح اماشہ، عنبر خالص اماشہ، شکرف اماشہ، شقائق ۶ ماشہ، قرفل ۳ ماشہ، کچلہ مدبر ۵ ماشہ، روح کیوڑہ کے ساتھ بطریق معروف بقدر دانہ مونگ حبوب بنالیں اور ایک حب ہمراہ کارڈیو رائل دیں۔ (ز)

قوت باہ:

برائے قوت باہ و عنین است۔ مغز بادام و چرونجی بوقت صبح خوردن عجیب است۔ (ز)

مقوی باہ:

سم الفار اماشہ، ورق طلا ۲ ماشہ، مروارید ناسفہ ۲ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ، کتھ ۹ ماشہ، آب ادرک کے ہمراہ روز بحق بلغ کر کے حبوب بقدر فلفل سیاہ بنائیں۔ خوراک: احب بعد غذا۔ (ز)

حب مقوی باہ:

سم الفار بلوری اماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، کات سفید پا پڑا ۶ ماشہ، جملہ حل کر کے تنبول دیسی کھاں پختہ ۵ عدد کے رس میں کھرل کر کے بقدر مونگ گولیاں بنائیں، صبح بعد ناشتہ کے ایک حب ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ گرما میں ایک ہفتہ موسم سرما میں تین ہفتے کافی ہیں۔ جوان عہد المزاج کو نہ دیں۔ ان حبوب پر دودھ گھی کثرت سے کھائیں۔ تا استعمال مقاربت اور

مرچ، تیل ترشی سے پرہیز رکھیں۔ یہ حبوب خاص مجربات سے ہیں جو نہایت ہی سہل اور
ارزاں ہیں۔ فافہم۔ (ز)

حب مقوی باہ:

سم الفار ۳ تولہ کو آب ادرك ۱۰ تولہ میں کھل کر کے بقدر موٹھ گولی بنائیں۔
خوراک: ایک حب، ایک تولہ مسکہ میں صبح کے وقت مرغن غذا نہایت مجرب اور
معمول ہے۔ (ز)

دوا مقوی باہ:

شکر ف ایک تولہ، گل عشرہ ۵۰ عدد، ایک ایک پھول ڈال کر حق بلوغ کرتے رہیں، جب
سب ختم ہو جائیں پھر ایک یوم حق بلوغ کر لیں۔ خوراک: ۲ برنج ہمراہ مسکہ دیں۔
مقوی باہ فیضی عجائب:

مشک ابیض اماشہ، مغز بادام ۵۰ عدد، بحق کر لیں۔

خوراک: ۲ رتی تک، خوب مرغن غذا کھائیں۔ (ز)

حبوب مقوی باہ:

سم الفار، گندھک آملہ سار، مالگنی، تخم داحتورہ، سیماب، ہڑتال، طبعی ہڑتال، گوند،
ہر ایک ۲ تولہ، اول سم الفار، گندھک، آملہ سار، کود و گھنٹہ تک کھل کر لیں۔ پھر تمام اجزاء کو
ملائیں اور مسور کے برابر حبوب بنائیں اور ایک گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔ (ز)

حب مقوی باہ (نہایت عمدہ نسخہ ہے):

سکھیا سفید ایک ماشہ، کتھہ سفید اتولہ، مصطلگی رومی اتولہ، گلاب کے عرق میں کھل
کر کے جوار کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کریں۔ غذا
مرغن ہونی چاہیے۔ (ز)

حب مقوی باہ و مسک و دافع کثرت احتلام:

عروسک ایک ماشہ، چرس خالص ۶ ماشہ، جاکفل ۶ ماشہ، زعفران عمدہ ۶ ماشہ، ایک تولہ

کچلہ کے چاول کتر کر ۵ چھٹانک پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس پانی میں ادویہ کو کھنک کر کے حبوب بقدر نغود بنا لیں۔ (۱)

خوراک: ایک حب سے ۲ حب تک ہمراہ شیر گاؤ۔ (ز)

حبوب مقوی باہ و منعظ و ممسک شدید:

سم الفار ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، اول ہر دو کو روح گلاب اور کیوڑہ میں بحق بلغ کریں بعدہ زعفران سماشہ، مشک اصلی اماشہ، عنبر اشہب ۲ رتی، طباشیر کبود ۶ ماشہ، دانہ الا پچی خورد ۶ ماشہ، کچلہ مدبر ۲ ماشہ، کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر گولیاں بقدر نغود بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا ۲ حب ہمراہ شیر گاؤ (مجوزہ فقیر۔ ز)

مقوی باہ:

زعفران، دارچینی، جائفل، افیون، مشک، شکر ف، عقرقر حاق، قرفل ہر ایک ایک ماشہ، مر واد ۲ ماشہ، روغن سم الفار ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے باہم ملا کر شہد کی مدد سے ۱، ارقی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک: اگولی ہمراہ روغن ماہی ۱۰ بوند کھانا کھانے کے بعد یہ نسخہ۔ (ز و جام عشق سے مشہور ہے) (ز)

اکسیر باہ:

سیماب مصفی سماشہ، گندھک آملہ سار سماشہ، خوب کھجلی بنالیں پھر سم الفار ۳ ماشہ، کچلہ مدبر سماشہ، تر پھلہ تولہ، ہمراہ شہد سہ یوم بحق بلغ کریں۔ حبوب بقدر نغود سیاہ بنالیں۔ (ز)

حبوب ہشتادوم:

عاقتر حاق، زعفران، تاج، جوز بوا، شکر ف، قرفل، افیون، دارچینی، مشک مساوی الوزن کوٹ چھان کر حبوب نغودی بنالیں۔ ہمراہ ماء العسل بعد غذا کھلائیں۔ (ز)

(۱) میرے خیال میں یہ لفظی کتاب کی ہے۔ دراصل اول سیماب اور گندھک کی کھجلی بنا کر پھر سم الفار ملا کر دو گھنٹہ تک کھل کر لیں۔ بعد ازاں دیگر ادویہ ملا لیں۔ حکیم محمود خاں صاحب مرحوم دہلوی۔

حقیقی اکسیر باہ:

سم الفار ۱ تولہ، کالو تولہ، ہر دو کو حق بلای کر کے پیا پوں میں بند کر کے بھری اور صاف کر کے
آ لے سے جو کو بند کر دیں اور بکلی آٹھی دیں اور اوپ کے پیا لے پہ ایک کپڑے کی گھاس بکھڑا کر
تر کرتے رہیں، تین گھنٹے میں اتار کر سرد کر کے آہستہ سے کھول کر کار دی کوک سے چھانڑ کر پانی میں
رکھیں) جو ہر لے لیں۔ سنواری خالص ۶ ماش، زعفران کشمیری اٹلی درجہ ۶ ماش، حلوتہ ۶ ماش
قرظ لکھاہ دار ۳ ماش، ملا کر حق بلای کریں۔ پھر ہر مار ۳ ماش، ادویہ مسوقہ میں ڈال کر خوب صاف
کریں اور خشک کر کے سونے کی ڈھپ میں رکھیں۔ عند الضرورت ایک برنج برابر مسکھ کر پانی میں
لپیٹ کر کھلائیں۔ مریض کو دودھ اور کھی خوب پلائیں۔ ایک خوراک کافی ہے۔ (ز)

اکسیر باہ:

سم الفار کی ایک تولہ کی ڈلی لے لیں۔ پھر ایک بیضہ مرغ لے کر اس کی صفائی کر
کریں، صرف زردی رہنے دیں۔ اس زردی میں ڈلی سم الفار ڈال دیں اور اس پہ ایک زردی
بیضہ ڈال کر انڈے کا منہ خول بیضہ سے بند کر کے ملتان میں روٹی دار سے عمدہ طور پر کھردی کر
کے خشک کر لیں اور ایک سیر چونہ آب نار سیدہ کے درمیان بیضہ مذکورہ کو ملفوفہ کر کے چونہ
پانی ڈال دیں۔ جب چونہ بالکل سرد ہو جائے تو انڈا مذکور نکال لیں اور اس میں سے ڈلی سم الفار
نکال کر جدید انڈوں کی زردی میں ڈال کر تکرار عمل کریں۔ اس طرح ایک ایک مرتبہ عمل
کر لیں۔ سکھیانڈ کو زرد کشتہ شدہ برآمد ہوگا، محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک تل برابر ہمراہ معجون لبوب کبیر دیں، دو تین خوراک کافی ہیں۔ (ز)

اکسیر باہ:

سم الفار ۳ تولہ، کچلہ مدبر، افیون خام، زعفران کشمیری ہر ایک ۲ تولہ، طباشیر کبود ۲
تولہ، کندش ۵ تولہ، سنبل الطیب تولہ، قاقلہ صغار ۶ ماش، قاقلہ کبار ۶ ماش، سلیجہ ۶ ماش، سیاہ ۱
ماش، بزرانج ۲ تولہ، دار فلفل ۲ تولہ، فلفل گرد ۲ تولہ، مشک ۳ ماش، ہمہ ادویہ راسودہ ۲ تولہ

خوراک: یک حب بوقت عصر ہمراہ شیر بخورند۔

یہی نسخہ طبی فارما کو پیا جلد اول، ص: ۸۷ میں معجون سم الفار کے نام سے درج ہے۔ یعنی
سہ چند ادویہ غسل مصفی میں خلط اور روغن بادام سے چرب۔ فوائد: برائے وجع المفاصل، جذام
ہرص، زکام، نزلہ، سعال بلغمی، ضیق النفس، قروح خبیثہ آشک، فالج، لقوہ، عنین، استرخاء
تغیب، بواسیر خونی و بادی کے لیے از حد مجرب ہے۔ یہ نسخہ ہمارے استاد سے نسلاً بعد نسل چلا
آتا ہے۔ ہزار ہا بیماروں پر اس کی آزمائش کی گئی۔ ننانوے فی صد کامیاب ہوا۔

مقدار خوراک: ۴ سرخ ہمراہ آب گرم۔ (ز)

مقوی باہ مجرب:

شہد ۸۰ تولہ، شکر ۸۰ تولہ، عرق بید مشک ۲۵ تولہ، عرق گلاب ۲۵ تولہ، عرق
کیوڑہ ۲۵ تولہ، انڈے کی زردی ۲۰ عدد، زعفران ۹۔

ترکیب: پہلی پانچ چیزوں کی چاشنی تیار کر کے زعفران کو پیس کر انڈوں کی زردی اور
زعفران دونوں کو چاشنی کے اندر خوب ملائیں۔ خوراک تولہ صبح تولہ شام۔ (ب)

مقوی برائے اعصاب:

شکر ف رومی (مدبر) ۶، جوز بوا ۶، عاقر قرح ۶، افیون ۶، زعفران ۳، دارچینی ۳، کچلہ
مدبر ۶، زنجبیل ۶، مرج سیاہ ۳، قفل دراز ۳۔ (از حضرت والد صاحب)

اضافہ از حضرت والد صاحب:

لون ۶، ہبساہ ۶، سم الفار ۲، کتھ ۳، مایہ شتر اعرابی ۶، تج ۳، حب نخودی بنائیں۔ (ب)
حبوب طاقت:

شکر ف، عاقر قرح، قنفل، دارچینی، جاکفل، زعفران، افیون، مشک۔ ہم وزن حبوب
بنائیں۔ (از جناب حسین احمد سواتی برادر خورد مولانا فضل محمد صاحب (ب)

نخود بریان مقشر تولہ ۵ تولہ، زردی بیضہ مرغ جوشائندہ ۵ عدد، روغن مادہ گاؤ ۵ تولہ، شہد خالص، معیون سازند۔ ہر روز چار تولہ بخورند (الطرائف (ص: ۶۳) ب)

مقوی باہ:

شکرف تولہ، مایہ شتر اعرابی تولہ، عاقر قرح تولہ، جوز بوا تولہ، دارچینی تولہ، افیون تولہ، مشک ۳ ماشہ، شکرف، روغن بادام ۲۰ تولہ میں کھل کر کے حب فلفلی بنائیں۔ (ب)

مقوی اعصاب مخصوص:

شکرف تولہ، افیون تولہ، عاقر قرح تولہ، جوز بوا تولہ، قرنفل تولہ، بسا تولہ، زعفران ۶ ماشہ، عنبر ۶ ماشہ، دارچینی ۶، حب نخودی بنائیں۔

اضافہ حکیم محمد حسن صاحب: کچلہ مدبر تولہ، قوت بڑھ جائے گی، قبض کم ہو جائے گا۔ (ب)
(از حضرت والد صاحب۔ آخری انتخاب و معمول)

مقوی باہ:

خولجان، کبابہ، زنجبیل، جوز بوا، عاقر قرح، دارچینی، مصطکی رومی، شقائق، جادری، عود قی، قرنفل تالمکھانہ ۲، ۲ تولہ دو چند شہد میں معیون بنائیں۔

اضافہ: موصلی سفید ۲ تولہ، کشتہ قلعی ۲ تولہ۔

خوراک: تولہ تولہ صبح و شام ہمراہ شیر۔ (ب)

مقوی اعظم:

ثعلب مصری ۲ تولہ، شقائق مصری ۲ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، تاج قلمی ۲ تولہ، خولجان ۲ تولہ، سنبل الطیب ۲ تولہ، عود خام تولہ، بہمن سفید ۲ تولہ، بہمن سرخ تولہ، عاقر قرح ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، حب بلسان تولہ، عود غرق تولہ، مایہ شتر اعرابی تولہ، زعفران تولہ، عنبر اشہب، مشک خالص ۷، ورق طلا ۲۱ عدد، ورق نقرہ ۹، مصطکی رومی ۲ تولہ، در شہد ۶۲ تولہ معیون سازند۔

خوراک: ۷ ماشہ تا ۹ ماشہ۔

(ترمیم: ۱۱ نومبر ۱۹۶۹ء، سورنجان شیریں ۲ تولہ، بوزیدان ۲ تولہ، قسط شیریں ۲ تولہ، ازراقی مدبر ۹، چوب چینی ۲ تولہ۔ (از حکیم عبدالرشید صاحب بریلوی، رفیق سفر ج ۱۳۶۹-ب)
سورنجان شیریں ۲ تولہ، صبر تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ، پوست ہلیلہ کالی ۲ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ، تربد مجوف تولہ، برگ سناکی تولہ، گل سرخ تولہ، باریک سائیدہ۔ بروغن بادام شیریں چرب نمودہ۔ (ب)

برائے باد:

انجیر زرد ۲۵ عدد، شہد ایک سیر میں ڈال کر ایک ہفتہ کے بعد نصف انجیر صبح و شام استعمال کریں۔ (الحکیم، جنوری ۱۹۳۲ء، ص: ۹۳-ب)

سفوف مغاظہ و مقوی:

سنگھاڑی خشک تولہ، صمغ عربی تولہ، تالمکھانہ ۸ ماشہ، ثعلب مصری ۸ ماشہ، مازو ۶ ماشہ، معطلی ۶ ماشہ، نشاستہ ۸ ماشہ، نبات سفید ۵ تولہ۔

خوراک: ۵ ماشہ ہمراہ شیر نیم گرم پاؤ۔ (از حکیم محمد حسن صاحب دوحہ دی۔ ب)

مقوی باد:

زردی بیضہ مرغ املی ہوئی ۵ تولہ، آرد ۵ تولہ، نخود بریان مقشر ۵ تولہ، شہد خالص تولہ۔

خوراک: صبح و شام تولہ تولہ۔ (از الطرائف۔ للشیخ اتھانوی)

معاون مقوی و صیج (مجرّب)

خم کرفس تولہ، خم ترہ تیزک تولہ، خم ترب تولہ، قرنفل کلاہ دار ۹ تولہ، کوفتہ بیخہ، سفوف مائتہ ہمراہ چند غسل مشفی کف گرفته معجون سازند۔

خوراک: صبح روزانہ یک تولہ۔ (ب)

نسخہ: جو تندرستی قائم رکھنے اور بدن کو طاقتور بنانے کے لئے بہت مفید ہے:

سم الفار ایک رتی، کچلہ مد بر ۲ ماشہ، کشتہ فولاد ۱۵ ماشہ، سب ادویہ کو پیس کر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی بعد غذا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

اگر زیادہ طاقتور بنانا مطلوب ہو تو:

سم الفار ایک رتی، کچلہ مد بر ۲ ماشہ، کشتہ طلا یا ورق طلا ۲ ماشہ، مشک ۳، عنبر ۳، مروارید ۵، کشتہ فولاد ۱۵، پیس کر دوسو چالیس گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۲ عدد صبح و شام۔ (ماخوذ از حکیم بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء۔ ب) **مفرح و مقوی ”شراب طہور“:**

برگ تنبول یا بنخ تنبول ۸۰ تولہ، قرنفل ۱۰ تولہ، دارچینی ۵ تولہ، گاؤ زبان ۵ تولہ، زعفران تولہ، مشک ایک ماشہ۔ شب در آب تر دارند و صبح عرق کشند۔

خوراک: ۲ تولہ ہمراہ شیر گاؤ (از مولانا عبدالرحمن امروہوی۔ ب) **حب برائے قوی رئیسہ:**

دودھ آکھ ۱۰ تولہ، زعفران ۲ تولہ، مشک ایک ماشہ، اسٹرکینا ۳ رتی، حب فلثی سازند، برائے قوی رئیسہ نافع ہے۔ (از حکیم مولانا محمد احمد صاحب خورجوی۔ ب)

برائے تقویت دل و دماغ و باہ و جسم (نہایت مجرب ہے)

کھرباشمعی تولہ، یشب سبز تولہ، مصطلگی رومی تولہ، زہر مہرہ تولہ، طباشیر تولہ، دانہ الاچھی خورد تولہ، مربائے آملہ ۱۰ عدد، مربائے ہلیلہ ۱۰ عدد، ورق فقرہ ۲۵ عدد۔

ترکیب: دونوں مربوں کو گرم پانی میں دھو کر پیڑے سے خشک کر کے بیج نکال کر باریک پیس ڈالیں۔ باقی دواؤں کو باریک پیس کر مربوں کے ساتھ ملا کر یکساں کر کے ورق فقرہ لگا کر ۶، ۶ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: مقوی دل و دماغ و باہ و جسم نہایت مجرب ہے (از مجربات حکیم احمد حسین مرحوم طوی۔ ب)

مقوی باہ:

خم ترب، سائیدہ نگاہ دارند، صبح و شام یک یک کف با شیر گاؤ۔ اثر عظیم دارد مگر تجربہ رسیدہ۔ (از الطراف للشیخ اتھانوی (ص: ۶۳۰) ب)

مجنون مقوی اعصاب و بغایہ مہمی:

عاقہ قرحہ ۲ تولہ، قرفل ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، خولنجان ۲ تولہ، دارچینی ایک تولہ ۳ ماشہ، زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد، زعفران ۶ ماشہ، ورق فقرہ تولہ، مشک ۱، عسل خالص ۱۰۔

خوراک: ۶، ۶ ماشہ صبح و شام (از جناب حکیم محمد احمد صاحب خورجی۔ ب)

حب برائے تقویت اعصاب:

اذا راتی مد بر تولہ، سلاجیت تولہ، کشتہ فولا دتولہ، قافل سیاہ ۶، زعفران ۳، حب فلفلی سازند۔ (از حکیم موصوف۔ ب)

مجنون بقاء شباب:

برائے انتشار و صلابت و تغلیظ منی و تسمین بار بار بتجر بہ آمدہ۔

صفتہ: حرمل ۷، سہاسہ ۵، جوز بوا ۵، دارچینی ۵، کنجد سیاہ مقشر ۷، سائیدہ ہمراہ سہ چند شہد خالص کف گرفته مجنون تیار سازند۔

خوراک: یک ماشہ تاشش ماشہ با شیر گاؤ۔ (ب)

اکسیر عجیب باہ:

سم الفار سفید تولہ لے کر سفید پیاز کے پانی ایک بوتل کے مقدار میں دس روز تک کھرل کریں، پھر اڑد کے دانہ کے برابر حبوب بنائیں۔ دو ہفتہ ایک ایک حب دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ (ب)

حب مدن مستی "برائے تقویت":

مدن مست، مشک خالص، گاؤ زبان، دارچینی، جافل، جلو تری، اتالیس، کباب چینی، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خورد، مصطکی، موصلی سیاہ، تخم ہلیلہ سیاہ، تخم کونچہ ہلیلہ سیاہ، قرفل۔ ہر

ایک ۲ ماشہ گرفتہ، ساسیدہ قندسیاہ کہنہ ہفت سالہ ہم وزن ادویہ آمیختہ۔ حب نخودی بستہ نگاہ دار
ند۔ (از بیاض حبیب۔ (ب)

حب مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی باہ:

افیون تولہ، زعفران تولہ، دارچینی تولہ، جاکفل تولہ، شکر تولہ، عاقر قرقح تولہ، قرفل تولہ،
بسباسہ تولہ، تخم دھتورہ ۶، فلفل گردہ ۶، کچلہ مدبر ۶، سم الفار ۳، مشک ۶، مروارید ناسفہ ۶، کشتہ
فولاد ۶، شہد میں ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، ہمراہ شیر ایک پاؤ کھانے کے بعد یا ہمراہ
روغن ماہی دس قطرہ تین گھنٹہ تک کچھا اور نہ کھائیں۔ پیاس لگے تو دودھ پیئیں۔ (ب)

مقوی و مولد خون:

زنجبیل ہیرا کیس رینڈ چینی۔ ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک رتی ہمراہ آب تازہ۔ (ب)

حب عجیب:

مغز استخوان گاؤ ۸ تولہ، کشتہ فولاد تولہ، سنگھیا ۴، شہد خالص میں حق بلغ کر کے ایک ایک
رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۲ گولی ہمراہ شیر گاؤ پاؤ۔ بے حد مقوی باہ۔ (طبی فارما کوپیا: ص ۹۶)۔ (ب)

حب مقوی:

زعفران خالص ۳، مشک خالص ایک ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، حل کردہ شش حب
سازند۔ یک حب روز ہمراہ شیر گاؤ خوردہ باشند۔ تا یک سال از جمیع ادویہ مستغنی گردد۔ (ماخوذ از
الطیب، ص: ۱۳۱) جنوری و فروری ۱۹۳۵ء۔ (ب)

حب خاص مقوی القوی:

دارچینی تولہ، جاکفل تولہ، جدوار خطائی تولہ، جاورتری تولہ، قرفل تولہ، مومیائی تولہ، کچلہ
مدبر ۶، کشتہ فولاد ۲ تولہ، عنبر ۳، زعفران ۳، افیون ۳، ورق نقرہ ۳، ورق طلا ماشہ۔ عرق پان
میں حب نخودی بنائیں۔ (از جناب شیخ محمد یعقوب دہلوی۔ (ب)

مقوی اعصاب:

شکرف روی ۶، جوزبوا ۶، عاقرقرح ۶، لونگ ۶، بسا ۶، زنجبیل ۶، کچلہ مدبر ۶، افیون ۶، فلفل سیاہ ۳، فلفل دراز ۳، دارچینی ۳، زعفران ۳، سم الفار ۲، حب نخودی بنائیں۔ (ب)

سفوف بلا در برائے تقویت اعصاب وغیرہ:

بلا در کلاں کلاہ گرفتہ تولہ، کاجو تولہ، مغز پستہ تولہ، مغز بادام شیریں تولہ، مغز نارجیل تولہ، مغز اخروٹ تولہ، کنجد تولہ۔ ہمہ بار یک سائیدہ نگاہ دارند، از یک ماشہ تا سہ ماشہ بعد غذا بخورند۔ تامت مدید از لبنیات احتراز باید کرد۔

فوائد: تقویت اعصاب و قوت باہ و امساک و وجع المفاصل و دفع شیب غیر طبعی وغیرہ

وغیرہ۔ (ب)

برائے تقویت اعصاب وغیرہ:

سم الفار سفید، مدبر، کتھ سفید تولہ، حب فلفلی، سازند۔
خوراک: یک حب ہمراہ مسکہ یا شیر نیم گرم۔ سم الفار کو آگ پر رکھ کر جب جوش آنے لگے تو لہسن کے پانی میں ڈال دیں، بس مدبر ہو گیا۔ (از حضرت والد صاحب۔ ب)

حب مقوی مہمی:

سم الفار ۱، زعفران ۲ تولہ، در عرق بید مشک ۲ بوتل کھرل نمایند، بعد از ان ورق نقرہ (اختیاری) شامل نموده، مقدار برنج حبوب تیار نمایند۔ (ار بیاض الحبيب۔ ب)

عصا پیری، حب مقوی:

کچلہ مدبر تولہ، افیون تولہ، زعفران ۴، عنبر ۳، دارچینی ۱، حب نخودی بنائیں۔
تنبیہ: اصل اجزاء کچلہ و افیون ہیں۔ عنبر برائے اصلاح کچلہ ہے اور زعفران و دارچینی برائے اصلاح افیون ہے۔ (بہ نسخہ حضرت والد صاحب۔ ب)

حب کچلہ، مقوی باہ:

دارچینی تولہ، جوزبوا تولہ، بسا تولہ، عود صلیب تولہ، قرنفل تولہ، کچلہ مدبر ۲ تولہ، حب نخودی بنائیں۔ (از مخزن و بیاض۔ ب)

مقوی اعصاب:

کچلہ تولہ، شکر تولہ، جوز بوا تولہ، عاقر قرح تولہ، دارچینی تولہ، افیون تولہ، زعفران ۶،
عنبر ۶، حب نخودی بنائیں۔ (از حضرت والد صاحب۔ ب)

حب مقوی اعصاب:

اذراقی مدبر تولہ، افیون تولہ، عنبر ۳، زعفران ۳، دارچینی ۲۔ حب نخودی بنائیں۔
(از حضرت والد صاحب۔ ب)

معجون تقویت اعصاب وغیرہ:

اذراقی مدبر ۴ تولہ، مقل ازرق مصفی ۴ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، فلفل سیاہ تولہ، زعفران
۶ ماشہ، عسل مصفی ۳۳ تولہ۔ معجون تیار کریں۔

خوراک: یک ماشہ برائے تقویت اعصاب وغیرہ نہایت مفید مجرب ہے۔ (از حکیم
مظفر حسین صاحب والد مولانا محمود حسن ٹوکی، مصنف معجم المصنفین۔ ب)

کشتہ بقاء شباب:

باہ کے سلسلہ میں میرے تجربے کے اندر کشتہ شکر تولہ سفید، کشتہ سم الفار یا حبوب سم الفار
جن کے متعدد نسخے ہیں۔ کشتہ مرگانگ طلائی زیادہ کامیاب ہے۔ ایضاً: مکروہوج حرارت
غریزی کے ابھارنے کے لیے۔

الانتباہ: معمولی فلاسفہ و لبوب کبیر وغیرہ بھی نسخہ یونانی کی ساکھ بٹھادینے کے لیے
کافی ہے۔ (ز)

حب سم الفار:

سم الفار بلوری ۶ ماشہ، کتھہ سفید ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عنبر اشہب
رتی، کافور نیم سنی ۱ ماشہ، کچلہ مدبر ۱ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، مالکتنی اتولہ، مغز بلا در سفید اتولہ،
ماقر قرح اتولہ۔

سم الفار کو ہمراہ آب لیموں کا غدی ۶ تولہ، آب اورک تازہ ۶ تولہ میں کچلہ مدبر کو عرق کیوڑہ قسم اعلیٰ ۶ تولہ میں مغز بلا در اور عاقر قرح کو آب پیاز ۳ تولہ، آب لہسن ۳ تولہ اور باقی ادویہ کو شراب و سکی ۶ تولہ میں حل کر کے تمام ادویہ کو باہم آمیز کر کے حبوب قدر مونگ تیار کریں اور بند شیشی میں رکھ دیا جائے۔ ہمراہ ماء اللحم مخلول ۶ تولہ، برزرد مرغ ۲ تولہ، نبات سفید حسب ذائقہ استعمال کریں اور گاہ بگاہ شیر گاؤ بروغن زرد اداغ کروہ بھی دینا چاہیے، تاکہ یہ پوست کا اندیشہ کم سے کم ہو سکے۔ (ز)

مدبیر سم الفار:

سم الفار تولہ، آب فشرده لیموں کا غدی ۱۰۰ عدد، بحق کر کے خشک کر لیں۔ سیاہ فام دوا تیار ہوگی۔

خوراک: بقدر دانہ مسور ہمراہ بالائی دیں، مقوی باہ ہے، چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ (ز)
مدبیر شگرف:

شگرف رومی تولہ، گل عشرنا شگفتہ ۵ تولہ، شگرف کو کھل میں ڈال کر ایک ایک پھول شامل کرتے جائیں اور بحق کرتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائے تو ایک روز کامل بحق کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: برابر برنج۔

فوائد: مقوی باہ مشمی اور مسک سگر ہنی اور دمہ کے لیے بھی عجیب شے ہے۔ (ز)
مردی طاقت کے لئے نایاب نسخہ:

خولجان، ہالکھانہ۔ ہم وزن لے کر دونوں کے برابر مصری شامل کر لیں اور ہمیشہ ۶ ماشہ صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

یہ مختصر نسخہ فوائد میں قیمتی نسخوں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ (ز)

کندش (پچھکنی) ۳ رتی، کا پھل ۶ رتی، دار چینی اماشہ، ریگ ماہی اماشہ، کوفتہ بختہ سفوف تیار کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اسے کھا کر اوپر سے ایک پیالہ دودھ پی لیں اور بعد چار ساعت مشغول ہوں اور فوائد عجیبہ مشاہدہ کریں اور اگر سوزش معلوم ہو تو دودھ اور پیئیں۔ (کیمیا ئے عشرت: ۱۳۰-ز)

ست سلاجیت:

حب غیر مصفی سلاجیت کو صاف کرنا ہو تو اسے تقریباً چہار چند شیر گرم یا پانی میں گول کر آہنی ظرف میں رکھتے ہیں اور کپڑا چھان کر کے سیال کو دھوپ میں رکھ دیتے ہیں، تمازت آفتاب سے سیال کے اوپر کالی بالائی سی آ جاتی ہے، جسے اتار کے اور کپڑے سے ڈھک کے دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں، بس یہی آفتابی شدہ سلاجیت ہے، جسے عرف عالم میں ست سلا جیت بھی کہتے ہیں۔ ایک دفعہ سیال پر سے بالائی اتار لینے کے بعد پھر بھی بالائی آتی ہے اور اسی طرح اتار لی جاتی ہے، یہاں تک کہ سیال میں سے کوئی علیحدہ ہو کر اوپر نہیں آتا۔ اگر اسی درمیان میں کچھ پانی خشک ہو جاتا ہے تو اتنا ہی اور شامل کیا جاتا ہے۔ درد پھینک دی جاتی ہے۔ مصفی سلاجیت کی مقدار ۲ سے ۳ رتی شروع کر کے بتدریج ایک دو درہم بڑھائی جاسکتی ہے اور حسب برداشت طبیعت دن میں دو تین مرتبہ دی جاسکتی ہے۔ (الطیب سالانہ-ز)

خولنجان:

خولنجان کو باریک پیس کر عرق لیموں میں ملا کر لگانے سے داد جھائیں مہاسہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ سفوف خولنجان ۳ ماشہ کو شہد میں ملا کر چائے سے کھانسی دمہ کو فائدہ کرتا ہے۔ سفوف خولنجان ۶ ماشہ، ہمراہ شیر گاؤ، نصف سیر پینا قوت باہ بڑھاتا ہے اور زیادتی پیشاب کو رد کرتا ہے۔ اگر اس کو روغن چنبیلی میں ملا کر عضو مخصوص پر حشفہ چھوڑ کر مالش کریں تو نہایت درجہ مقوی باہ ہے۔ اگر اس کو عاقر قرح اور عرق پیاز ملا کر پٹی باندھی جائے تو کچی لاغری عضو کو دور

کرتا ہے۔ اگر خولنجاں کا ٹکڑا منہ میں رکھ کر چوستے رہیں، تو نہایت درجہ مقوی ہے، خولنجان کو بار
یک چس کر سواری جائے تو نزلہ زکام وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ (طبی فارما کوپیا۔ ز)
باہ کی پٹی:

گوگرد آملہ سار اور سیما ب ہم وزن بول خر میں خوب کھرل کریں اور پٹی پر لگا کر عضو پر
باندھیں۔ تین روز میں بہت قوت آ جاتی ہے۔ عضو میں برقی لہریں دوڑنے لگتی ہیں۔ ازکار رفتہ
مرد میں اتنی طاقت آ جاتی ہے کہ باید و شاید۔ (مغربات جیلانی، حصہ اول: ۱۸۔ ز)
باہ کی پٹی:

ہینگ، شہد، پارہ ہم وزن خوب کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کریں، اس سے اسی
وقت طاقت اور بیجان پیدا ہوتا ہے، عجیب چیز ہے۔ (ز)
دافع سستی:

روغن جمال گوہ ۲ قطرہ، عطر گلاب اقطرہ طلاء استعمال کریں۔ (ز)
غلط کاریوں کے لیے آب حیات (غلط کاری کا علاج)
ہالون کو نیم گرم پانی میں رگڑ کر اول عضو مخصوص پر روغن کنجد نیم گرم ملیں۔ بعدہ نیم
گرم لیپ کر کے برگ ارنڈ یا پان باندھیں۔ (ز)
عادت بد یعنی سرعت، جریان، ضعف باہ:

روغن پستہ، روغن دارچینی ہم وزن ملا کر طلاء استعمال کریں۔ بہمن سرخ ۳ تولہ، بو
زیدان ۲ تولہ، دارچینی ۴ تولہ، برنج مالگنی تولہ سفوف۔
خوراک: اماشہ ہمراہ شیر کھائیں۔ (ز)
پٹی مجلوق کہ بالکل ازکار رفتہ باشد:

جند بیدستر، عاقر قرحا، دارچینی ہر ایک ۷ ماشہ، تینوں کو شراب برآندی دوا آتشہ میں خوب
کھرل کریں، جب یک ذات ہو جائیں تو اول عضو مخصوص کو قدرے گرم شدہ روغن کنجد سے

خوب ماش کریں۔ جب رگیں خوب گرم ہو جائیں تو ضماد مذکور کو کپڑے پر ضماد کر کے عضو پر چسپاں کر دیں اور تار ریشم سے نرم نرم باندھیں۔ اسی طرح متواتر تین راتیں یہی ضماد کر لیں اس سے کچی دور ہو جاتی ہے۔ (ز)

پٹی نامرد:

گویند کہ عنین پنجاہ سالہ ازیں بہ شود: جند بیدستر، عاقر قرح، فریون ہر ایک ۸ ماشہ، یزج کوہی، دارچینی ہر ایک چہار ماشہ، قرفل چہل عدد، کوفتہ بیختہ در شراب یا شہد مقدار کتاب بند، یک حب بقضیب ضماد کند۔ صبح بہ آب گرم بشویند۔ بیک ہفتہ بحالت اصلی خواهد آمد۔ (ز)

طلاء رموزیہ برائے مجلوق:

شیر مدار اتولہ لے کر روغن زرد ایک تولہ میں ملا کر آتش پر رکھیں۔ جب شیر جل جائے اور روغن باقی رہے، کھل میں ڈال کر سم الفار ڈیڑھ ماشہ، میٹھا تیلیہ اماشہ، ہیر بھولیہ آدھ ماشہ، خراطین خشک آدھ ماشہ، مغز گھونگی سفید اماشہ، جند بیدستر اماشہ، خوب کھل کریں اور کچی چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور قدرے نیم گرم کر کے طلاء کریں اور اوپر پان کا پتہ باندھیں۔ (ز)

مجلوق کا نہایت سہل طلاء:

قرفل خوب باریک کر کے سوتے وقت ہمراہ لعاب دہن حشفہ چھوڑ کر ۷ یوم طلاء کریں دانہ نکلنے پر مکھن لگائیں۔ (ز)

طلاء عجیب:

عطر کیوڑہ، (ایک اور جگہ عطر چنبیلی کسی جگہ عطر گلاب بھی لکھا ہے) ۵ ماشہ، روغن جمال گوشہ اماشہ ویزی لین ۲ ماشہ بس تیار ہے۔ ماش کر کے برگ انجیر باندھیں، صبح سرد پانی سے دھو ڈالیں۔ (ز)

طلاء عنین:

ہینگ غسل خالص میں طلاء استعمال کریں۔ (ز)

طلاء سرخ:

اس کے استعمال سے خفیف دانے نکلتے ہیں۔ خراب رطوبت کو خارج کر دیتی ہے، عضو میں کافی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

صفۃ: شگرف جمال گوٹہ ہر ایک دو تولہ، موم سفید چار تولہ، مسکہ گاؤ بارہ تولہ، مگر بیشتر باید قضیب نرم شدہ باشد بطوریکہ قبل از عنین پنجاہ سالہ نوشتہ شدہ یا در حاذق قبل از استعمال آن تحریر یافتہ با استعمال آورده شود۔ (ز)

طلاء سرخ بنوع دیگر:

شگرف تولہ، مغز جمال گوٹہ تولہ، سم الفار ا تولہ، موم سفید اصلی تولہ، مسکہ تولہ، دوا کو فتنی کو میدہ کر کے موم و مسکہ یکجا کر کے بطریق معلوم نصف رقی قضیب کے بالائی حصہ پر ملیں۔ برگ پان اوپر باندھیں، ایک مہینے کے اندر استرخاء ضعف اعصاب اور حلق کے تمام عوارض ختم ہو جاتے ہیں۔

ہدایت: جب پھنسیاں کافی پیدا ہو جائیں تو دوا کا استعمال چھوڑ کر گھی میں پیاز جلا کر لگائیں، بڑے بڑے نسخوں کے مقابلہ میں ایک مفید اور کثیر المنفعت نسخہ ہے۔ (الحکیم، سالانہ اشاعت خاص نومبر ۱۹۳۳ء۔ ز)

طلاء اکسیر:

بینگن زرد جو ابھی شاخ پر ہی لگا ہوا ہو اس میں ۴ عدد دلوئیں چھو دیں۔ دس دن کے اندر بینگن مذکور کو توڑ لیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر روغن کنجد ۵ تولہ میں سفوف خراطین ایک تولہ، بیر بھوئی اتولہ ڈال دیں۔ چولہے پر رکھ کر خوب پکائیں اور خشک شدہ بینگن کو بھی روغن میں ڈال دیں، جب پک کر سیاہ ہو جائے تو چربی شیر زرد ۶ ماشہ، چربی ریچھ ۶ ماشہ، چربی مرغ ۶ ماشہ، چربی گردہ بز ۶ ماشہ، مشک اماشہ، زعفران ۶ ماشہ، ملا کر کھل میں ڈال کر خوب سحق کریں کہ یکذات ہو جائے۔

استعمال: ایک ماشہ صبح و شام حشفہ و سیون چھوڑ کر ماش کر کے اچھی طرح جذب کر دیں۔
فوائد: کچی کوتاہی وغیرہ کو اکسیر اعظم ہے۔ واقعی بہت عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)
طلاء عجیب:

مجلوق کے تمام عوارض کے لیے ایک خاص شے ہے اور لطف یہ کہ بالکل آسان اور زود اثر ہے۔

کلائے قرفل ۶ ماشہ، شکر ف رومی ۶ ماشہ، عاقر قرح ۶ ماشہ، مغز جما لگوٹ ۳ ماشہ، موم ۲ تو
 لہ سب دوائیں باریک پیس کر موم ملائیں اور تقریباً دو ڈھائی گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے
 کھری کر لیں تاکہ ایک ذات ہو جائیں۔ جب خوب نرم ہو جائیں پس طلاء تیار ہو گیا۔ بوقت
 ضرورت سارقتی کے قریب حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر خوب ماش کریں، تاکہ جذب ہو جائے پھر
 پان یا ارند کا پتہ باندھیں۔ جب تیسرے دن دانے نکل آئیں طلاء کا استعمال چھوڑ کر روغن
 چنبیلی یا گھی سے دن میں دوبارہ چپڑ دیں۔ دانے درست ہونے کے بعد پھر طلاء کا استعمال
 شروع کرادیں۔ رات کو طلا باندھ دیا کریں اور صبح کو کھول دیں۔ سرد پانی سے دھوئیں اور جمائے
 سے پرہیز ہے۔ (ز)

طلاء اعلیٰ درجہ:

روغن جمال گوٹہ یا روغن بیدا نجیر، عطر چنبیلی، ہم وزن نہایت اعلیٰ درجہ کا طلاء
 ہے۔ بطریق معروف ۲ قطرے طلاء استعمال کریں۔ ایڈیٹر۔

ایضاً:

روغن جمال گوٹہ و روغن پستہ ہم وزن طلاء استعمال کریں۔
 واقعی نہایت اعلیٰ اکسیر نسخہ ہے، میں نے ایک ایسے مجلوق پر استعمال کیا کہ بالکل ازکار
 رفتہ، تین دن طلاء کرنے سے تمام کچی و باریکی درست ہو گئی، اگرچہ باریک باریک شور بھی نکل
 آئیں، مگر تکلیف دہ نہیں۔ طلاء استعمال کرنا بدستور جاری رکھیں۔ (ز)

طلاء نامردی:

جاوتری تین ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ، بیر بہوئی ۳ ماشہ، مغزِ تخمِ جمال گودہ ۱ ماشہ، مغزِ تخمِ ارند ۳ ماشہ، گائے کا گھی اتولہ، میں حل کر کے عرصہ تین یوم متواتر کھل کریں۔ جب خوب کھل ہو جائے شیشی میں نگاہ رکھیں، بقدر رتی حشفہ چھوڑ کر اوپر کی جلد پر لگائیں، آہستگی سے لگائیں زور سے ملنے کی ضرورت نہیں۔ عرصہ ۴ یوم تک متواتر لگائیں اوپر پان باندھ دیں۔ اوپر پان کے دھاگہ باندھ دیں، اس سے باریک باریک ثبور نکلیں گے، بعد میں گھی میں پیاز جلا کر لگائیں یا دوسلین لگائیں، کچی سب دور ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے، پرہیز: ترشی، بادی اشیاء سے۔ گھی، گوشت، انڈے بہت کھائیں۔ اگر ایک دفعہ سے درست نہ ہو تو دوبارہ عمل مذکور کریں۔ فقط۔ (ز)

طلاء مقوی:

مغزِ کرنبودہ تولہ، قرفل تولہ، جانفل تولہ، کوٹ چھان کر ہمراہ شیر سینڈ (زقوم تھوہر، ماخوذ از الحکیم: ماہِ فروی ۱۹۳۳ء) مساوی کھل کر کے حب بقدرِ نحوہ بنائیں۔ ایک گولی چند قطرات روغنِ چنبیلی میں حل کر کے شب کو بقدر ۲ رتی رقیق رقیق حشفہ دوخت و تیخ بچا کر طلائے کر کے بنگلہ پان باندھیں۔ تین روز کافی ہے۔ صبح صاف کر دیا کریں، اس سے رطوبت رقیق خارج ہوگی، خفیف ثبور وغیرہ ہوں تو مکھن شستہ لگانے سے خشکی آجائے گی۔ یہ طلا مجربات و معمولات سے ہے۔ (ز)

عنانت یعنی نامردی:

سم الفار سفید اتولہ، کافور اتولہ، ہر دو کو حق بلغ کر کے دو پیالوں میں جوہر اڑالیں، پھر اس جوہر سے صرف ۶ ماشہ لے لیں اور کستوی خالص ۶ ماشہ، زعفران کشمیری اعلیٰ درجہ ۶ ماشہ، جاوتری تازہ ۶ ماشہ، قرفل کلاہ دار ۳ ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ، ملا کر حق بلغ کریں۔ زہر مار ۳ ماشہ، ادویہ مکتوبہ میں شامل کر کے در عرق گلاب خوب صلا یہ کریں اور خشک کر کے سونے کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: برنج برابر ہمارا مسکہ یا بالائی دیں۔ مریض کو دودھ اور گھی خوب پلائیں۔ ایک ہی خوراک میں نامرد کو مرد بنادیتی ہے۔ اس نسخہ سے بہتر نسخہ ملنا تقریباً محال ہے۔ (زادگر) مہاراجہ پنتائی، مہارک منزل، بیرون دہلی دروازہ لاہور۔ (ز)

نامردی:

موصلی سیاہ، موصلی سفید، ثعلب مصری، تالک بھانہ پچند، اندر جو تو دوری سرخ، تو دوری سفید، دارچینی، خولجان، بہمن، شقائق مساوی الوزن مصری ہمہ ادویہ کی مساوی۔ سب کو باریک سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (زادغریب۔ ز)

سرعت و رقت:

ثعلب مصری پچہ والی، ستاور، زنجبیل، کوزہ مصری ہم وزن سفوف بنا کر، خوراک: ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ (ب)

برائے عوارض جلق و نامردی:

ہیرا اینگ ارتی ہمراہ گڑ گولی بنا کر روزانہ کھائیں۔ (ب)

طلاء:

ہیرا اینگ پارہ شہد میں ملا کر طلا کریں۔

گوگرد آملہ، سار، سیماب ہم وزن بول خر میں خوب کھرل کریں اور پٹی باندھیں۔ (ب)

برائے مجلولق: (سوائے مادرزاد عنین بے عدیل است مجرب و معمول)

زرخ ارتی ۳، سم الفار ۳، ترنگ یعنی مردار سنگ ۳، فرار یعنی سیماب ۳، عرق درن کٹائی ۲ درم پختہ، روغن گاؤ ۵ درم پختہ، اول زرخ سم الفار، ترنگ خشک در کھرل تھن نماید، بعد ازاں فرار داخل کردہ حل سازند۔ بعد ازاں عرق کٹائی در اں انداختہ کھرل سازند، بعد ازاں روغن زرد یک یک درم انداختہ سہ روز حل سازند، و بداند، یک سرخ حنفہ وزیر قصب گذاشتہ بمالند و بالائش برگ پان بندند، صبح بکشانید، روز دیگر موقوف ساختہ، سوم عمل کنند، ہم

مطلوبات میں درج ہیں۔ جریان کے لیے ایک مخصوص صدري نسخہ پیش ہے جو سابق میں مثل گناہ کبیرہ بلکہ اس سے بھی زائد راز میں رکھا جاتا تھا۔

صفیہ: ثعلب مصری ۳ تولہ، شقاق مصری ۲ تولہ، تودری سرخ ۲ تولہ، تودری زرد ۲ تولہ، بہمنین (سرخ و سفید ہر ایک ۲، ۲ تولہ)، دارچینی ۲ تولہ، موصلی سفید ۲ تولہ، آرد سنگھارہ ۲ تولہ، آرد قلاش (عوام اروی کہتے ہیں عام طور پر اس سے ترکیبی بنائی جاتی ہے) ۲ تولہ کوٹ چھان کر ہم وزن شکر ملا لیں اور مناسب پاؤ بھر شیر گاؤ سے کھالیں۔ (ز)

جریان کہنہ:

سبوس اسبغول ایک چھٹانک، سیماب ۶ ماشہ، ترکیب: بلبل کے کپڑے میں سبوس اور سیماب کی ڈھیلی پوتلی بنائی جائے، اس طرح کہ سیماب سبوس کے اندر رہے اور اس قدر ڈھیلی پوتلی ہو کہ پھولنے کی گنجائش ہو، بعدہ ایک کف گیر کے برابر لمبی لکڑی سے باندھ لیں اور ایک سر دودھ کو ہلکی آنچ پر پکائیں اور پوتلی مذکور کو دودھ میں بجائے کف گیر ہلاتا رہے تاکہ فیرونی کی طرح دودھ غلیظ ہو جائے پس قدرے شیرینی ملا کر اسی فیرونی کو روزانہ کھائیں، سبوس کو روزانہ اور پارے کو ہر تیس دن بدل لیا جائے۔

خوراک: ۲۱ یوم۔ (ز)

سفوف جریان کہنہ:

(مردان و زنانہ را خصوصاً مایوس العلاج را نہایت مفید است و اسرار خفیہ است)۔
نسخہ: سلیخہ، تخم تالمکھانہ، کمرکس، موچرس، سنبل الطیب، مصطلی رومی، خشکاش سفید، آرد سنگھاڑا، فواہ الصغ، موصلی سیاہ، رال سفید جملہ برابر سفوفاً۔

خوراک: ۷ ماشہ ہمراہ شیر۔ (ماخوذ از رسالہ الطیب، ماہ جنوری فروری، ص: ۳۵)

جریان:

بے حد مفید اور زوداثر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکثر امراض جریان میں مفید پائے۔ تودری

فہرستِ نبوی

سفید، ماشہ، علی الصباح پاؤ بھر دودھ کے ساتھ ۲۱ دن استعمال کریں۔ (از حکیم نذر محمد صاحب دہلوی، مجربات خاص الخاص۔ ز)

جریان: اسپول مسلم اتولہ، رات کو بھگو دیا کریں۔ خواہ پانی میں یا عرق گاؤ زبان میں صبح ۲ تولہ بھی دیکھی میں ڈال کر گرم کریں۔ افیون ۴ چاول ملا یا کریں تو زیادہ قوی ہوگا۔ جریان، احتلام، رت کے لیے شرطیہ علاج ہے۔ (ز)

جریان: اسود: سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی ایک کڑا ہی میں پگھلائیں اور سہانجنہ کی لکڑی سے ہلاتے رہیں، اسی دوران میں تھوڑی سی کچی شکر چھڑکتے رہیں، جب خاک ہو جائے تو نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک رتی ایک تولہ مکھن یا بالائی میں کھائیں۔
نوٹ: حکیم محمد حسن صاحب قرشی نے بنام ”اسود“، حکیم اجمل خاں دہلوی مرحوم نے بنام ”دوا جریان“ مجربات کا نفرنس نمبر ۳ میں پیش کیا ہے۔ (ز)
اکسیر جریان:

طباشیر ۲ تولہ، ثعلب مصری ۲ تولہ، سلاجیت مصفی ۲ تولہ، کجلی سیماب ۲ تولہ، گندھک ۲ تولہ، مغز کونج بریاں ۸ تولہ، مصری ۱۶ تولہ، ورق فقرہ ۲۵ عدد سفوف بنالیں۔
خوراک: ماشہ ہمراہ شیر گاؤ خام کھلائیں۔ (ز)
مغوف اکسیر جریان:

یہ تبرک نسخہ دیکھنے میں تو معمولی ہے، مگر فوائد کے لحاظ سے جریان کے سب نسخوں کا سر نام ہے۔ خصوصاً پرانے جریان کا جو منی بکثرت خارج ہونے کے سبب مریض بہت کمزور اور مفلک فرق نہ آئے، آزما کر دیکھیں:

معالشانی: ستاور، سنگ جراحات ہر ایک دس تولہ، مصری ایک پاؤ کوٹ چھان کر سفوف۔

فجر پاش نبوری

خوراک: ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ۔
غذا: چنوں کی مرغن روئی دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔ دیگر سب اشیاء سے پرہیز۔
نوٹ: اگر قبض ہو تو مرہ ہلیلہ رات کو سوتے وقت کھالیا جائے۔ (ز)
سفوف برائے جریان و رقت منی:

صفیہ: بہمن سفید، بہمن سرخ، ثعلب مصری ہر ایک ۲ تولہ، صمغ عربی آٹول، بہمن
 اسبغول ۲ تولہ، مغز تخم تمر ہندی (املی) ۱ پاؤ۔

ترکیب: سب دوائیں علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر بمعہ کھانڈ سفید پاؤ ملا لیں۔
خوراک: چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ۔ اس کے علاوہ یہ سفوف احتیاج اور
 سرعت انزال کے لیے بھی مفید ہے۔ مجربات سلطانی۔ (ز) (مغرب الجرب معمول مطلب
 استاد الاطباء حکیم مفتی سلیم خان صاحب لاہوری)
جریان و سفید رطوبت زناں:

مسکہ ۲ تولہ، سہاگہ ۶ تولہ، مسکہ کوکڑا ہی میں ڈال کر نیچے آگ جلا لیں۔ بجھنے پر
 سہاگہ کی چنگی ڈالتے جائیں اور ارنڈ کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام سہاگہ ختم
 ہو جائے۔ مسکہ کشتہ ہوگا۔ نکال کر سہاگہ پھینک دیں۔ اب اس کشتہ کے مساوی سیاہ مرچ کے
 ساتھ خوب کھرل کریں۔

خوراک: ۲ رتی ہمراہ شیر گاؤ نہار منہ (ز)

حبوب دافع جریان:

سیماب مدبر ۶ ماشہ، قلعی مصفی تولہ، میٹھا تیلیہ ۳ ماشہ، مرچ سفید دکنی ۲ تولہ، قلعی
 پارہ کو چھل بند کر لیں، پھر باقی ادویہ ملا کر خوب صلا یہ کریں۔

خوراک: ۲ رتی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ (ز)

حب جدید جریان:

سنگھارا خشک ۳ ماشہ، ہنسلو جن ۳ ماشہ، کتھہ سفید اتولہ، بڑھ کے دودھ میں کھرل کر کے دانہ خود کے برابر گولیاں بنالیں اور تین حب ہمراہ آب تازہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ (ز)

سفوف ثلثہ برائے جریان:

رال سفید ۲ تولہ، پونا شیم برومانیڈ اتولہ، زعفران ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ یا آب تازہ استعمال کرائیں۔ احتکام جریان کے لیے سو فیصدی مجرب آزمودہ ہے۔ (طبی فارما کو پیما حصہ ۱۱۹۔ ز)

اکسیر زرد یا کشتہ مثلث:

قلعی، جست، سکہ تینوں ہم وزن لے کر بذریعہ آگ گلائیں اور گائے کے گھی میں سرد کریں، پھر ایک کوزہ گلی میں گلا کر پوست خشخاش کی چٹکی دیتے رہیں اور بڑکی لکڑے سے حرکت دیتے رہیں، جب تینوں دہاتیں راکھ کی طرح ہو جائیں تب پیس کر دہی میں کھرل کریں اور قرص بنائیں اور پھر قرص کو ایک کورے ٹھیکرے میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں، جب لکیہ کارنگ زرد ہو جائے تو پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: ارٹی بالائی میں رکھ کر کھائیں لیکن اس امر کا خیال کر لیں کہ زردہ خام نہ رہ گیا ہو۔ (ز)

شربت فولا دسادہ:

شربت کھانڈ سادہ ایک بوتل میں دو تین ڈرام منچر اسٹیل ملا کر رکھیں۔ بازار میں عام شربت فولا داسی ترکیب سے بن کر فروخت ہو رہا ہے۔ (ز)

اخراج کیموسات و حصات:

سفوف قدیم عجیب الفعل در اخراج کیموسات (عموماً اس کو جریان خیال کیا جاتا ہے)

و در تقویت حصاة خصوصاً: مغز تخم خر بوزہ، ناخواہ، تخم کرفس، تخم ترب، زیرہ سفید، مغز بادام تلخ، مساوی الوزن سائیدہ۔ سفوف تیار نمایند۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ بادر قہ مناسب حال۔ (ز)

برائے دھات و سرعت:

تا لمکھانہ، سمندر سوکھ، تخم ریحان، ہم وزن باریک کر کے شکر تری سب کے برابر شامل کر کے ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گاؤ حسب ضرورت میٹھا ڈال کر ایک ہفتہ استعمال کرو و شرط یہ مفید ہے۔ (ز)

برائے جریان و تقویت:

مرچ سفید ۲ تولہ، قلعی تولہ، پارہ مصفی ۶، بچھناک مدبر ۳، خوراک نصف رتی سے رتی تک، ۲ تولہ مکھن کے ساتھ مرچ کو علیحدہ پیس چھان کر قلعی پگھلا کر پارہ پر ڈالیں اور کھل کر لیں۔ بچھناک مدبر ملا کر سب کو پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ (از مولانا فضل الرحمن ہزاروی دب)

برائے جریان:

ستاور ۵ تولہ، سنگ جراح ۵ تولہ، شکر سفید اتولہ، سفوف کر کے ایک ایک تولہ صبح و شام شیراؤ کے ہمراہ کھائیں اور بیسنی روٹی روغن زرد کے ساتھ زیادہ استعمال کریں اور گرم و ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

۱۔ اضافہ: کشتہ قلعی بیس سرخ۔ فی خوراک: ایک سرخ۔

۲۔ ایضا اضافہ و ترمیم: کشتہ فولاد شمی اتولہ پھلی ہول کی عرق والی صمغ ڈھاک ۲ تولہ

قد سفید ہم وزن۔ خوراک: ۲ ماشہ۔

(از حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی سندھی، سالنامہ الحکیم: جنوری ۱۹۳۲ء۔ ب)

ہر قسم جریان و سيلان کے لئے بے انتہا مجرب:

چاکسو کو پانی میں بھگو کر مقرر کر لیا جائے۔ ۲ ماشہ سفوف مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

جریان منی کا بے خطا نسخہ:

ست گلو ماش، ست سلا جیت ۶ ماش، طباشیر تول، کشتہ قلعی ۶ ماش، الا پچی
نور۹ ماش مرورید ۳ ماش، مصری ۳ تول، سفوف بنائیں۔

خوراک: ۲ ماشہ شیر تازہ کے ساتھ۔ (رموز الاطباء، ص: ۹۳۶۔ ب)

جریان ضعف باہ و کثرت احتلام:

زردی، بیضہ مرغ ۲ عدد کو چینی کے برتن میں پھیلا کر سیوس اسپنول ۶، نبات سفید ۲ تولہ
پس کر پھیلائیں اور گھی کا بگھار دے کر روزانہ صبح کھلائیں۔ (بیاض الاطباء، الکیم، ص: ۳۳۔ ب)

اکسیر جریان:

حکم دھتورہ سیاہ، مرق سیاہ، ہم وزن کوٹ چھان کر صمغ عربی میں بقدر قفل گرد گولیاں
بنائیں۔

خوراک: ایک حب نہار منہ علی الصباح شیرہ بادیان ایک تولہ کے ساتھ دائمی فائدہ کے

لیے دو ہفتہ تک استعمال کرنا چاہیے۔ (ب)

مجموع حاکم: (برائے یلغم و ریاح و ہضم و تقویت و جریان و امساک وغیرہ)

صلبان، مہتھی، بکونجی، اجوائن، ہم وزن کو فوسف پختہ در سہ چند غسل مجموع سازند۔

خوراک: ۲ ماشہ برائے دفع ریاح و تقویت معدہ و دفع کلائی شکم (توند) (از حکیم محمد

قاسم صاحب سورت۔ ب)

کشتہ فولا دمر برائے جریان وغیرہ:

براد فولا داصلی لے کر بول کی کچی پھلیوں کے عرق میں ڈال کر مخلول کیا جائے۔

خوراک: ۲ رتی بہد رقبہ مناسب۔ (از حکیم محمد قاسم صاحب سورت۔ ب)

مفرد: (لذت النساء)

خون زنا کو مساوی الوزن شہد میں ملا کر محفوظ رکھیں، بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر عضو
نامک پہ چھڑا کریں۔ عذامن الاسرار، قاحظہ۔ (ز)

مرغ کرکنا تھ کے مرارہ (پتہ) کا پانی عضو پر لگائیں اور جماع کریں، کوئی کا درد ہو سکے گا زوحین کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ (ز)
برائے لذت النساء:

صرف عطر گلاب خالص عمدہ واعلیٰ مل کر جماع کرنے سے فریقین کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ مگر اول اول کسی قدر سوزش ضرور ہوتی ہے۔ (ز)
ملذذ:

عاقترقا، سہاگہ خام کا فور رتی، ہم وزن کو شہد میں پیس کر طلا کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مشغول ہوں۔ (ب)
ملذذ:

سہاگہ بریان ۴، کا فور رتی، تخم اونگن ۶، جاوتری ۳، عاقترقا، سفوف کردہ نگا وارانہ ۲، رتی در عسل آمیختہ طلا نمایند و بعد خشک شدن مشغول شوند طرفین از لذت بیہوش شوند۔ (ب)
مضیق:

زور در سم ۳ درم، سنبل ۲ درم، مثل غبار کردہ انگشت از گلاب یا آب تر کردہ آلودہ بماند مثل غنچہ بہر دو صفت شوند۔ (ب)
کثرت احتلام:

پوست خشخاش سفید، کشیز خشک، تخم خشخاش سفید، ہم وزن شکر سفید مساوی ہما دیہ سفوف۔
خوراک: ۶ ماشہ ہمراہ شیر بز۔ (ز)

ماء الذهب:

برادہ طلا ۶ ماشہ، تیزاب شوری ۴، تیزاب نمک ۶ ماشہ برادہ طلا کسی لوہے یا چمکے برتن یا کھلمنہ کی آتشی شیشی میں ڈال کر ہر دو تیزاب کے ذریعہ نرم آگ پر حل کریں۔ جب برادہ اچھی طرح حل ہو جائے تو دو چھنا تک عرق گلاب یا کیوڑہ ملا کر رکھیں۔

خوراک: ۵۴ قطرہ ۲ تولہ شربت سادہ میں ملا کر عرق گلاب کیوڑہ یا بید مشک حسب ضرورت ڈال کر صبح و شام نوش فرمائیں۔

فوائد: سونا طب قدیم و جدید کی رو سے مقوی دل دماغ اور اعصاب ہے نمدت سے کشتہ اور ورقوں کی صورت میں استعمال ہوتا رہا لیکن جب اس طریقے سے سیال محلول بنا کر استعمال کیا جاتا ہے تو معدہ میں پہنچنے کے بعد خون میں جلد حل ہو جاتا ہے اور فوائد کے لحاظ سے قوی ثابت ہوا ہے۔ (ز)

ضبط تولید:

سندور ۳ رتی شہد میں گولی بنا کر بعد فراغت حیض دیں، کبھی اولاد نہ ہوگی۔

ایضامنہ: اسپند سوختہ چہار ماشہ ہمراہ شہد بعد فراغت حیض مفید ثابت ہوا ہے۔ (ز)

ورم خصیہ اور لکنا پانی وغیرہ:

زچکورو پانی کے ہمراہ گھس کر لپ کریں۔ (از سنیا سی۔ ز)

خارش خصیتین:

گل چنبیلی اتولہ، مسکہ گاؤ صد بار شستہ ملا کر خوب سائیدہ کریں، بعدہ بوقت صبح خصیوں پر مالش کر کے بعد چار گھنٹہ کے غسل آب سرد سے کریں، تین دفعہ استعمال کافی ہے۔ خارش جاتی رہے گی۔

نوٹ: اسپرٹ جو جلنے میں کام آتا ہے، اس کی مالش سے کافی نفع ہوتا ہے۔ (ز)

قضیب اور بیخ را نہا کے خارش:

نیلہ تھو تھا ماشہ، گندھک آملہ سار ۵ ماشہ، مسکہ شستہ ۲ تولہ، مرہم بنالیں اور لگائیں اور اگر کسی دوا سے بھی خارش دور نہ ہو تو اسپرٹ جو جلانے کے کام آتی ہے، اس کی مالش کرنے سے ضرور دفع ہو جائے گی۔ (ز)

برائے عضو آب گرفتگی:

برائے عضو آب گرفتگی یعنی گزک نہایت مفید و مجرب است کہ بیک روز ورم رومی بشاند۔

صفیہ: مغز خستہ زرد آلود را کو فہ بر عضو ماؤف طلاء نماید۔ (ز)

مقویات و مولدات

مقوی و مولد خون:

زنجبیل، ہیراکیس، ریوند چینی، ہم وزن سفوفاً۔

خوراک: ارتی (ڈاکٹر عبد الحمید صاحب۔ ز)

مقوی و مولد خون:

پارہ مصفی تولہ، قر نفل کلاہ دار ۲ تولہ، ۲ یوم سحق بلخ کریں، خوراک برنج برابر۔ (ز)

مقوی بدن:

مرا گرین، ہیراکیس اگرین مقوی ہے، بعد غذا کے استعمال کریں۔ (ز)

دوا قلت دم:

یہ نسخہ بہت مفید اور بہت مجرب ہے۔ حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب کے عطیات میں سے ہے۔

مجیٹھ، خبث الحدید یا برادہ آہن، شکر سرخ ہر ایک دس تولہ ایک بڑے تربوز میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ جب خشک ہو جائے تو پیس کر چار رتی روز ہمراہ مسکہ گاؤ کھلائیں۔ اس سے بہتر ہے کہ کشتہ خبث الحدید وہلی سے منگا کر کھائیں۔ فافہم۔ (ز)

مقوی و ممسک:

سکھیا سفید، افیون خالص، سیماب مصفی ہم وزن لے کر آٹھ روز تا پندرہ روز تک خوب کھل کریں، پھر ایک جزو کے برابر جاوتری ملائیں اور خوب سحق بلخ کریں اور خوب بقدر دانہ مسور یا فلفل ساہ بنالیں اور ایک حب بوقت عصر کھائیں۔ (ز)

مقوی و ممسک:

لیجے اس صفت کا مقوی و ممسک معجون کا سہل اور ارزاں نسخہ حاضر ہے۔ مغز تخم بنوا ۱۲ تولہ، دارچینی ۸ تولہ، مغز تخم اونگن ۸ تولہ، قرف نفل ۸ تولہ، مغز چلغوزہ سفید رنگ ۸ تولہ، کا بھل ۴ تولہ، شقائق مصری ۶ تولہ، زنجبیل ۶ تولہ، قسط شیریں ۲ تولہ، تخم حلبہ بریان ۲ تولہ، مصطکی روئی ۲ تولہ، کوٹ چھان کر دو چند شہد ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک: ۳ ماشہ ہمراہ شیر دو ہفتہ میں بے حد قوت باہ ہوگی۔ تجربہ میں لا کر بذریعہ رسالہ بذمہ دین یا کمذیب شائع کرا دیں۔ (حکیم محمد فضل اللہ صاحب۔ ز)

مقوی و ممسک:

حب جوز مائل جو امساک اور قوت باہ کے لیے نہایت مؤثر ہے۔ دہتورہ سیاہ اگر ملے تو بہتر و نہ سفید کے پھول سایہ میں خشک کر کے باریک کر لیں۔ ان کے برابر قفل دراز چس کر ملائیں و بذریعہ شہد حب بقدر دانہ قفل بنائیں اور بقدر برداشت طبیعت ایک یا دو حب ہمراہ شیر کا استعمال کریں، گھی و مکھن کا زیادہ استعمال کریں، دوسرے دن اثر ہوگا، مجربات بوعلی سینا سے ہے اور میرا تجربہ شدہ ہے۔ (ز)

حب ممسک:

افیون، زعفران، قرف نفل، جافنل مشک ہر ایک، ایک ماشہ باریک کر کے شہد خالص مرستہ کریں اور حبوب بقدر مونگ تیر کریں۔

خوراک: ایک حب گائے کے دودھ کے ساتھ کے وقت کھالیں اوپر ایک پان کا پتہ بھی کھالیں نصف شب کے بعد مشغول ہوں۔

نوائید: بے حد ممسک ہے اور لطف یہ ہے کہ بالکل آسان اور اجزا سہل الحصول ہیں۔ (از جناب حکیم گوہر دین صاحب مظفر گڑھ)

نوٹ: اس سے بہتر مقوی و ممسک کتابچہ قدیم یعنی شگرف وافیون و عاقر قرعہ والا سے اگر بڑا نسخہ چٹھام اور اق ہذا تو بہت اعلیٰ واولیٰ ہے۔ فافہم (ز)

مغز سرکجشک ایک عدد، انگوزہ سرخ پانی میں گھس کر طلاء کریں۔ ۱۵ منٹ پہلے عضو پر طلا کریں۔ برائے کمزوری دستی اکلا ہر روز زردی بیضہ مرغ کا حلو ابنا کر صبح کے وقت اور خصرہ بڑ، یا میش کا قیمہ بنا کر جمع مصالحہ گھی میں بھون کر شام کے وقت کھائیں۔
برائے عوارضات بد جلق :

ہیرا ہنگ ارتق رگڑ کر روزانہ قند سیاہ کے ساتھ گولی بنا کر کھایا کریں اور عضو مخصوص پر لگانے کے لیے ہیرا ہنگ اصلی کو شراب برانڈی میں کھل کر کے لگائیں، باید تینوں نے مریض مجلوق پر استعمال کیے جائیں۔ (ز)
الاحمر نہایت درجہ مقوی باہ :

قطعہ شگرف بیش سفید ہر ایک دو تولہ، زمین قند (البلبو چقندر) کو کوٹ کر اس قدر پانی میں جس میں بیش گوندھ سکے گوندھیں اور اس میں شگرف کی مسلم ڈلی رکھ کر غلولہ بنائیں اور دبیز کپڑا اس پر اچھی طرح پیٹ کر باندھیں، پھر تین سیر روغن معصفر لے کر تانبہ کی دیگ میں ڈالیں اور غلولہ کو اس میں ڈال کر سرپوش سے اچھی طرح منہ بند کر کے اوپر کوئی بھاری پتھر رکھ کر دبائیں اور ہلکی آنچ پر رکھیں۔ ایک پہر کے بعد آنچ تیز کر دیں اور تین پہر تک تیز آگ رہنے دیں۔ دیگ میں سے بہت شور کی آواز آئے گی، اس سے گھبراہٹیں نہیں۔ البتہ سرپوش کا خیال رکھیں کہ کھلنے نہ پائیں، چار پہر نرم و تیز آگ رہنے کے بعد دیگ کو اتار لیں اور سرد ہونے پر ڈلی نکال کر خوب باریک پس لیں۔

خوراک : ایک چاول مکھن کے ساتھ دیں۔ (از حکیم اجل خان۔ ز)

امساک :

افیون خالص ۶ ماشہ، کتھ سفید ۶ ماشہ، سنکھیا سفید ۶ ماشہ، سب کو عرق گلاب قسم اصلی میں کھل کما جائے پھر دانہ الاچھی سفید ۶ ماشہ پس کر ملا کر کھل کریں اور گولیاں بقدر دانہ باجرہ

باندھ کر شیشی میں با احتیاط رکھیں اور دو تین گولیاں ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے گائے کے دودھ کے ساتھ نگل جائیں۔ (ز)

حبوب اکسیر الاجسام:

مقوی و محرک باہ، مقوی دل و دماغ و معدہ و جگر و دافع نامردی و سرعت انزال۔ ان کا پہلا اثر اعضاء رئیسہ اور حرارت غریزی پر ہوتا ہے۔ باہ اور بدن کو کمال فائدہ پہنچاتا ہے، عجیب نسخہ ہے۔
صفۃ: مروارید ناسفتہ ۴ رتی، مشک خالص ۴ رتی، زعفران، عنبر، اشہب، ورق طلا، ورق نقرہ، ست لو بان، ست سلاجیت، ابریشم خام، مقرض، ہر ایک ۴ رتی مروارید کو روح گلاب میں تین گھنٹہ کھل کر کے خشک کر لیں۔ ابریشم خام صاف عمدہ لے کر س قدر باریک کتر لیں کہ دوسری دواؤں کے ملنے سے اس کے اجزاء معلوم نہ ہوں اور پھر سب دواؤں کو اکٹھی کر کے باریک پس کر قدر شہد ڈال کر خوب کوٹیں تاکہ یک ذات ہو جائیں اور گولیاں بقدر دانہ مونگ بلکہ اس سے بھی قدرے کم تیار کر لیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ آدھ سیر۔

فوائد: یہ گولیاں تمام امراض میں جہاں تقویت کی ضرورت ہو اور تمام سرد امراض میں مناسب بدرقہ کے ہمراہ بڑی مدد دیتی ہیں، تجربہ کار اطباء ان سے بہت بڑے فوائد اٹھا سکتے ہیں۔
نوٹ: اگر گرمی محسوس ہو تو دودھ اور مکھن استعمال فرمائیں یا ایک گولی ایک وقت کھانا شروع کر دیں۔ (از حکیم مولوی محمد یار صاحب، حاذق الحکماء و شاگرد رشید مفتی سلیم اللہ صاحب۔ ز)
مسک:

مغز تخم تمر ہندی، بریان و نخود بریان مساوی الوزن و شکر مساوی ہر دو سفوفاً۔

خوراک: ۲ تولہ۔ (ز)

مسک:

جوز بواش درم، جاوتری پنج درم، عاقر قرحا، اجمود (اجوائن خراسانی)، مالکینی، ماز و پھل،

افیون ہر یک پنج درم کوفتہ یکجا کردہ بادہ درم شہد غلولہ بندد، بوقت عصر یک حب ازال بخورد، بعد ازال بیچ طعام وترشی خورد و قتیکہ آب لیموں خورد خلاص شود۔ (ز)

مقوی و منعش حرارت غریزی:

کجلی سیماب، گندھک یک جان، ہم وزن بقدر یک سرخ الی دوسرخ، جوارش بالینوس ۷ ماشہ میں رکھ کر کھائیں۔ اسی مطلب کے واسطے معجون از راقی بھی عمدہ ہے۔ (ز)

کشتہ اسراری مسک و مقوی:

سنگ جراح چمکدار ایک پاؤ کو ایک سیر برگ داحتورہ کے نغدہ میں آگ دیں، پھر آب داحتورہ میں کھل کریں اور کھل کر کے نکلی بنا کر خشک کر کے پھر دس سیر کی آگ دیں پس کشتہ تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ تک دودھ میں ڈال کر جوش دیں اور بوقت مجامعت نوش کریں، اساک و تیز و تندی کمال کی ہوگی، نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)

مقوی و مسک:

اسپند ساڑھے سترہ ماشہ، پوست خشخاش ۷ ماشہ، کنجد سیاہ ۷ ماشہ، گڑ پرانا ۷ ماشہ، گولیاں نخودی۔

خوراک: ۲ تولہ ہمراہ شیر گاؤں۔ (ز)

مقوی و مسک:

سم الفار، افیون، سہاگہ، قفل سیاہ ہر ایک ۳ تولہ خوب ۱۳۰۰ تیار کریں۔

خوراک: ایک گولی ہمراہ مکھن بالائی یا حلوا۔ (ز)

مقوی و مسک از اسرار:

کچلہ مدبر افیون، ہم وزن۔ حب نخودی۔ (ز)

اساک از اسرار الاطباء:

چنے بھنے ہوئے ایک چھٹانک پختہ اور اس کے ساتھ ایک چھٹانک مصری، ایک عمدہ

پہلے کھالیں اور پانی نہ پئیں۔ ایک گھنٹہ بعد صحبت کرے انزال نہ ہوگا، جس وقت انزال کرنا ہو تو آدھ سیر دودھ یا تین پاؤنیم گرم پئیں، تھوڑی دیر بعد انزال ہوگا، یہ بہت عمدہ نسخہ ہے، تمام مقوی و مسک جس کو دینا ہو تو اس کے ساتھ اس کی بھی ہدایت کی جائے۔ فافہم تر شد۔ (ز)

حب امساک:

کہ بسیار نافع است ہم امساک کند و ہم قوت بے فزاند و ہم عنین را کہ نزدیک مقاربت انزال شود سودار و سرعت انزال را زائل کند، ہر حب برابر منقی قدرے تخدیر آرد، عنین یک ماہ استعمال کند و غیر آں تا مراد بر آید۔

جوز بوا، بسباسہ، دارچینی، قرفل، حنظل، افیون ہر ایک یک درم کعبہ سیاہ شش درم بیست بر شش مثقال قند سفید حب کنند و اس حب مستعمل اس ضعیف است و اس کا حکایت ہا کہ ذکر آں دریں مقام موجب طول کلام و باعث تطویل اس رسالہ است۔ (عمل الصالحین۔ ز)

حب مسک:

حبوب مسک نایاب: مازو، اسپند، مصطلی رومی، زعفران، ناگ کیسر، جوز بوا، بسباسہ، مو چرس، اجوائن، خراسانی سپاری ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ۴ ماشہ، سب کوشیر بڑ میں ملا کر گولیاں بقدر خود بنادیں۔

خوراک: ۳ سے ۶ گولی تک ہے، یہ عجیب مسک ہیں۔ اس کا تریاق نمک جو لوگ بدون نمک کا مصداق طلب کیا کرتے ہیں وہ یہی ہے۔ (ز)

مسک:

زریح طبعی تولہ، پنج انگ، دہتورہ (یعنی بیخ و برگ و بار گل پوست) ۱۰ تولہ، سہ روز متواتر حق کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک رتی مسک ہے، اور صرع کے لیے بہت مفید ہے، ضیق النفس اور پرست کے لیے بے نظیر دوا ہے۔ (ز)

خر ما عمدہ ۵ عدد، افیون ۳ ماشہ، ورق الخیال (بھنگ) ۹ ماشہ، خرما کورات پانی میں بھگور کھیں۔ صبح گھٹلی نکال کر بھنگ اور افیون باریک پیس کر چھوڑوں میں بھر دیں اور کپڑا کر کے چھوڑوں کو اس میں لپیٹ لیں اور بھو بھل میں دفن کر دیں، جب خوب گرم اور پختہ ہو جائیں نکال کر شیر برگدس تولہ لے کر چھوڑوں میں ڈال کر کھل کر لیں، یہاں تک کہ تار چھوڑے، بقدر نحو حب بنائیں اور ایک حب قبل غذا کھلائیں اوپر سے میٹھا دودھ پلائیں۔ (ب)

سفوف مسک و مولد منی:

سنگھاڑہ خشک ۶ ماشہ، مازو ۳ ماشہ، ثعلب مصری ۴ ماشہ، چنیا گوند ۹ ماشہ، مصطکی ۳ ماشہ، تالمکھانہ ۴ ماشہ مصری ہمہ وزن ادویہ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ۵ ماشہ ۷ ماشہ تک۔ (ماخوذ از مصباح الحکمة (۱/۱۲۴) ب)

حب مسک:

حب الغراب مدبر، افیون ہم وزن حب نخودی سازند۔ (از حکیم فخر الدین صاحب۔ ب)

حب مقوی و مسک:

کچلہ مدبر ۶ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، حب فلفلی بنائیں۔ رب کچلہ اگر ہو تو ربع یعنی ماشہ ڈال دیں ذیابیطس کے لیے بھی مفید ہے۔ (ب)

سفوف مسک:

عاقترق حادرم، تخم ریحان ۸ درم، قند سفید ۹ درم، کوٹ چھان کر جوب بنائیں اور ایک درم کھائیں جب تک لیموں نہ کھائیں انزال نہ ہوگا۔ (قادری۔ ب)

مسک جدا:

عاقترق حادرم، دانہ الا پچی کلاں ۴ رتی، تخم ریحان ۳ رتی، مصطکی رومی ارتی، ہرہ شیر گاؤ قبل ۲ ساعت خورد کبھی تجربہ نہیں کرایا۔ (الطرائف: ۶۴) ب)

حب خاص مقوی مسک منعظ:

الاحمر ۱، کشتہ طلا ۱، کشتہ فولاد ۱، کشتہ نقرہ ۱، مشک ۱، عنبر ۲، کچلہ مدبر ۱، بہمن سفید ۱، حب

فللی سازند۔ (ب)

حب مسک:

کافور ۱، اجوائن خراسانی ۱، جوزبوا ۱، سمندر پھل ۱۲، عدد، افیون ۳، رتی، حب نخودی

شہد میں تیار کردہ گولی استعمال کریں۔ (ب)

حب مسک:

ہلیہ زرد ۷، سپاری ملوختہ، کوفتہ بیختہ، قند سیاہ کھنہ (پراناکٹ) ۳، حب، بوزن یک درم بعد

از طعام بخورند۔ (الطرائف: ۶۲۔ ب)

بے ضرر مسک:

تخم لاجنتی ۳، مصری ۶، ایک خوراک متواتر دو ہفتہ صبح و شام سفوف کر کے شیر گاؤ سے

استعمال کریں، خدا نے چاہا قدرتی امساک ہوگا۔ (الحکیم، ماہ اپریل ۱۹۳۶ء۔ ب)

نیز تخم اسپند ۶، قرفل ۳، سائیدہ حب نخودی سازند یک حب تا دو پیش از جماع۔ (حاش

قوری، ص: ۲۳۳۔ ب)

مسک و مقوی:

موصلی سیاہ، زنجبیل، جوزبوا، قرفل، دانہ الاچی خورد، تخم زردک، دارچینی، تخم خشخاش، مغز تخم
خیار، مغز تخم خرپڑہ، تخم پیاز، تخم ترب، مغز تخم ہلیہ زرد، آملہ مقشر کو کنار ہمہ ہم وزن کوفتہ در شہد سہ
چند نمون سازند۔

خوراک: ۳ درم وقت عصر۔ (ب) (الطیب۔ ص: ۱۳۰، ماہ جنوری، و فروری ۱۹۳۵ء)

مقوی باہ و مسک:

مشک خالص ۲، رتی، عنبر اشہب ۲، رتی، مروارید ۲، رتی، ورق طلا ۲، رتی، ورق نقرہ ۲، رتی،

زعفران ۲ رتی، افیون خالص ۲ رتی، جوھر کچلہ ایک رتی، ادویہ کو عرق گلاب میں قدر ضرورت حل کر چونسٹھ گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ہمراہ (از حکیم وڈاکٹر سید علی اکبر آزاد چاند پوری، ماخوذ از: کلید تولید، ص: ۷۶-ب)

حب مسک و مقوی باہ:

جوزبوا ۷، دارچینی ۷، زعفران ۷، ختم گذر ۷، فلفل سیاہ ۳، افیون، مشک ۲ رتی، باریک پیس کر۔

خوراک: ایک ماشہ ہمراہ زردی بیضہ مرغ دو ساعت قبل از وقت خاص۔ (ب)

حب مسک مجرب:

دانہ تخم تمر ہندی سہ چار روز در آب تر کند تا آنکہ بسہولت پوستش دور شود، در دو چند کند سفید کوفتہ مقدار نحو دو حب سازند، دو حب بوقت ضرورت بخورند۔ (قربادین قادری۔ ب)

حب مسک:

زعفران، قرنفل، جوزبوا، افیون ہم وزن شہد کف گرفته میں حب نخودی سازند۔ (طب احسانی۔ ب)

حب جدوار بیش مقوی باہ بغایت مسک و سریع الاثر:

افیون ۶ تولہ، زعفران ۱ تولہ، جدوار ۴، ۵ سرخ، باہم سائیدہ در نار جیل تازہ کہ سرش بریدہ باشد پر کردہ باز سرش وصل نمود، از رشتہ محکم بستہ بآرد گرفته و شیر گاؤ انداختہ، آتش نرم زیر آں کنند، تا شیر غلیظ شود، پس بر آرد و قشر نار جیل راز کار و تراشیدہ بقدر ۴ تولہ و ۴ سرخ از جانب داخلی آں گرفته بسایند، پس طباشیر کبود ۳، کہربار شمعی ۴، بسدا حمر ۲، آبریشم خام مقرض ۲، گل گاؤ زبان ۳، تخم خرفہ ۶، مشک تبتی ۲، عنبر اشہب ۳، آمہ ۵، صندل سفید ۳، مغز لد و شریں ۶، مروار ۶، یذنا سفید ۶، مغز پیٹھ ۶، بہمن سفید ۵، بہمن سرخ ۳، ثعلب مصری ۶، شقائق ۶، مغز تربز ۶، عود

جناب شیخ پوری

غرقی ۳، دار چینی ۳، اشنہ ۵، قرفل ۳، جوز بوا ۲، ورق طلا ۵، ورق لقرہ ۳، یا قوت ۳،
 زردا، فیروزہ نیشاپوری ۳، بزرالنج سفید ۶، مغز پستہ ۶، مغز بادام ۶، ستاور ۶، موصلی سفید ۵،
 صلی سیاه ۵، تخم خشکاش ۵، سفید بیش مدبر ۵، کوفتہ بختہ اجار را صلا یہ با فیون آ میٹہ، حبوب ہلکہ،
 قفل سیاه آب صمغ عربی سازند، و قبل از مباشرت بد و ساعت قوی المزاج کہ مرطوب
 المزاج باشد و فصل سرما باشد، دو حب بخورند و محرور المزاج یک حب و بالائش شیر گاؤ بقدر ہضم ہو
 شد کم از یک پاؤ شیر نباشد و گاہ گاہ ایس حب استعمال کنند و مداومت نہ نمایند۔ (ب)
 (یا قوتی از وکیل احمد سکندر پوری) از جناب حکیم محمد قاسم صاحب سورت۔

ب:

افیون ۲، صمغ عربی ۳، میعہ ساک ۸، کندر ۸، رب السوس ۸، مرکبی ۸، سیاه مرچ کے
 برابر حبوب بنائیں۔ (ب)



امراض اعصاب

وجع المفاصل:

سفیدی بیضہ مرغ را خوب قاشک زدہ (چمچ سے پھینٹ شدہ) باز قدرے شب بمانی
بالائش زدہ خوب حل نمودہ طلا نمایند، در دوسہ دفعہ تکرار عمل وجع البتہ زائل میگردد۔ مجرب است
(از خان صاحب محمد سرور خاں باخدا۔ ز)

حب وجع المفاصل و درد گردہ و مہمی و مقوی و نزله:

کچلہ مدبر بار یک میدہ کر کے ہمراہ فلفل سیاہ مساوی در چہار چند آب ادک سے کھل
کر کے گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھایا کریں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔
مشائخ کو ہر موسم میں اور جوانوں کو سرما میں ۲ ہفتے سے ۴ تک ہمراہ شیر کھانا منجی
ہے۔ (مولوی محمد فضل اللہ۔ ز)

وجع المفاصل:

خواہ حار ہو یا بارد ہر دو کی لیے یہ گولیاں بہت مفید ہیں مگر شرط یہ ہے کہ پہلے پورے طور
پر تنقیہ کر لیا جاوے۔ افیون خالص، میٹھا تیلیہ، شکر ف، قرنفل، ہڑتال زرد، سیماب، گوگرد، کو
کجلی کریں۔ باقی ادویہ کو کھل کریں اور پانی سے حب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔

خوراک: ۲ حب صبح و دو شام ہمراہ مسکہ گاؤ۔ اشنا استعمال میں گھی زیادہ کھائیں۔
گولیاں پیچش اور اسہال مزمن میں بھی مفید ہیں واقعی مفید گولیاں ہیں۔ (ز)

وجع المفاصل مزمن:

کچلہ عمدہ حسب ضرورت لے کر ایک ہفتہ شیر گاؤ میں ترکھیں مگر دودھ روز بروز بدلیا

کریں۔ بعد ہفتہ کے کچلہ کو دھو کر صاف اور مقشر کر لیں اور روغن گاؤ میں بریان کریں، جب سرخ ہو جائے اس وقت گرم ماگرم ہاون دستہ میں کوٹ ڈالیں۔ برابر کچلہ کے نارجیل ملا کر خوب باریک کریں، بس دوا تیار ہے، اصلاح اگر بوجہ خوردن کچلہ سمیت آں زیادہ اثر کر دبا بد شیر گرم برائش ہدایت شود۔ (ز)

وجع المفاصل:

زیرہ تولہ ز، نجیل تولہ، سورنجاں ۵ تولہ، صبر ۷ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ ماشہ ہمراہ عرق کرفس دیں، عمدہ نسخہ ہے۔ (ز)

وجع المفاصل حار:

روغن بیدانجیر میں نمک ملا کر حل کریں اور مقام ماؤف پر مل کر برگ ارنڈ باندھ لیں۔ (ز)

استقاء المفاصل:

شورہ ایک اونس نوشادر ایک اونس پانی ایک پائنت گرم کر لیں اور اس سے نکور کریں۔ (ز)

جوب کچلہ برائے وجع المفاصل:

نہایت مجرب اور نہایت مفید

صفۃ: کچلہ مدبر ۵ تولہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہر ایک ۲ تولہ، مصبر اتولہ۔

ترکیب: سب دوائیں کوٹ کر شہد کے ساتھ بخودی گولیاں تیار کریں۔

خوراک: ایک گولی صبح اگولی شام ہمراہ شیر گاؤ، گھی زیادہ استعمال کریں۔ (ز)

وجع المفاصل:

کچلہ مدبر تولہ، زعفران تولہ، دارچینی ۴ تولہ، جاوتری ۴ تولہ، سورنجان شیرین ۴ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ، سونٹھ ۲۰ تولہ باریک پس کر حب بخودی بنالی جائے۔ تدبیر کچلہ یہ ہے کہ اسے گھیکوار اور ادراک میں مدبر کیا جائے۔ خوراک: ایک تا ۲ حب صبح و شام ہمراہ شیر۔ (ب)

برائے وجع المفاصل:

میٹھا تیلیہ ۳ (بیش) زعفران تولہ، قرفل تولہ، عاقر قرحا تولہ، ادراک کے پانی میں حب
نخودی بنائیں۔ (ب)

برائے وجع المفاصل:

سم الفار تولہ، شورہ قلمی تولہ، نوشادر تولہ، سہاگہ بریان تولہ، شب میمانی ۵ تولہ، ایک آنچ
دے کر استعمال کریں۔

خوراک: ایک برنج ۱/۸ رتی ہمراہ معجون سورنجان و عشبہ ایک تولہ۔ (ب)
حب برائے وجع المفاصل:

دارچینی ۲ تولہ، جاوتری ۲ تولہ، سورنجان ۳ تولہ، الائچی کلاں ۲.۵ تولہ، سونٹھ ۰.۵ تولہ،
کچلہ مدبر نصف تولہ، زعفران نصف تولہ، کچلہ گھیکوار مع ادراک پانی حب نخودی بنائیں۔ (ب)
وجع المفاصل:

سورنجان شیرین تولہ، سورنجان تلخ ۶ ماشہ، سگند ناگوری تولہ، اسپند سوختی تولہ، سعد کوفی
تولہ، سنبل الطیب ۶ ماشہ، اشنہ ۶ ماشہ، دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ، بادرنجبویہ ۶ ماشہ، صقر قاری
۶ ماشہ، جافل ۶ ماشہ، کپور کچری ۶ ماشہ، مرکی ۶ ماشہ، عسل مصفی ۲۰ تولہ میں معجون تیار کر لیں۔
خوراک: ۶، ۶ ماشہ بعد ناشتہ صبح و شام آب تازہ۔ (از مولوی عبدالحق بن مولا نامی) (ب)

برائے وجع المفاصل و دفع ریاخ وغیرہ:

صبر زرد اعلیٰ ۲ تولہ، سورنجان شیرین ۲ تولہ، پوست ہلیہ زرد ۲ تولہ، مصطلکی ری ۶ ماشہ،
افیون ۶ ماشہ، حب نخودی بنائیں۔

خوراک: ۲ سے ۶ تک صبح و شام۔ (ب)

وجع المفاصل:

ازراقی تولہ، زنجبیل تولہ، فلفل گرد ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، ایلوا ۶ ماشہ، حب نخودی

ریاحی وجع المفاصل:

زنجبیل ۲، فلفل سیاہ ۷ دانہ۔ پانی میں چائے کی طرح جوش دے کر میٹھا کر کے استعمال کریں۔ (ب)

وجع المفاصل:

معجون فلاسفہ ۱۵، جوارش جالینوس ۵، سورنجان شیرین ۱، عرق مرکب مصفی خون نیم پاؤ، شہد ۲ تولہ میں ملا کر ۲۱ یوم کھائیں۔ (ب)

وجع المفاصل (روغن برائے راقم الحروف)

لہسن تولہ، حرل تولہ، سرسوں کے پاؤ بھرتیل میں جلا کر چھان کر روغن زیتون ۲ تولہ ملا کر نیم گرم، گھنے کے نچلے حصہ پر مالش کی جائے۔ (ب)

حب وجع المفاصل و درد کمر و درد گردہ و مسھی و مقوی:

کچلہ مدبر باریک میدہ کر کے ہمراہ فلفل سیاہ مساوی چہار چند آب اور ک میں کھل کریں۔ بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک حب ایک ہفتہ کافی ہے۔ مشائخ کو ہر موسم میں اور جوانوں کو سرما میں ۲ ہفتہ سے ۴ ہفتہ تک ہمراہ شیر مسھی ہے، بعد تنقیہ برائے وجع المفاصل بہت مفید ہے۔ نیز صبر کا اضافہ برائے وجع المفاصل بہتر ہے۔ (ازوالد صاحب۔ ب)

نسخہ وجع المفاصل:

عسل ایک سیر، زنجبیل آدھ پاؤ، نانخواہ آدھ پاؤ، معجون بنالیں۔ (ب)

خوراک: صبح و شام تولہ تولہ (فقیری نسخہ از مدینہ منورہ از مولانا منظور حسین صاحب۔ ان کے شیخ سے ۱۵ رجب ۱۳۸۸ھ)

برائے مالش:

زیتون کا تیل ایک سیر، یکسین ایک شیشی، زنجبیل آدھ پاؤ، حب سودا آدھ پاؤ، زیت میں زنجبیل حب سودا جلا یا جائے، چھان کر ویکس ملائیں شیشی میں رکھیں، بوقت ضرورت رات

کو نیم گرم کر کے ماش کریں، کپڑے سے باندھ لیں صبح کو گرم پانی سے دھو کر خشک کریں۔ سردی اور ہوا سے پرہیز کریں۔
ماش برائے بیس اعصاب و تشنج عصبی:

نمک لاہوری کو لے کر سل وغیرہ سے روغن سرسوں کے ساتھ گھس کر مرہم سانبالیں، روزانہ ماش کرتے رہیں۔ (از حکیم محمد قاسم صاحب سورتی۔ ب)
قیروطی مسکن اوجاع:

کافور تولہ، ست جوائن ۶ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، جملہ ادویات کو کھرل میں حل کریں۔ روغن کنجد ۱۰۰ تولہ موم سفید ۲ تولہ آگ پر گرم کر کے اتار لیں۔ (ز)
تریاق زہر پارہ رسکپور وغیرہ:

اگر رسکپور، سٹکھیا پارہ دار چکنا کا خام کشتہ استعمال کیا جائے یا دشمنی سے کوئی کھلائے تو بعض اوقات جان بچ جاتی ہے، مگر یہ زہر تمام جسم میں پھیل کر درد اعضاء خصوصاً جوڑوں کا درد، تپ خفیف دائمی ورم عام بدن وغیرہ وغیرہ تکلیفیں پیدا کر دیتی ہے، اور آدمی اٹھنے بیٹھنے تک سے لاچار ہو جاتا ہے، اس کے لیے یہ معمولی نسخہ کئی بار تجربہ کرنے پر بے خطا ثابت ہوا ہے۔
 وھوھذا:

لیموں پختہ ۲ عدد لے کر ان کے چار ٹکڑے بنادیں اور گائے کا ایک سیر تازہ دودھ لے کر چار پیالوں میں ڈال لیں۔ پس ایک ٹکڑا لیموں کا دودھ کے ایک پیالے میں نچوڑ کر مریض کو فی الفور پلائیں تاکہ دودھ پھٹنے نہ پائے اس کے بعد دوسرے ٹکڑے کو دودھ کی ایک پیالی میں پلائیں، علیٰ ہذا القیاس چاروں حصے ختم کریں۔

اسی طریقے پر ہر صبح دو لیموں اور ایک سیر دودھ استعمال کیا جائے۔ اس سے روزانہ ایک دو اسہال آ کر مریض تندرست اور طاقتور بن جاتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ پندرہ بیس یوم میں شفا کامل نصیب ہوتی ہے۔ بہت خراب اور ردی حالت والے مریض اس سے شفا یاب ہوئے ہیں، نہایت ہی اعلیٰ اور بے خطا نسخہ ہے۔ فافہم ترشد (از مجربات سلطانی۔ ز)

بلا در سات تولہ گھی تین پاؤ یعنی ۶۰ تولہ، نار جیل ۸۰ تولہ، چینی ۱۲۰ تولہ۔

ترکیب: بلا در کو سرد تے سے کتر لیں، گھی میں ڈال کر جلا لیں۔ یہاں تک کہ اندر کا سفید مغزیہ ہو جائے، ازاں بعد چھان کر بلا در کو پھینٹ لیں، پھر اسی گھی میں نار جیل کو ٹے ہوئے کو قدرے بریان کریں، چینی کا گاڑھا قوام بنا کر ملا لیں۔

خوراک: موسم سرما میں ایک تولہ سے دو تولے تک۔

فوائد: وجع المفاصل، عرق النساء، وجع الورك، وجع الركبة، درد کمر، ضعف دماغ، تقویت اعصاب کے لیے بہت مفید ہے۔

ریشہ:

کشتہ فولاد شمشیری برائے ریشہ (بغیر آنچ دیے) ۳، ۴ گھنٹے میں تیار ہوتا ہے، برادہ فولاد جس قدر چاہیں۔ ایک مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر اس پر بول کی کچھی پھلی کا پانی اس قدر رڈا لیں کہ داغشت اوپر آ جائے اور پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں، تین چار گھنٹے میں پھول کر ڈبل روٹی کی طرح ہو جائے گا، خشک ہونے پر پیس کر رکھ لیں نہایت گہرا سیاہ رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوداک: ایک رتی۔ (ز)

عرق مدنی (ناروا)

بجی اور گوگل کے لیپ سے سب ریشہ باہر نکل آتی ہے۔ (ز)

عرق مدنی (ناروا)

میٹھا تیلیہ پانی میں رگڑ کر لیپ کریں، یعنی پھایہ پر لگا کر باندھیں۔ تمام ریشہ نکل آئے گا۔ (ز)

ضماد استرخاء:

کافور، بھیم سنی، اماشہ، مرچ سیاہ ۱۱ عدد، قرفل ۱۳ دانہ، قدرے پانی میں حل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ (ز)

حرل، دارچینی، ہم وزن سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ۔ یہ دوا بغایت مفید ہے، مادہ بذریعہ ریح خارج ہو جاتا ہے۔ (ز)
اکسیر داء الفیل:

ایک افغان کو عرصہ ۲۰ سال سے تھا، اس نسخہ کے استعمال سے دو ہفتے کے اندر بالکل صحت یاب ہو گیا۔

روغن گل خالص ۵ تولہ، مشک کا فور دیسی اتولہ، ان ہر دو کو اس قدر حل کریں کہ یک جان ہو جائیں پھر دن میں دو تین دفعہ لگائیں۔ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ (ز)

امراض جلد

ورم زخم پھنسیاں:

دوا مجرب برائے ورم حار: طلاء شیر باسفید آب است۔ برائے ورم حار دردناک۔ اسپنول و پوسٹ خشکاش کوفتہ جوش دادہ بروغن گل آمینختہ مجرب است و از مجربات تامہ است، برائے اور ام تخم عطشی بادو چند آں تخم خرما بسر کہ۔ داز مجربات کاملہ برائے تحلیل اور ام پشک بز سونہ باطلہ و باقلا است و ترک لحوم است و در ضروریات اصلاح لحم بمحوضات بنمایند۔ (ز)

سفوف عزیز برائے قروح خبیثہ:

کات سفید، کافور خالص، ماز و سبز، پھٹکری بریان، هموزن سفوف بنالیں، ہر روز صبح قروح خبیثہ کو صاف کر کے ان پر تھوڑا سا سفوف چھڑکیں، قروح خبیثہ کو مندمل کرنے کے لئے مخصوص شے ہے۔ حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم لکھنوکا۔ فافہم۔ (ز)

نسخہ مرہم احمر:

مردار سنگ، منسل سیندور اصلی ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گاؤ ۲ تولہ جسے سو بار مرد پانی سے دھویا ہوا ہو ملا کر محفوظ رکھیں۔ بہت مجرب ہے۔ بڑے سے بڑے زخم کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔ (ز)

مرہم زخم بستری:

سہاگہ اڈرام، مرہم سادہ ایک اونس، سہاگہ پیس کر مرہم میں بخوبی خلط کر کے بقدر ضرورت زخموں پر لگائیں۔ (ز)

سفوف زخم بستری:

234

سہاگہ جست سوختہ نشاستہ مساوی الوزن سفوف، روئی کی پھریری سے زخم پر چھڑکیں۔ (ز)
منکچر آئیوڈین:

آئی ڈم ۴ ڈرام، پوٹاس آئیوڈائیڈ ۴ ڈرام، یعنی سوا تولہ یا ۱۵ ماشہ، سپرٹ ایک بوتل۔ پہلے خالی بوتل میں آئیوڈائیڈ ڈال کر ڈیڑھ تولہ پانی ملا کر خوب حل کریں، بعدہ آئیوڈم ملا کر پانچ منٹ تک ہلایں اور باقی سپرٹ شامل کر کے قدرے ہلا کر رکھیں۔ روئی کے پھوٹے سے مقام ماؤف پر لگائیں۔

فوائد: اس کے فوائد وسیع اور عام ہیں، ہر گھر میں استعمال ہونیوالی چیز ہے۔ بازار میں اکثر پانی کی ملاوٹ والی منکچر فروخت ہو رہی ہے۔ اپنی بنانے سے مفید ہونے کے علاوہ ارزاق بھی پڑتی ہے۔ (ز)

مرہم عجیب برائے پھوڑے، پھنسی، ہر قسم مجرب اور معمول مطب:

مردہ سنگ، سفیدہ کاشغری، رال، دم الاخوین ہر ایک۔ ایک تولہ، نیلا تھوٹھا ۳ ماشہ، موم سفید ۲ تولہ، روغن کنجد ۱۰ تولہ۔

ترکیب: دم الاخوین پیس کر علیحدہ کر رکھیں اور دوسری ادویہ بغیر موم کے علیحدہ کھل کریں، اب روغن کنجد کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب جل جائے تو مردہ سنگ وغیرہ ملائیں، تھوڑی دیر بعد اتار کر دم الاخوین اور موم ملائیں، بس تیار ہے۔ حسب دستور کپڑے پر لگا کر استعمال کریں۔ (ز)

مرہم بے نظیر برائے ثبور القفا و جراحات خبیثہ:

جو عام مرہموں سے اچھے نہ ہوں، مجرب اور آزمودہ ہے۔

صفۃ: کافور، مردہ سنگ، سفیدہ، ہر ایک ایک تولہ، شکر ف ۳ ماشہ، زنگار ۲ ماشہ، موم

سفید ۴ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد، روغن گل ۱۰ تولہ۔

ترکیب: سفیدی بیضہ مرغ اور کافور کھل کریں، دوسری دوا میں علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھ لیں اور روغن گئی جلا کر مردہ سنگ ملا دیں، جب سیاہ رنگ ہو جائے تو زنگار ملا دیں۔ دس منٹ بعد شہر ف ملائیں اور اتار لیں۔ پھر سفیدہ اور موم ڈال کر قدرے سرد ہونے پر سفیدی بیضہ مذکور شامل کر کے آہنی دستہ سے حل کر لیں، پس مرہم اکسیر تیار ہے۔ روزانہ کار بالک یا نیم کے پانی سے دھو کر لگائی جائے۔ اگر زخم ٹھیک صاف نہ ہو تو پہلے دو تین دن یہ پلٹس استعمال کر لینی چاہیے۔ (ز)

پھوڑوں کو پکانے والا عمدہ پلٹس:

جو بہت جلد ہر قسم کے پھوڑے کو پکا کر پھاڑ دیتا ہے، نیز اچھا بھی کرتا ہے۔
صفہ: اردخم حرمل، آردخم اسی ہر ایک ایک تولہ، میدہ گندم ۶ ماشہ، روغن کھجور اتولہ، ہلدی سہاگہ سندھور ہر ایک اماشہ، قند سیاہ ۵ تولہ، پانی ۷ تولہ۔

ترکیب: قند سیاہ پانی میں پکا کر شربت بناؤ۔ آرد حرمل، آرد اسی میدہ تیل میں بریان کرو، اب شربت اور آرد حرمل وغیرہ کا حلول بنا کر سندھور سہاگہ ہلدی ہر ایک شدہ ملاؤ اور نیم گرم استعمال کرو۔ جب درد ہونے لگے دوبارہ اسی پلٹس کو گرم کر کے باندھا جائے، بڑے بڑے فائدے دکھانے والا نسخہ ہے، آزمائیں۔ (ز)

داد

داد کا شرطیہ حکمیہ علاج ایک خاص تحفہ:

گوگل عمدہ، تخم مولیٰ ہر ایک ایک تولہ، نیلا تھوٹھا ۶ ماشہ، مولیٰ کے پانی سے کھل کر کے لمبی لمبی گولیاں بنائیں اور آب مولیٰ یا صرف پانی سے گھس کر لگائیں۔ صرف ۳ دن لگا کر اس کے کرشمے دیکھیں۔ (ز) مجربات سلطانی۔
قوباء داد:

انسان مرادمان کہتا ہے کہ قوباء میں گرم پانی کے استعمال سے بہتر کوئی علاج نہیں۔

کندر سرکہ میں شامل کر کے اور سرگیں کبوتر آرد جو میں ملا کر ضاد کرتا، جلد کو اصلی حالت پر لے آتا ہے، حب طلاء نہایت مفید اور عجیب لاثرب ہے، صاحب اکسیر اعظم کی مجرب ہے۔

نسخہ: مردار سنگ، گندھک آملہ سار، نوشادر، سہاگہ بریان، قفل گرد، مازو، کتھ سفید، صمغ عربی، تخم ترب، ہم وزن نیلا تھو تھا نصف جزو سب کو پیس کر آب لیموں شامل کر کے گولیاں بنائیں اور ضرورت کے وقت داد کو کھجاکر آب لیموں یا سادہ پانی میں گھس کر لگائیں۔ تخم ترب کی جگہ اگر افیون ملائی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

کندر، پھٹکری، گندھک، ایلو اہر ایک ایک جزو، صمغ عربی دو جزو سرکہ انگوری میں کہ پیس کر طلاء کریں، دو تین مرتبہ لگانے سے آرام ہو جائے گا۔ (ز)

داد چنبیل کا اکسیر مرہم:

نوشادر، سہاگہ، چوکیا مساوی الوزن لے کر چینی کی پیالی میں باسی پانی سے حل کر کے سنبھال رکھیں۔ اور ہر روز دن میں چار بار لگائیں۔ انشاء اللہ کئی دن کے استعمال سے داد کا نام تک نہ ہوگا۔ (ز)

قویا (داد)

کافور، گندھک زرد تولہ، باریک پیس کر مٹی کے تیل میں احب مثل گاڑھے دی کے ہو جائے داد کو خوب کھجلا کر مرہم مذکور لگائیں۔ ایک ہی دن میں صحت ہو ۶، ۵ یوم پانی نہ لگنے دیں۔ (ز)

داد چنبیل:

دانہ اجوائن دیسی ۱ تولہ، کوشیر مدار ۲۰ تولہ (یادس تولہ ہوگا) میں کوٹ کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر روغن کنجد ۱۰ تولہ کسی برتن میں آگ پر چڑھا کر ان ٹکیوں کو پکائیں، جب تیل کارنگ سیاہ ہو جائے ٹکیہ کو پھینک دیں، تیل کو محفوظ کر لیں۔ استعمال بوقت صبح داد اور چنبیل پر اس تیل کو خوب مالش کریں دو گھنٹہ بعد پینے کا آنا پانی۔ صرف تین چار روز کا استعمال کافی ہے۔

ناظرین میں مایوس العلاج مریض، ان بیش بہا طبی جواہرات کا تجربہ کے نتیجہ بذریعہ

”الحکیم“ فرمائیں۔ (ز)

چنبیل:

یہ عسیر العلاج مرض ہے۔ بابا رعود کرتا ہے۔ مریض کی عام صحت کو درست رکھیں۔
مضائی کا پورا خیال کریں۔ کمی خون کا علاج کریں، معتدل ورزش کرائیں۔
میرے تجربے میں اس کی مفید دوا صاف آلیو آیل یا ویزلین پیور کی مالش ہے، جو
بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

خوراک: معجون شاہترہ یا معجون عشبہ کا استعمال کریں۔ (ز)

ضاد اکسیر چنبیل:

جو ایک سیاح سے بصد مشکل ملا اور درالصحت سلطانیہ کی مشہور و معروف دوا ہے۔
صفتہ: مغز جمال گوٹہ ۴ ماشہ، دارچکنہ ۲ ماشہ، دو عدد لیموں کے پانی یا سرکہ ۵ تولہ میں
کھل کر کے ضاد کیا جائے۔

نوٹ: اس سے کچھ تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ مگر ہمیشہ دکھ اٹھانے سے دس منٹ کی
تکلیف اچھی ہے۔ (ز)

اکسیر چنبیل:

چنبیل پرانے سے پرانا کیوں نہ ہو یہ دوا اکسیر ثابت ہوئی ہے۔
صفتہ: سرکہ انگوری بقدر ایک پیالہ چائے سبز ۶ ماشہ رترڑے جو کہ اونٹوں کے زخم پر
لگایا جاتا ہے، اس میں حل کر کے مقام ماؤف پر قدرے قدرے طلائے کرتے رہیں۔ تمام مواد
آہستہ آہستہ خارج ہوتا رہے گا، جب تنقیہ پوری طرح سے ہو جائے پھر کوئی مرہم مندل لگا کر
دعا سے معان لگو یا فرمائیں۔ از فضل احمد۔ (ز)

داد:

قنبیلہ ۴ ڈرام، روغن کنجد ۴ اونس مقام داد پر لگائیں۔ (ز)

داد کہنہ یا آتشکی جراثیم:

رسکپور ۲ ماشہ، دارچین ۶ ماشہ، روغن کنجد ۵ یا ۱۵ تولہ۔ جملہ اجزاء کو آہنی برتن میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آئینہ پر رکھ دیں۔ آئینہ تیز نہ ہو ورنہ آگ روغن میں بھڑک جائے گی، اگر ایسا ہو بھی جائے تو فوراً برتن کا منہ کسی برتن سے ڈھانپ دیں تاکہ شعلہ بجھ جائے، اس عمل سے روغن غلیظ اور سیاہ ہو جائے گا۔ اس کو داد اور جراثیم پر طلاءِ بدن میں دوبارہ کریں۔ (ز)

مرہم داد و قوبا:

سہاگہ تیلیا، گندھک مصری سفید ہر ایک تولہ نہایت باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت کچھ قدرے پانی میں سرشتہ کر کے ضماد لگائیں، نہایت مجرب اور معمول ہے۔ (حکیم گوہر الدین صاحب۔ ز)

اکسیر داد:

گندھک آمہ سار، پارہ ہر ایک چھ ماسہ دونوں کو کھجلی کر کے کتھ مردار سنگ صمغ عربی اور مصری ہر ایک دو ماشہ ملا کر کھل کر لیں اور پانی ملا کر حبوب بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام اگلی پانی میں ملا کر مقام داد پر لپ کریں۔ (ز)

برائے قوبا و جرب رطب یا بس:

مردار سنگ رادر آب سائیدہ طلاء کند، مجرب است۔ (ز)

لیپ برائے داد:

اچانک حسب ضرورت لے کر تھوک میں گھس کر لپ کریں، امید غالب ہے کہ ایک ہی دفعہ میں داد جاتا رہے گا۔ (ب)

برائے مہاسے:

مردار سنگ ۳، سفیدہ کاشغری ۳، رائی ۳، نخودی بریان ۳، بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو سوتے وقت لگائیں۔ (ب) انجام ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء۔

توبا:

چیز کا تیل اتولہ کدوس تولہ جلانے کی اسپرٹ میں ملا کر حل کر لیں اور روئی کی پھیری سے

لگائیں۔ (ب)

ایضاً مرہم کا فور:

موم تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ، سفیدہ کا شغری تولہ، مردار سنگ تولہ، کتھا تولہ کا فور ۵، سفیدی
بیضہ مرغ ۲ عدد، شور رحم میں بھی بہت مفید ہے۔ (ب)

اکسیر توبا:

گندھک آملہ، سار پارہ ہر ایک چھ ماشہ دونوں کو کھجلی کر کے کتھا، مردار سنگ، صمغ عربی
مصری ہر ایک ۲ ماشہ ملا کر کھل کر لیں اور پانی ملا کر خودی حب بنائیں۔

خوراک: صبح و شام ایک ایک حب گھول کر دوا پر لپ کریں۔ (ب)

مرہم اعجاز:

بندوق کے زخم، ناسور، قروح خبیثہ اور سوداویہ کو جو کسی طرح بھی اچھے نہ ہوتے ہوں ان
کے لیے از بس مفید ہے، میں چند دفعہ تجربہ کر چکا ہوں، ایک شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر
زخم ہوا اور بڑھتا ہی گیا ڈاکٹر نے ہاتھ کاٹنے کی رائے دی مگر میں نے اس مرہم کے استعمال کر
نے کو کہا چنانچہ اس نے استعمال کیا اور بہت جلد فائدہ ہوا۔

نسخہ: روغن کنجد ۵ تولہ، آب چاہ شیریں ۵ تولہ، باہم ملا کر قلعی دار برتن میں اس قدر
رگڑیں کہ مثل مکھن کے ہو جائے۔ بعدہ پھٹکری اتولہ، نیلا تھو تھا اتولہ، کات سرخ اتولہ، رال سفید
اتولہ، سفوف کر کے ہاتھوں سے اس قدر رگڑیں کہ مثل مرہم کے ہو جائے اور چینی کے برتن میں
حفاظت سے رکھیں۔

جب استعمال کرنا چاہیں تو اس وقت زخم کو کالامک کی پوٹلی سے سینک دیا کریں۔
نوٹ:

کلاہ ڈوڈھ، کپاس سوختہ اتولہ، مٹی کا تیل ۳ تولہ میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ (ز)

برص تیس سالہ ہو یا پچاس سالہ:

تیس سالہ ہو خواہ پچاس سالہ مجرب ہے کئی بار کا آزمودہ ہے، سفوف ریوند چینی ۶ ماشہ،
ہمراہ آب باسی ۱۰ تولہ، شہدا تولہ حل کر کے ہر روز بوقت صبح دیں۔ حد استعمال: ۶ ماہ سے ایک
سال تک۔ (حکیم لدھارام صاحب)
اکسیر برص:

پوست پنج عشر (آک) ۲ تولہ، تخم دھتورہ ۳ تولہ، مشک ۲ ماشہ، سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ
کر زنجبیل کے پانی میں اچھی طرح ۲ یوم تک کھرل کریں، گولی بقدر باجرہ خورد تیار کریں، ہر روز
ایک گولی استعمال کریں۔

از حکیم طفیل احمد صاحب گورداسپوری۔ پرہیز: ترش اشیاء، دہی، اچار وغیرہ۔ (ز)

دواء برص اور جذام:

دونوں مرضوں کے واسطے بسجد مجرب ہے، آرد نخود بریاں ۵ تولہ، کوشیر تھوہر خادار تولہ میں
ملا کر رکابی چینی میں پھیلا کر سایہ میں خشک کر کے بعدہ حل کر کے بوتل میں رکھیں اور ۴ روز تک
روزانہ مریض کو پانچ ماشہ ہمراہ شربت عناب خانہ ساز ۲ تولہ و آب تازہ ۵ تولہ سے کھلائیں۔
غذا صرف نان روغنی ہمراہ شکر یا شہد کھایا کریں، اس درمیان میں نمک ہرگز نہ کھائیں
اور دودھ، ترشی، گڑ، تیل سے پرہیز ضرور رکھیں۔ ورنہ ضرر کا اندیشہ ہے، انشاء اللہ مریض کو شفا
کلی حاصل ہوگی۔ (ز)

ضما د برص:

دار چکنہ ۲ ماشہ، مردار سنگ ۳ ماشہ، نیلا تھو تھا ۳ ماشہ، کوفتہ بیخہ در پنیر آمینتہ بر موضع برص
ضما د کند ضما د مذکور تقریباً بیک ساعت بخومی رہنے دیں۔ جب سوزش معلوم ہو ضما د کو دھوئیں اور
برائے رفع سوزش صندل سفید بخ نے (قصب) کہنہ مردار سنگ کالیپ کریں، دو چار مرتبہ
لگانے سے برص زائل ہو جائے گا۔ (ز)

فرباشہ بخوری

سفید داغ:

ویگ قسم اعلیٰ، نیلہ تھوٹھا مکد ایک تولہ۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر کپڑا چھان کرے۔
استعمال: داغوں کو یہاں تک رگڑیں کہ رطوبت یا خون بہنے لگے۔ دواء مذکور اس پر
 جہاز۔ جب کھرندہ جم کر اترے گا، داغوں کا نشان نہ رہے گا۔ (ز)

بیق ایض واسود:

اس کا انگریزی علاج اب تک معلوم نہیں ہو سکا۔ یونانی علاج اس میں مفید پڑتا ہے۔

وہو ہڈ:

نمبر ۱: بانجی، تخم نیوٹا، آملہ سارہم وزن باریک سفوف کر کے محفوظ رکھیں ۶ ماشہ کے قریب
 رات کو بجو رکھیں۔ صبح آب زلال مریض کو پلائیں اور ثقل کو گھونٹ کر داغوں پر لگائیں۔
 نمبر ۲: بانجی نہایت باریک کر کے سفوف ایک ماشہ ہر روز کھلائیں اور حسب ضرورت
 روغن تخم میں ملا کر داغوں پر لگائیں۔

نمبر ۳: سم الفار ماشہ، صندل سرخ تولہ ہمراہ آب گھس کر داغوں پر لگائیں۔

نمبر ۴: اکسیر برص: دار چکنہ، ہڑتال طبعی، گندھک مصفی، شکر ف ہر ایک تولہ تولہ روغن
 زرد مار آب سرد ۶ ثار، روغن زرد کو یہاں تک گرم کریں کہ سرخ ہو جائے۔ باقی دواؤں کا علیحدہ
 طعمہ سفوف تیار کر کے وزن کر لیں اور گھی کو آگ سے اتار کر یہ سفوف دوائیں اس میں ڈالیں
 اور انہیں ٹھنڈے پانی میں انڈیل دیں۔ بارہ گھنٹے بعد گھی علیحدہ کر لیں، پانی کو گاڑھے کی چار
 تہیں چھان لیں۔ گھی داغوں پر لگائیں اور پانی ایک تولہ میں شربت عناب دو تولہ ملا کر روزانہ
 دیں۔ (ز)

اکسیر برص:

سمند سوکھ ۴ تولہ، گل منڈی ۸ تولہ، سفوف بنا کر ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ گائے کے گھی ایک
 تولہ کے ساتھ ۲۱ روز ورنہ چالیس روز تک استعمال کریں۔ (ب)

برائے برص: (از حضرت والد صاحب)

گل گیر و ۳ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر پلائیں، پلاس پائپرہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا چاہیے۔

پرہیز: ٹھنڈی اور بادی اشیاء مثلاً دودھ دہی ماش کی دال، آلو، کپالو، ٹنڈا، کدو وغیرہ ہے۔
غذا: بیسنی روٹی، بغیر نمک پر اٹھا اصلی گھی میں بنائیں اور بکری کا بھنا ہوا گوشت گرم مصالحہ کے ساتھ کبھی کبھی کھلا سکتے ہیں۔ (ب)

بلیک پاؤڈر:

گندھک آملہ سار ۴ تولہ، پارہ ۴ تولہ، طوطیا سبز اتولہ، پہلے گندھک اور پارہ کی کلی بنائیں اور تو تیا شامل کر کے خوب کھل کر کریں اور بقدر ضرورت مکھن میں ملا کر لگایا کریں۔

فوائد: ثبورات جدیدہ اور مزمنہ خارش گنج، لوط، داد، چنبل، قروح اور امراض جلد کو مٹانے ہے۔ (ز)

سیاہی رنگ بوجہ احتراق دم:

رسوت مصفی بقدر ۲ ماشہ ہر روز کھلائیں، رنگ نکھارتی ہے اور حسن کو بڑھاتی ہے۔ (ز)
(ڈاکٹر عبدالحمید)

جاورسیہ:

نمبر ۱: ایک صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، کچور، مچھٹھ، ہرچی، گیرو، ملیٹھ (ہم وزن سفوف بنالیں۔

خوراک: دورتی ہمراہ شربت عناب۔

نمبر ۲: برگ نیم، برگ حنا، کمیلہ سفیدہ، کاشغری یا مردار سنگ، ہم وزن سفوف بنالیں اور مقام ماؤف پر برکیں۔

نمبر ۳: صندل سرخ، گل نیلوفر، صبر زرد، مساوی الوزن لے کر مقام ماؤف پر برکیں۔

نمبر ۴: کتھ مصفی تولہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، جست شگفتہ ۹ ماشہ، مسکہ ۲ تولہ مرہم بنا کر

لگائیں۔ (ز)

مرہم رسوت:

موم سفید تولہ، بروغن گل ۴ تولہ، گواختہ رسوت ۳ ماشہ، سائیدہ ضادا، اورام خارہ کے

لیے مفید ہے۔ (ز)

ضاد شیرمیش:

اورام صلبہ کے لیے مفید ہے، شیرمیش، شیرشتر، روغن بیدانجیر، ایک ایک سیر آگ پر

پکائیں، زنجبیل اتولہ، نان خواہ ایک تولہ باریک کر کے ملائیں۔ (ز)

ضاد شبت:

نمک خاکستر کرب، سرگین گاؤ شبت، صبر مساوی ضادا۔ (ز)

ایگزیمیا:

پھنکری اڈرام، سہاگہ اڈرام، پانی ۸ اونس، لوشن بنانے اور اس سے کپڑا تر کر کے دانوں

پر رکھیں۔ (ز)

ایگزیمیا:

گندھک، سہاگہ، کمیلہ، سوڈا ابائی کارب سب ہم وزن سفوف بنالیں اور چھڑکیں۔

اکسیر برائے ایگزیمیا: جاورسیہ، حکہ، جب وغیرہ مصفی خون ہے۔

نسخہ: گندھک آملہ سارا تولہ، دانہ الاچھی خورد ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، نیلا تھو تھا ۲ ماشہ۔

خوراک: ابرنج اتولہ مکھن میں ہے، واقعی اکسیری نسخہ ہے، میں نے ایسا سرلیع الاثر نسخہ

آج تک نہیں دیکھا۔ (ز)

جھٹ آدمی کو اتھ:

جھٹھ ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۲، پوست ہلیلہ زرد ۲، کنکی ۲ ماشہ، دار ہلدی ۲ ماشہ، گلو ۲

ماشہ، انتر چہال نیم ۲ ماشہ۔ تمام دواؤں کو جو کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش دیں، چہارم حصہ پانی رہ جائے چہان کر ۲ تولہ شہد خالص ڈال کر پی لیں۔ یہ ایک روز کی خوراک ہے۔ اسی طرح کم از کم ۲۱ روز پینا تمام امراض جلدیہ کے لیے تو اکیسر ہے۔ میرا تو یہ دعویٰ ہے کہ انسان اگر تین ماہ تک پی لے تو کوڑھ تک اچھا کر دے گا۔ ویسے خارش کبھی آتشک اور جلدیہ وغیرہ میں بے حد مفید ہے، مگر افسوس کہ کڑوا سخت ہے۔ ”مرتا کیا نہ کرتا“ پینا ہی پڑے گا۔ لیجئے بندہ نے اپنے سینے کا رانہ کھول دیا فائدہ اٹھائیں۔

پرہیز: اس کا یہ ہے کہ نمک، مرچ سے قطعی پرہیز ہے۔

غذا: دلیہ گندم، شکر اور مصری ڈال کر اور گھی جتنا بھی نصیب ہو کھاتے رہیں، ورنہ کم از کم ڈھائی تو روزانہ کھائیں۔ (ز)

مرہم شلغم:

شلغم کلاں ۲ عدد، سپیدہ اوزیر آدھ پاؤ، روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ، کافور ۳ ماشہ، اول شلغم کو روغن میں یہاں تک پکائیں کہ سیاہ ہو جائے پھر شلغم نکال لیں اور روغن میں سپیدہ ڈال کر سرخ کر لیں اور کافور ملا کر حسب ضرورت کام میں لائیں۔

فوائد: قروح و جروح کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ سخت اور ام کو نرم کرتا ہے قروح کو دم سے پاک کرتا ہے۔ اور اند مال اور تحلیل خنازیر کے لئے مجرب ہے۔ (ز)

مرہم بلا در:

بلا در نیم پاؤ، روغن کنجد ایک سیر بلا در کو روغن میں جلائیں اور روغن کو صاف کر کے کسی پرانے کپڑے پر ملیں اور زخم کے اوپر رکھ دیں، جب پار چہ چرک سے بھر جائے تو اس کو علیحدہ کر کے نیا پار چہ بدستور اس کے اوپر رکھ دیں، ایک دن میں یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ (ز)

خارش

آملہ سارا ماشہ، نیلہ تھو تھا ۲ سرخ، کات سفید ایک تولہ، نبات سفید تولہ باریک پیس لیں اور مقام ماؤف پر لعاب دہن کے ساتھ ملیں۔

فوائد: جرب دھکھ، لوط وغیرہ کے لئے مجرب ہے بفضلہ تعالیٰ تین روز میں فائدہ ہوتا

ہے۔ (ز)

خارش:

حلبہ (میتھی) کو سرکہ اور روغن گل کے ساتھ پکائیں اور بدن پر ملیں۔ ۳، ۴ گھڑی بعد پانی سے غسل کریں۔ جرب جدید کے لئے بے نظر چیز ہے۔ (ز)

خارش:

مغز کرنجہ، فلفل سیاہ، گیرو، ریوند چینی، دارچینی، مغز جمال گوشت، مدبر ہر ایک ایک تولہ حب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ آب کھلائیں۔

پرہیز: شیر جغرات اور دال مونگ سے سعد ہے۔

فوائد: جذام، آتشک، خنازیر، فساد خون ہر قسم کو مفید ہے۔ (ز)

حک:

مجموع خاص: برگ شاہترہ ۲ تولہ، پوست ہلیہ، پوست بلیہ کابی ۲ تولہ، آمہ منقی ۳ تولہ، سر پھوکہ ۲ تولہ، گل منڈی ۲ تولہ، قلب الزریرہ، الفیحون ولائی، عشبہ مغربی، چوب چینی تراشہ کردہ، ہلیہ سیاہ، ہلیہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، جملہ ادویہ کو باریک ہلیہ جات کو روغن بادام شیریں سے چرب کر کے شہد مقوم میں ملا کر بطریق معروف مجموع بنائیں۔

خوراک: ۷ ماشہ ہمراہ ماوالحین شیر گاؤ و شربت عناب۔ (ز)

ایضاً برائے حکہ قصب:

شیاف، مایشا، اقا قیاہر یک چہار درم، اشان دودرم، نشادر دانگے، زعفران طنوخی، کوفتہ بنفہ بروغن گل و سرکہ آمینختہ طلا کند۔ (ز)

برائے حکہ رطب و یابس:

پھلکری بریان بمقدار یک نخود (الی) ۲ نخود شش روز بخوردو بمقام ماؤف پھلکری خام میدہ کردہ بلعاب دہن حل نخودہ۔ نہایت مجرب است۔

برائے حکمہ خصیہ:

شیاف، مایشا، قاقیا ہر ایک سہ درم، نوشادر، صبر، ہر ایک چہار درم، دانگ نشاستہ یک درم، بگلاب و سرکہ طلاء کند۔

سفوف برائے جرب و حکمہ:

یعنی خارش تر و خشک، سہاگہ، مردار سنگ، چوک، گندھک، تھ سفید، کمیلہ، ہیل پھنکرتو، لہ، طوطیا ۶ ماشہ، ان کا باریک سفوف کر کے شیشی میں رکھ لیں، عند الحاحت روغن تلخ میں ملا کر ماش کریں۔ ایک ساعت کے بعد آب نیم گرم سے غسل کر ڈالیں، یہ معمولات بندہ سے ہیں۔ (ز)

جرب:

مرض جرب میں صبر زرد اور حب صبر سے بہتر تحقیق نہیں ہے۔ (حکیم عبدالنبی خان صاحب)
صبر زرد جرب کہنے از تیغ مشاصل می سازد، طریق استعمال در طب اکبر در باب امراض جلد یاید، فافہم۔ (ز)

خارش:

کافور ۳ گرین، افیون آدھا گرین ایک گولی بنا لیں۔ خارش، وجع المفاصل، غرمن اور دیگر اوجاع جریان میں مفید ہے۔ طبی فارما کوپیا۔ (ب)

خارش و سلاق:

بعض کتابوں میں لکھتا ہے کہ جو پتے نیب کے پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ خارش و سلاق دور ہو جاتی ہے۔ علاج الغربا۔ (ز)

خارش:

ماز و کو خوب باریک پیس کر پلکیں الٹ کر چٹکی سے ڈالیں تو بہت ہی فائدہ ہوگا۔ (ز)
اکسیر خارش و امراض جلد:

کافور ۶ ماشہ، رسپکور ۶ ماشہ، کمیلہ ۶ ماشہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، طوطیا سبز ۳ ماشہ،

گندھک ۴ ماشہ، چوک ۶ ماشہ، بانگی ۶ ماشہ، جندل سرخ ۹ ماشہ، سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ باریک پس کرکھی شستہ میں ملا کر مرہم بنالیں اور لگائیں۔

خارش اور جملہ امراض جلد:

کبریت آمہ سارا تولہ، روغن کنجد مقشر ۱۲ تولہ، روغن کوآگ پر گرم کریں اور کبریت کا سفوف کر کے شامل کرتے جائیں۔ لکڑی کے دستہ سے ہلاتے رہیں۔ کبریت روغن میں حل ہو جائے گی روغن کارنگ سرخ ہوگا آگ سے اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس روغن کو خارش اور جلد کے ثبوت پر لگانا بقدر پانچ قطرہ۔

برائے ترو خشک خارش:

دارچنہ اجزاء اور ہزار جزء پانی ملا کر خارش کے مقام پر لگائیں۔ (ب)

ایضاً:

ایک قطرہ تیل خاک ۲ تولہ پانی میں ملا کر ایک ایک قطرہ صبح و شام استعمال کریں۔ اور مقام خارش پر لگائیں۔ (ب)

جرب و حکہ: (از حکیم محمد قاسم صاحب)

گندھک مصفی (روغن زرد میں) برگ حنا (سایہ میں خشک شدہ) ہم وزن مکھن (ایک تولہ) ۴ رتی کھائیں۔ (ب)

حکہ و جرب: (از مولانا دوست محمد خان صاحب)

زنگ تولہ (اوکسائیڈ) موڈا بائی کارب ۲ تولہ، کسٹر آئل ۶ تولہ کھل کر کے مالش کریں۔ بچوں کی خارش کے لیے:

گل بنفشہ ۲ بادیان ۱، گل سرخ ۲، عناب ۲ دانہ، شاہترہ ۱، خاکسی ۲، در عرق شاہترہ ۷ تولہ، جوشانیدہ شربت عناب کے ہمراہ نوش کریں۔ (ب)

ریوند چینی، عشبہ مغربی ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک: ۳ رتی ہمراہ آب تازہ۔ (ب)

اکسیر ایگزیمہ جرب حکہ تصفیہ خون و آتشک وغیرہ کے لیے:

گندھک آملہ سار تولہ، ورق گلاب تولہ، دانہ الا پچی خورد، تولہ نیلا تھو تھا، سفوف۔

خوراک: ۱/۴ سے لیکر ۲/۱ رتی ایک تولہ مکھن میں ہر روز صبح کے وقت۔ (ب)

شربت مصفیٰ خون:

تخم خیاریں ۳ تولہ، گل نیلوفر ۳ تولہ، برگ گاؤ زبان ۳ تولہ، برادہ منڈی ۳ تولہ،
صندل سفید ۳ تولہ، صندل سرخ ۳ تولہ، سر پھوکہ ۳ تولہ، عناب ۳۰ دانہ، سپستان ۶ عدد، آلو
بخارا ۲، بوتل پانی میں جوش دے کر جب نصف باقی رہے ملا کر چھان لیں۔ ۳ سیر مصری ڈال
کر ۳ بوتل شربت بنائیں۔ (ب)

تصفیہ خون:

برگ نیم تازہ ۲ تولہ (خشک ۶ ماشہ)۔

فلفل سیاہ ۷ عدد قدرے پانی میں گھونٹ کر شہد ۲ تولہ ڈال کر ایک ہفتہ نہایت دو ہفتہ
دیں۔ ایک شخص کے تمام بدن میں دسبل اور شور تھے۔ راقم نے دو ہفتہ دیا زخم خود بخود بدوں
ماش کے خشک ہو گئے۔ تیل ترشی مرچ سے پرہیز ہے۔

مصفیٰ خون:

رادند چینی، عشبہ ہم وزن سفوف۔

خوراک: ۴ سرخ۔ (ز)

نسخہ مصفیٰ خون اکسیر خارش وغیرہ:

ہر وقت کا معمول اور بے خطا نسخہ: اگر خارش کو ماش اور مسہل فصد وغیرہ تمام حیلوں سے

فائدہ نہ ہو تو یہ معمولی نسخہ استعمال کرا کر اس کے کرشمے دیکھیں۔ علاوہ اس کے آتشک، پھوڑا، پھنسی، وجع المفاصل، ضعف معدہ کے لیے عمدہ فائدہ مند ہے اور لطف یہ کہ بالکل آسان ہے۔
صفۃ: چراسۃ ۱۰ تولہ، باریک کر کے ۳ پاؤ پانی میں آٹھ پہر تک بجگور رکھیں اور مل چھان کر بوتل میں رکھیں پھر پوناسی آیوڈائیڈ ۴ ماشہ ملا کر خوب ہلائیں تاکہ مل جائے۔
خوراک: پانچ تولہ صرف ایک وقت دودھ گھی بکثرت استعمال کرنا چاہیے۔ (ز)

(جربات سلطانی)

آتشک:

خواہ نیا ہو خواہ پرانا دونوں کے لئے نہایت مجرب یہ نسخہ اگر طبیب کے پاس ہو تو کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں ہوگی۔

نمبر ۱: رسکپور ۶ ماشہ، دارچینہ ۶ ماشہ، کمیلہ اتولہ، کتھ گلابی اتولہ، رسونت مصفی ۶ تولہ، گلو

عرق ۱۰ اتولہ۔

ترکیب: دوا نمبر ۵ کو دوا نمبر ۶ میں ایک دن اور ایک رات بجگور کر اس کا اثر لے کر دوا نمبر ۱-۲-۳-۴ کو اس میں اس قدر کھل کریں کہ گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ گولی بقدر خود بنا کر رکھیں۔ صبح و شام ایک گولی دہی کے مٹھے سے کھائیں۔

پرہیز: شراب، غذا مرغن، گوشت، قیمہ وغیرہ چندہ یوم میں کلی صحت ہو جائے گی۔ (ز)

آتشک:

سکھیا سفید ۲ ماشہ، عقرقر ۲ ماشہ، کتھ سفید ۲ ماشہ، چھالیہ چکنی ۲ ماشہ، سب کو پیس کر بقدر خود جب تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام استعمال کریں۔ ایک ہفتہ سے ۲ تک استعمال کریں۔ برائے غایت فائدہ تین ہفتے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ (ز)

برائے آتشک:

سم الفار ماشہ لے کر کوب کریں اور اتولہ پھٹکری سفید لے کر ایک تولہ آہنی پر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو آگ نرم کریں، بعد میں سم الفار ایک ماشہ ڈال دیں، جب تک تمام پگھل نہ جائے تو اس وقت تک تھوڑی آگ جلائیں بعد میں ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک چال بھر مکھن میں استعمال کریں۔ صبح کے وقت اس نسخہ کے استعمال سے زخم آتشک سب خشک ہو جاتے ہیں۔ عرصہ ۲۱ یوم استعمال کریں اور یہ نسخہ کم از کم ۲۰ مریضوں پر استعمال کیا گیا ہے، جس سے کمال فائدہ ہوا ہے۔ مجرب ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ راز مہربان سے ہے۔

پرہیز: مانند نسخہ فوق الذکر ہے۔ (ز)
مرہم زخم آتشک:

بہت ہی مفید ہے اور اکسیر ہے۔ رال موم، کافور، کات ہندی ہر ایک ۳ درم، روغن گاؤ تازہ مساوی سب سے پہلے موم اور روغن کو آہنی کڑ چھنی میں ڈال کر جب دونوں پگھل جائیں اس وقت رال پیس کر ڈالیں اور جب ادویہ کو دو تین جوش آجائیں خوب کھل کریں، پھر کچھ سفید پھر کافور ڈال کر اسی وقت آگ سے نیچے اتار لیں۔ خوب کھل کریں۔ نصف مرہم میں سپاری سوختہ ملائیں اور نصف خالی رکھیں۔ جب زخم گندا ہو تو سپاری والی مرہم لگائیں جب صاف ہو جائے تو خالی جس میں سپاری وغیرہ نہ ہو استعمال کریں۔ (ز)
اکسیر آتشک:

رسکپور ماشہ، جمال گوٹہ مدبر (پتہ برآ وردہ) ۲ ماشہ، سبوس اجوائن ۱۸ ماشہ، سفوف بنالیں۔
خوراک: ۲ سرخ آتشک میں نہایت اکسیر ہے (از ایڈیٹر تحت مجربات، دیگر نسخہ) (ز)

آتشک کا مجرب نسخہ:

مغز جمال گوٹہ بلامد بر ۵ دانہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، قند سیاہ پرانا بقدر ضرورت، جما لگوٹہ کے چھلکے اور پتے علیحدہ کر کے پھر مردہ سنگ پیس کر قند سیاہ میں ملا لیں تین عدد گولیاں بنالیں۔
خوراک: ایک عدد گولی بہ ہمراہ قحوه بنفشہ ۷ ماشہ دیویں۔ پھر ایک دن درمیان دے کر تینوں حب کھلائیں۔

غذا: دودھ، چاول۔ (ز)

اکسیر آتشک:

دارچینہ ارتی، الاٹھی خورد ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ زنگی ۲ تولہ، طوطیا سبز آب لیموں کے
ہمراہ بنی کرین جوہر بقدر یک سرخ بنالیں۔ (ز)

آتشک:

طوطیا سبز بقدر دانہ ماش درکدام دوا یا غذا مناسب ملفوف کردہ چند روز بخورد اکسیر
است۔ (از مولوی غلام نبی صاحب کاموی)

مرہم آتشک:

شکرف اتولہ، رسکپور ۶ ماشہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، رسوت ۲ تولہ، عقرقر حاتولہ، سفیدہ کا
شغری اتولہ، مسکہ گاؤ شستہ ۵ تولہ مرہم بنالیں۔ (ز)

آتشک:

برگ نیم، تنکار، تنبل، برگ حناء، بریان برگ نیم، بمہ چند ادویہ مسکہ اگر کندھک آملہ
سار، نیلا تھوتھا، سیندور، سفیدہ کا شغری کا فوری اضافہ شود خوب تر است، اول بصابون کار بالک
شستہ و خشک نمودہ بعدہ طلاء صبح و شام تجدید کند۔ (از سید حسین بادشاہ کنری) (ز)

آتشک:

کلونجی، بانجی، طوطیا سبز، آملہ سارز، ہم وزن سفوف بنالیں۔

خوراک: رتی ہمراہ چوری یا حلوہ۔ (ز)

برائے آتشک:

ہلیلہ زنگی، نیلا تھوتھا، کتھ سفید، توت تولہ بیس عدد لیموں کے پانی میں کھل کرین اور
بقدر خود جوہر تیار کریں۔ فافہم تر شد۔ (ز)

آتشک:

جذام، آتشک برص، فساد خون و دیگر امراض جلدی کے لیے مفید ہے۔

زرخ ۶ ماشہ، برگ نیم خشک ۱ تولہ، مرچ سفید ۱ ماشہ، بحق بلوغ کر کے کہ خوب باریک میدہ ہو جائے۔

خوراک: ایک سرخ بہراہ جلوہ ہشت یوم اول خون ناقص ہو جائے گا، اس کے بعد خون صالح بکثرت پیدا ہونے لگے گا اور اعضا صحیح و سالم ہو جائیں گے۔ غذا مرغین چوری، روغن زرد کا استعمال بہت زیادہ کریں۔ (ز)

اکسیر آتشک:

خرمہرہ زرد سوختہ ۲ تولہ، طوطیا سبز محرق ۷، پوست ہلیہ زرد، ہلیہ سیاہ ۱ تولہ، یک پیرہہ آب لیموں کھل کند، حبوب حمصیہ بسازد، یک حب صبح و یک شام ہمراہ آب بخورد۔ پرہیز نیست۔ (مشہور نسخہ اعرابی) از حکیم امام الدین پاک چینی مرحوم۔ (ز)

مرہم آتشک:

موم سفید ۱۴ ماشہ، روغن کنجد ۳ تولہ میں پگھلا کر سرد کر لیں، بعد میں کافور ۴ ماشہ شامل کر کے حل کر لیں اور روزانہ زخموں پر لگایا کریں۔ اس سے پہلے مسہل دینا نہایت مفید ہو گا۔ (ز)

مرہم دافع زخم آتشک:

اس کے تین چار بار لگانے سے حکمی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ دہی آدھ پاؤ کپڑے میں باندھ کر سب پانی نکال ڈالیں۔ جب وہ مثل پنیر کے ہو جائے تو ملتانى مٹی ۱ تولہ زنگار ۱۰ ماشہ مثل غبار باریک پیس کر حبوب بقدر جنگلی بیر کے بنالیں۔ پہلے زخموں کو نیم گرم پانی سے صاف کر کے ایک گولی اسی مریض کے پیشاب میں حل کر کے زخموں پر لپ دیا کریں۔

آتشک کا حیرت انگیز نسخہ:

اس نسخہ کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ ایک ہی روز میں آتشک کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ ہمارا مجرب ہے، چنانچہ پہلے دنوں کا ذکر ہے کہ ایک مریض جس کی حالت جذام کی حد

یہ پینچ پینچ تھی ایک سی دن میں صحت یاب ہو چکا اگر مریض مرد ہے تو زبکریے کا پتہ اور عورت ہونے کی صورت میں مادہ بکری کا پتہ لیکر اس میں پینچنی جوڑ یا دودھ مدت کی نہ ہو تو لہ ڈال کر کھرل کریں اور بقدر جنگلی بیر کے گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ۸ بجے دوسری گولی شام کے چار بجے، تیسری گولی رات کے گیارہ بجے پانی نیم گرم سے کھلائیں، مریض کا فرض ہے کہ ساری رات نہ سوئے ورنہ قائمہ نہ ہوگا۔ اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ دوسرے روز صبح کو مرغ کا گوشت کھلائیں تمام زخم خشک ہو جائیں گے۔ (ز)

اکسیر آشک:

اجوائن خراسانی ۳ تولہ، اجوائن دیسی ۳ تولہ، اجوائن رومی ۳ تولہ، قزقل ۳ تولہ، رسکپور ایک تولہ، مسکے گاؤ یا میٹش بقدر ضرورت میں سب ادویہ کو پیس کر مسکے میں ملائیں اور ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی علی الصبح تازہ پانی کے ساتھ۔ (ب)

ذرور قروح قضیب:

پھنگری ۲۰ گرین پانی ایک اونس میں حل کر کے رکھ لیں۔ اس میں کپڑا تر کر کے زخموں پر رکھیں۔ (ز)

عجیب و غریب سفوف:

سفیدہ کا شغری، کشتہ جست، بورک ایسڈ، سنگ جراح ہر ایک ایک تولہ ان تمام اجزاء کو باہم ملا کر کار بالک ایسڈ پیور ۶ ماشہ میں ملائیں اور محفوظ رکھیں۔ ہر قسم کے زخموں کو خشک کرنے کے لیے لا جواب ہے۔ (ز)

جذام:

عطیہ فقیر کامل۔ ایک دو جگہ اس کو ابتداء جذام میں برتا گیا بہت مفید پایا اور حقیر سی چیز

فجر ناست بنوری

ہے۔ نسخہ زرد چوب بریان ۴ تولہ، خاکستر ریوند ۴ تولہ، بقدر ۳ ماشہ روزانہ بارش کے پانی سے بہت دنوں تک استعمال کریں۔ (ز)

اکسیر جذام:

سیماب ۲ ماشہ، سم الفار سفید ۲ ماشہ، کنڈرا تولہ، ریوند چینی ۶ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، پبل سیماب کو عرق لیموں میں کھل کریں، پھر باقی ادویہ ملا کر بکری کے پتے میں کھل کریں، خوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔

خوراک: احب۔ (ز)

جذام:

جذام، آتشک برص فساد خون و دیگر جلدی امراض۔
زرخ ۶ ماشہ، برگ نیم خشک ۱ تولہ، مرچ سفید ماشہ، بحق بلخ کریں کہ خوب باریک میدہ ہو جائے۔

خوراک: اسرخ ہمراہ حلوہ ہشت یوم اول خون ناقص خشک ہو جائے گا۔ اس کے بعد خون صالح بکثرت پیدا ہوگا اور اعضاء صحیح و سالم ہو جائیں گے۔

غذا: مرغن چوری روغن زرد کا استعمال بہت زیادہ کریں۔ (ز)

سفوف اربعہ:

گوشت پیدا کرتا ہے، تازہ زخم کو جوڑتا ہے، خون کو زخم سے حکما روکتا ہے ہر وقت مطب میں اس کا رہنا ضروری ہے۔

نسخہ: کنڈر، انزروت، صبر زرد، دم الاخوین ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے پارچہ بن کریں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں، عند الضرورت اس کا اثر ملاحظہ ہو۔ (ز)

پھوڑا ہر قسم:

رسکپورا تولہ، سہاگہ سفید ۱۲ تولہ باریک کر کے قدرے مسکے میں ملا کر پھوڑے پر لگائیں۔ بہت جلد نفع کرتا ہے ہر قسم کی پھوڑے پھنیاں اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔ (ز)

مرہم سنگ زبان لگائیں، ناصور مقعد میں نہایت کامیاب علاج ہے۔ تین چار دن لگانے سے کافی نفع ہوتا ہے۔ (ز)
ناصر:

ناصر کے مریضوں کو پھلوں کا پانی اور مقویات دینا نہایت ضروری ہے، مقویات میں کاڈیور آئل ایمیلیشن آدھ چمچ دینا یا اونٹنے لین ۳ تا ۵ قطرے ہمراہ چرغہ شیر دینا نہایت مفید ہے۔ ازڈاکٹر عبدالحمید چغتائی۔
ایک چشم دید واقعہ:

ایک شخص کی بائیں ٹانگ کی ران پردس کے قریب چھوٹے بڑے ناصور تھے، حالت مایوس کن تھی، ڈاکٹروں نے ٹانگ کاٹنے کی تجویز کی مگر وہ تمام علاج چھوڑ کر صرف گھی، روغن زرد، نیم گرم کر کے اس میں روئی بھگو کر زخموں پر رکھنے لگا، تقریباً دو ماہ کے اندر تمام ناصور مندل ہو گئے اور وہ اچھا بھلا ہو گیا مریض مذکور آج تک زندہ ہے اور پولیس میں نوکر ہے۔ جب بھی اسے دیکھتا ہوں تو خدا کی قدرت پر حیران رہ جاتا ہوں، یہ قابل تجربہ علاج ہے، حکماء تجربہ کریں، میں اس کا قائل اور شاہد ہوں۔ (ز)
اکسیر بھگندر (ناصر)

سیماب مصفی ۶ ماشہ، مصطکی رومی ۶ ماشہ، عاقر قرح ۶ ماشہ، سم الفار ماشہ، اول سیماب دم الفار کورس لیموں میں خوب حل کریں۔ جب سیماب ناپید ہو تو مصطکی عاقر قرح ساتھ ملا کر خوب حل کریں اور پندرہ عدد لیموں کاغذ کا عرق جذب کر کے جوہر بقدر دانہ فلفل سیاہ بنائیں۔
خوراک: احب صبح احب شام کودیں ہمراہ مسکہ۔

مرہم بھگندر:

استخوان آدمی سوختہ ۱ تولہ، پارہ مصفی ۳ ماشہ، طوطیا سبز ۱ ماشہ، بارود ولایتی ۶ ماشہ، مسکہ

جواب: ہڈی

بے شے ۲۱ بار ۳ تولہ۔ سوائے بارود کے سب چیزوں کو باریک کر کے مکھن میں ملائیں،
بے شے اخیر میں بارود ملا لیں، بارود کو خشک ہرگز کھل نہ کریں ورنہ جل جانے کا اندیشہ
ہے۔ اگر بارود نہ ملے تو کتھ ایک تولہ اس کے بجائے شامل کر لیں مرہم بنالیں اور بھگندر پر
لا لیں۔ (ز)

بال خورہ:

مفر جمال گوینہ بکرے کے خون میں گھس کر ایک دو بار لگانے سے مرض جڑ سے دور ہوگا،
بالدت تک نہ گریں گے۔ مجرب ہے۔ (ز)

حمیات (بخار)

ملیریا:

اتیس گلو کوڑا، افسنتین ہم وزن سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ رتی ہمراہ گلقتند کھلائیں۔ موہی بخار (ملیریا) میں کوئین زیادہ مفید چیز ہے۔

ملاحظہ: اچھی اتیس کو اگر توڑا جائے تو اندر سے سفید نکلتی ہے۔ (ز)

اکسیر ملیریا:

وج، قرنفل جوز بوا، شب یمانی بریان فلفل سیاہ ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک: ارتی نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ نوبتی بخار یا ملیریا بخار یا بلغمی بخار کو ایک دودن میں دور کرتا ہے اور اگر قبض ہو تو مسہل دے کر استعمال کرائیں۔ (ز)

ملیریا کشتن:

اتیس تلخ ۶ ماشہ، ست گلو ۶ ماشہ، تپ دلرزہ کے مریض کو باریک پسا کر تازہ پانی کے ہمراہ

نوبت سے دو گھنٹے قبل دو یا ایک خوراک کر کے کھلواد دیجئے، یقینی طور پر رک جائے گا۔ (ز)

حب بخار ہر قسم:

ست گلو، مغز تخم کرنجووہ، پوست تیخ تلخی، جدوار خطائی، ہر ایک ایک تولہ، گلقتند، گل بنفشہ

ڈیڑھ تولہ میں حق بلع کریں کہ یک جان ہو جائیں، پھر حبوب بقدر داز موٹنگ بنالیں عجیب
الشفع شے ہے۔ ایک گولی دو گھنٹے کے وقفے سے دیں۔ ہمراہ آب گرم۔ (ڈاکٹر عبد الحمید

صاحب۔ (ز)

حب برائے تپ لرزہ:

نیلا تھوٹھا، افیون، مرچ سیاہ، ہم وزن حب خود دوز خود۔
خوراک: ۱، صبح و شام۔ (از عمل الصالحین۔ ز)

مانہ بخار:

اتیس، ست گلو، ہم وزن۔ مانع بخار مانہ ہے۔
خوراک: ارتی، ہمراہ شربت نیلوفر۔ (ز)

موکی بخار:

گلو، پدماکھ، صندل سرخ، برگ نیم، کشنیز ہم وزن سفوف کر کے محفوظ رکھیں، موکی بخار
کے لیے عجیب دوا ہے۔ (ز)

پرانا چوتھیا بخار کے لیے اکسیری نسخہ:

کتھ سفید ایک تولہ، چونا سفید ایک تولہ، سنگھیا سفید ایک تولہ، ان سب کو عرق لیموں میں
کھل کر کے باجرہ کے دانے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ اور محفوظ رکھیں استعمال، ایک گولی
بخار آنے سے پہلے کھلائیں۔

ہدایت: اس دوا کے کھلانے سے پہلے چند لقمے کسی مرغن غذا کے کھلا دیں۔ (ز)

برائے بخار:

مغز تخم کر نجودہ ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، ہر دو کا بار یک سفوف بنالیں۔
خوراک: بقدر راتی صبح دو پہر اور شام کو استعمال کریں۔ اگر نوبت سے پہلے کھلایا جائے
تو نوبت رک جائے گی۔ (ز)

کالا بخار یا دق الامعاء یا جمی محرقہ سوداوی و صفراوی:

نسخہ ”حب قدرت“۔ صفتہ: زہر مہرہ خطائی ۲ تولہ یا ایک تولہ کو روح کیوڑہ ۱۰ تولہ میں
کھل کر کے خشک کر لیں۔ جدوار خطائی اتولہ کو عرق گلاب میں گھس کر اور اسی طرح پیتہ کو

عرق بیدمشک میں گھس لیں۔ بعدہ صمغ عربی، کیتیرا، گل ارمنی، دانہ الاچھی کلاں ہر ایک ایک تولہ کا فورے تولہ سب کو ملا کر روح کیوڑہ میں گوندھیں پھر حب نخود گولیاں بنائیں۔ حفظہ مقدم کے طور پر دو گولیاں صبح کسی مناسب شربت سے اور مریض کو ہر گھنٹے کے بعد ایک گولی مناسب اشربہ اور عرقیات کے ساتھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے اندر تپ مع عوارضات کے جاتا رہے گا، طاعون خناق، کثرت طمث وغیرہ دموی صفری امراض کا شافی اور فوری علاج ہے۔ یہ نسخہ محض ”الحکیم“ کے برکات سے ظاہر کیا گیا ہے۔

نوٹ: یہ نسبت زہر مہرہ ۲ قولہ ہے اور کا فور کی نسبت کہ اتولہ یا ۷ قولہ اشتباہ ہو گیا۔
(حکیم جمال الدین شفا.....ز)

برائے بخار کہنے والو کہ روزِ نبوت آید:

سفوف اعجاز: کباب چینی سفوف ساخته وقت صبح ہمراہ آب بخورند، در سہ روز انشاء اللہ تعالیٰ حمی برطرف شود، و برائے عطش ادویہ مناسبہ موافق ہر خلط بنوشند۔ (از حکیم مولوی غلام محی الدین صاحب۔ ز)

عرق بخار یا کافور محلول:

کافور ۲ ماشہ ایک بوتل میں ڈال کر اور پانی بھر کر ڈاٹ لگا کر بند کر دیں، عرق تیار ہے۔
خوراک: ۲ تولہ ہمراہ آب تازہ ایک چھٹانک ایک خوراک ایسی ہی تین خوراک صبح
 دو پہر و شام استعمال کریں۔

فوائد: موسمی جاڑا بخار (ملیریا) کو از حد مفید ہے، باری کے دن غذا نہ دیں۔ اگر دو چار اسہال کرا کر دیں تو تیر بہدف ہے۔ اگر موسم گرما میں تازہ پانی میں مصری یا شربت انار ۲ تولہ ڈال کر عرق بخار ۲ تولہ، عرق گلاب اتولہ عرق کیوڑہ اتولہ، ملا کر پلاکیں تو نہایت ہی مفرح اور تسکین بخش ہے اور اسی ترکیب سے ماہِ ممیٰ جون جولائی میں جو بچے بھڑک جاتے ہیں اور رنگ برنگ اسہال جاری ہو کر تالو بیٹھ جاتا ہے اور بچہ سوکھ کر ڈھانچہ رہ جاتا ہے بقدر مناسب عمر دینا بے حد مفید ہے اور اگر عرق منڈی عرق شاہترہ ایک چھٹانک میں عرق بخار ۲ تولہ ڈال کر اور شہد ۲ تولہ ملا کر پھیں تو از حد مصفیٰ خون ہے۔

سفوف احمر:

برائے تپ محرقہ و طاعون و دیگر تپ ہانیز: صندل سرخ ۵ تولہ، زہر مہرہ ۲ تولہ، گیر و ۲ تولہ، کافور ۴ ماشہ باریک کر کے شیشی میں محفوظ چھوڑیں۔

خوراک: ارتی سے ۲ رتی تک دن میں ۳ بار بدرقہ مناسب کے ساتھ۔ (ز)

سفوف بخار باریک مرمن و سعال و مقوی معدہ و مشتمی:

نسخہ: طباشیر ۱ تولہ، دارچینی ۸ ماشہ، دار فلفل ۴ ماشہ، دانہ قافلہ صغار ۲ ماشہ، دانہ قافلہ ۲ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ۳ ماشہ پانی سے یا کسی عرق مناسب سے ناقہین کو بعد رفع بیماری بھی مفید

ہے۔ (ز)

اکسیر جمی ثقہ و مزمنہ:

فلفل، دار فلفل، چترہ، زنجبیل، الائچی خورد، دارچینی، قرفل، عاقر قرحا ہر ایک ماشہ ماشہ۔ صندل سرخ تولہ۔ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ سرخ ہمراہ شربت بزوری۔ (ز)

تدبیر سیم:

ورق چاندی تولہ، طباشیر کبود ۳ تولہ اس قدر حق کریں کہ چمک دور ہو۔

خوراک: ارتی تپ محرقہ بذیانی جریان اور تپ دق میں مفید ہے۔ (ز)

اکسیر جمی موسمی:

کونین سلفاس اماشہ آب لیموں میں حل کر کے عریات ذیل میں شامل کیا جائے، عرق کاسنی، عرق گاؤ زبان، عرق بادیان، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔

خوراک: اونس ۲۱ تولہ صبح اور ۲۱ تولہ شام۔ (ز)

حب پر سوت:

زرخ طبعی، مرج سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل و اجوائن دیسی ہم وزن روز آب ادرک میں بحق

بلوغ کر کے جوب بقدر فلفل سیاہ بنائیں۔ خوراک: ایک تا ۲ حب صبح و شام۔ فوائد: بخار پر سوت کے لیے عجیب النفع شے ہے۔ (ز)

سفوف دموی و صفراوی:

ست گلو ۶ ماشہ، دانہ الاچھی خورد ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، نبات تولہ۔

خوراک: ۱ ماشہ۔ (ز)

بخار ہر قسم:

گیر و ۱ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ، مغز کر نجوہ ۸ ماشہ، سفوف بنالیا جائے۔ خوراک دو فوائد: ۱ ماشہ ہمراہ آب تازہ کھلانے سے چڑھے بخار کو اتا دیتا ہے اور اترے بخار میں قبل نوبت دینے سے بخار رک جاتا ہے اور کونین کا فائدہ دیتا ہے نہ گرمی نہ خشکی۔ بے حد مفید چیز ہے۔ سفوف مذکور منقی یا بتاشہ میں ڈال کر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقے سے دوا کی کئی بھی معلوم نہیں ہو سکتی۔ (ز) (از جناب حکیم رفیق احمد صاحب نجیب آبادی، سند یافتہ طبیبہ کالج)

اکسیر بخاری ہر قسم:

نوشادر، فلفل گرد، گیر و، مساوی الوزن۔

خوراک: ارتی ہر قسم بخار سے ایک گھنٹہ پہلے شربت مصری کے ہمراہ اور اگر قبض ہو تو

شربت بنفشہ ۴ تولہ کے ساتھ کھلائیں، بالکل کونین کی طرح مفید ہے۔ (طبی فارماکوپیا، ص: ۱۵۸)

سفوف حمیات:

تخم خرفہ ۵ تولہ، سوڈا بایکارب ۲۱ گرین، سفوف۔

خوراک: ۳ ماشہ (طبی فارماکوپیا حصہ دوم، ص: ۱۷۱) (ز)

کشتہ سفید ہڑتال برائے بخار گوندنی:

مریض بخار کو ارتی سے جار تکی تک دن میں دو تین بار پانی کے ہمراہ دیا کریں اگر بخار کی

حالت میں دیں گے تو چڑھے ہوئے بخار والے کو پسینہ لا کر دور کر دے گی اور اگر اتری ہوئی حالت میں استعمال کرائیں تو دوبارہ بخار نہیں چڑھتا۔ ہر قسم کے بخاروں میں یکساں مفید ہے۔ فافہم (ز) سفوف بخار (بدل کو نین)

کرنجہ، ست گلو، اتیس، ہم وزن، فلفل دراز، فلفل گرد، نیم نیم جز۔
خوراک: ایک رتی سے ۲ رتی تک تین وقت صبح و شام دو پہر اگر بخار چڑھنے سے پہلے استعمال کیا جائے تو رک جائے گا۔ نیز مقوی بدن اور مولد خون صالح ہے۔ (ب)
سفوف بخار:

کرنجہ، فلفل سیاہ، ہم وزن سفوف سازند۔
خوراک: ۲، ۲ رتی دن میں تین مرتبہ۔ (ب)
سفوف بخار:

کرنجہ، جزء، فلفل دراز نیم جزء۔ (ب)
سفوف بخار:

مغز کرنجہ تولہ، اتیس ۶ ماشہ، فلفل گرد ۶ ماشہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، طباشیر تولہ ست گلو تولہ، زیرہ مہرہ معدنی، سفوف بنائیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ۳ رتی تک۔ (ب)
سفوف بخار ملغی صفاوی:

دانہ ہیل تولہ، طباشیر تولہ، ست گلو تولہ، تخم خرفہ، مغز کدو، خاکسی مدبر تولہ، مصری ۳ تولہ۔
سفوف بنائیں۔

خوراک: ۲ ماشہ۔ (ب)

حب بخار (ملیریا کے لیے)

کونین، ست گلو، صمغ عربی، طباشیر تولہ تولہ زہر مہرہ خطائی تولہ چنے کے برابر حب بنائیں۔

ایضاً: نسخہ بہشتی زیور باضافہ الاچھی وکافور بہت عمدہ ہے۔ (ب)

برائے بخار:

کشتہ ہڑتال گودنتی ۵ تولہ، یو کونین اتولہ۔

خوراک: رتی سے ۲۔ (ب)

برائے ملیریا:

کنکی سیاہ (خریق) نر کچور، نوشادر، ہم وزن سفوف بنائیں۔

خوراک: نصف رتی ب آب تازہ دن میں تین وقت دیں۔ (ب)

برائے حمیات صفراوی: (ب) (نیم مہارجم صاحب چھری)

آکھ کا دودھ خشک کر کے بحق کریں۔ ایک حصہ وہ اور نو حصہ مصری لے کر بحق کریں، پھر دسواں حصہ لے کر مزید دس حصہ مصری ملا کر بحق کریں۔ پھر اس کا دسواں لے کر دس حصہ مزید مصری ملائیں۔ (ب)

اکسیرتپ لرزہ یعنی موسمی بخار:

افیون عمدہ ۴، صندل سفید ۲، زعفران ۲، دارچینی ۱، مرچ سیاہ ۲، کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور ایک رتی نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ افیونی کے لیے:

خوراک: ۲ رتی ہے۔ (ب)

حب شفاء:

برائے جمی مزمنہ و صداغ، حار و بارود در اکثر اقسام نزلہ و برائے سعال و ضیق النفس بہ نسخہ

حاذق نہایت مفید است۔ (ب)

ربیع کی مجرب گولیاں:

کرنجوہ، دھتورہ کے بیج، گول مرچ سب ہم وزن ادرک کے عرق میں کھل کر کے باجرہ کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں، بعد تنقیہ دو گولیاں کھلانے سے ایک ہفتہ میں بخار کا نشان

دار چینی اڈرام، لونگ ۱۰ گرین، زنجبیل ۳۰ گرین۔ یہ ایک خوراک ہے انفلوائسز میں مفید ہے۔ درحقیقت اس سے بہتر نسخہ ملنا دشوار ہے۔ پانی میں پندرہ منٹ تک جوش دیں اور پلائیں اور بطور سفوف بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ (ب)

طاعون

مغز جمال گوشت ایک عدد، گھونگنی سفید ایک عدد، باسی پانی میں پیس کر ضا د کرنا معادر د کو دور کر دیتا ہے۔ اور تمام زہر کو باہر نکال دیتا ہے۔ (ب)

تریاق طاعون:

خاص الخاص اور شہرہ آفاق نسخہ ہے۔

صفت: گیر و صندل سرخ، کشیز خشک ہر ایک ۲ تولہ، کافور ۱ تولہ، عرق گلاب ۵ تولہ، گھونٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں، وقت ضرورت دن میں تین یا چار گولیاں ہمراہ شربت ذیل استعمال کرائیں۔ شربت صندل، عرق صندل، عرق کاسنی، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک ۵ تولہ، روح کیوڑہ ۲ تولہ، عرق شاہترہ دس تولہ، نیز یہی گولیاں عرق گلاب میں گھس کر گٹی پردن میں دو تین دفعہ لگائیں۔ اس کے داخلی و خارجی باقاعدہ استعمال سے مریض کی طبیعت پر فوری اثر پڑتا ہے اور حفظ ما تقدم کے طور پر بھی کامیاب ثابت ہوا ہے۔ ایک نایاب تحفہ ہے جو فیض عام کی خاطر ظاہر کیا گیا ہے۔ (از حکیم جناب مفتی سلیم خاں صاحب، مہتمم مدرسہ طبریہ سلمیٰ، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

چچک کا مجرب نسخہ:

زعفران عمدہ ۲ رتی، خوبی کلاں ۶ ماشہ، انجیر زرد ۴ عدد، مویز منقہ ۹ دانہ، سب دوائیں آب خالص ۳ پاؤ میں ابالیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے تو مل چھان کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، یہ وزن چار پانچ سالہ بچے کے لیے ایک دن رات کافی ہے۔ جب چچک کے دانے رک جائیں یا نکل کر نرم پڑیں اور ردی علامات ظاہر ہونے لگیں تو یہ جو شانہ عجیب اور فوری اثر دکھاتا ہے۔ (مغربات سلطانی۔ ز)

ادویہ اطفال

مادر اطفال:

مغز کرنبجہ تولہ، طوطیائے سبز ماشہ پانی میں پیس کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی چھوٹے بچے کو ماں کے دودھ میں دیا کریں، بڑے بچے کو پانی میں گھس کر دیں، ڈبہ قبض، ہرے دست سوکھا کے لیے غیر معمولی فوائد کی حامل ہے۔ (ز)

ڈبہ اطفال:

طوطیاء سبز بریاں، سہاگہ سفید بریان، ہم وزن لے کر ہمراہ شیر ز حب بمقدار دانہ باجرہ بنائیں۔ بوقت مایوسی ایک حب تا ۲ حب ہمراہ شیر مادر دیں، مجرب ہے۔ (ز)

سفوف سعد:

دانت نکلنے کے وقت بچوں کو دست آتے ہیں۔ اس میں یہ سفوف بہت مفید ہے۔ بقدر ۴ رتی ماں کے دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں۔ سعد کو فی، کندر، حب الآس، تخم خشخاش ہر ایک مساوی الوزن تمام دوائیں کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ (ز)

پیش اطفال:

تخم بارتنگ ۳ ماشہ، گلاب ۲ تولہ، میں جوش دے کر مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید صاحب۔ ز)

اکسیر لکنت:

فیخ یان ۴ ماشہ، فلفل سیاہ ۴ ماشہ، شہد تولہ، ورق نقرہ ماشہ، کچلہ مدبر ماشہ، معجون بنالیں

فجر پش پوری

بول فی الفرائش:

زاج سرخ شگفتہ کر کے اماشہ ہر روز بدرقہ مناسب کے ساتھ کھلائیں، تین چار روز میں مرض بول فی الفرائش جاتا رہے گا اور عمر بھرنہ ہوگا اور پیتھل کی لاکھ بھی نہایت مفید ہے۔ (ز)

برائے اطفال:

پوست ہلکہ زرد، ریوند خطائی، کچور، ہر ایک ایک تولہ، سوڈا ابائی کارب ۶ ماشہ، سب ادویہ پس کر ملا کر محفوظ رکھیں۔

استعمال: ایک چٹکی شیر مادر یا عرق سونف یا عرق گاؤ زبان میں حل کر کے دن میں تین

چار دفعہ بچوں کو دیں۔

فوائد: بچوں کے سبز رنگ کے دستوں میں مفید ہے اور تمام نقائص ہضم کو دور کرتی ہے۔ (ز)

تریاق اطفال:

ترہ سفید مجوف مقشر، پوست ہلکہ زرد، پودینہ باغی (نعناع) ہم وزن لے پیسیں محفوظ رکھیں۔ بے نظیر چیز تیار ہو جائے گی۔ ایک سالہ بچے کو ایک ماشہ اور دو سالہ کو دو ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یا عرق گلاب دیں۔ اس سے ایک یا دو اجابتیں ہو کر بچہ کو صحت ہو جاتی ہے۔

فوائد: ام الصبیان، ڈبہ، سرسام، درد سر، جھپٹ، قبض، قوئج، بد ہضمی وغیرہ کے لیے یہ ایک ہی دوا جادو کا اثر کرتی ہے۔ یہ دوا ہر مطلب اور ہر بال بچے گھر والے میں تیار رہنا چاہیے۔ (ز)

بچوں کے کان کی گلٹھی:

مغز ختم ارند باریک پیس کر قابل برداشت نیم گرم لیپا کریں۔ (ز)

دق الاطفال:

خاکسی مصفی ۱۰ تولہ، شیر بزا، خاکسی کو شیر میں جوش دیں اور کپڑے میں چھان کر سایہ خشک کریں اور دوبارہ اسی قدر شیر میں بھی عمل کریں۔ اسی طرح تیسری بار۔

خوداک ہر ایک ماشہ ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ (ز)

حب اکسیر اطفال:

مردارید ناسفتہ ۴ سرخ، نارجیل وریائی ۶، زہر مہرہ ۶، حجر الیہود ۶، پوست ہلیلہ زرد ۶، مغز کنول گٹھ ۶، طباشیر ۶ دانہ، الاچھی خورد ۶، زردورد ۶، سب کو پاؤ پختہ عرق گلاب میں بحق کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی روزانہ۔ (ز)

حب اکسیر اطفال:

مردارید ناسفتہ ۳، ورق نقرہ ۳، طباشیر تولہ زہر مہرہ تولہ سب کو آب سیب میں پاس صلا یہ کریں۔ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک حب روزانہ کھلایا کریں۔ بچے تمام عوارض سے محفوظ رہیں۔ (الحکیم مارچ ۱۹۳۰ء ص ۳۰، توسط بیاض الحیب۔ ب)

حب بلڈ پریشر:

یہ گولیاں حکیم اجمل خاں مرحوم و مغفور کے دستور العمل سے ماخوذ ہے۔ ضیغۃ الدم قوی وہائی بلڈ پریشر (اختناق الرحم) (ہسٹریا) جنون دیوانگی کی شافی دوا ہے۔ اس دوا کے متواتر تجربہ بات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ خاموش جنون کے لیے مفید نہیں۔ صرف دھاڑ دیوانگی میں فائدہ کرتی ہے۔

صفتہ: چھوٹی چندن ۵ تولہ، اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ، تربد مجوف ۵ تولہ، لعاب اسفول یا گوند میں ۵، ۵ رتی کی گولیاں یا ٹکیاں تیار کرائیں۔ خوراک: ایک گولی بعد طعام صبح و شام استعمال کرائیں۔

نوٹ: یہ گولیاں مسکن ہونے کی وجہ سے ذکاوت جس میں بھی استعمال صبح و شام استعمال کرائیں۔ (ماخوذ از دیسی طبی فارماکوپیا۔ حصہ دوم (ص: ۱۵۰) (ز)

ناف ٹلنا:

اجوائن دیسی تولہ، سوٹھ تولہ، راکھ چھکنی تولہ، گڑ پرانا ۳ تولہ۔ خوب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ (ز)

فجرباش بخوری

ہائی بلڈ پریشر کے لیے:

روزانہ ۴ جوئے لہسن کوٹ کر ایک پاؤ بیٹھے دہی میں ملا کر کھلائیں۔ نیز لہسن کو گھی میں بھون کر کے رکھ دیں اور اسے سالن میں ملا کر کھلائیں۔ ہفتہ عشرہ میں مرض کا نشان نہیں رہے

گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ب)

نسخہ دباؤ خون:

صندل سرخ ۶ ماشہ، صندل سفید ۶ ماشہ، برگ نیم ۶ ماشہ، برگ حنا ۶ ماشہ، نرچکور ۶ ماشہ، اہل افسوس ۶ ماشہ، گل ہرچی ۶ ماشہ، گیرو ۶ ماشہ پانی میں پیسی کر لعاب اسبغول کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ۲ گولی صبح ۲ گولی شام تازہ پانی کے ساتھ نوش فرمائیں۔ سوتے وقت

مفرج بارد جواہر والی ہمراہ آب تازہ۔ (ب)



کشتہ جات

کشتہ سم الفار:

تلبینہ:

سم الفار قلیل مقدار میں استعمال کرنا دل کو تقویت دیتا ہے، دماغ اور اعصاب میں تحریک پیدا کرتا ہے اور بالغی اور سرد مزاجوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو اس سے عروق شعریہ پھٹ جاتی ہے۔ نیز خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے حتی الامکان تھوڑی مقدار میں کھانا چاہیے۔ سم الفار سفید تولہ، آدھ سیر پیاز کے نغدے میں آہنی کڑاہی یا تولے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں مگر نغدہ کی شکل اس طرح کی ہو اس پر روغن زرد ایک سیر کی تقطیر کریں بطریق شگرف یہاں تک کہ روغن ختم ہو جائے، ٹھنڈا ہونے پر پیس لیں اور حفاظت سے رکھیں، بوقت تیاری آنکھوں کو دھوئیں سے بچائیں، بغایت مہمی ہے، ہمراہ مکھن کھائیں۔ (ز)

کشتہ سم الفار:

ایک تولہ سم الفار کو باریک پیس کر پوتلی میں باندھ لیں، تام چینی یا مٹی کے برتن میں ایک سیر پانی ڈال کر سنکھا پوتلی اس میں ڈال دیں۔ اس میں الائچی سفید ۵ تولہ، سایہ مرچ پانچ تولہ سالم بھی شامل کر لیں، اوپر سرپوش دے کر دو گھنٹہ تک نرم آنچ پر پکائیں۔ پھر سرد کے کر الائچی اور سیاہ مرچ نکال کرے سایہ میں خشک کر لیں۔ حسب ضرورت ایک الائچی پان میں رکھ کر کھلائیں یا تین عدد سیاہ مرچ کا سفوف کر کے کباب پر ڈال کر یا بیضہ نیمبرشت پر چھڑک کر کھلائیں۔ (ز)

غریب شہزادی

کشتہ سم الفار:

ایک تولہ سم الفار کو باریک پس کر پوٹلی میں ڈالیں، یہ پوٹلی ایک سیر پانی میں ڈال کر اس میں ۶ انڈے ڈال دیں اور ان کے نیچے آگ جلائیں، ابلتے ہوئے پانی میں ایک یا دو منٹ میں تیار ہو جاتے ہیں۔ پھر اتار لیں۔ پانی احتیاط سے کسی نالی میں ڈال دیں۔ انڈے بحفاظت رکھیں۔ سفیدی دور کر کے کہیں گاڑ دیں۔ صرف زردی ایک عدد کھائیں۔ ایک دن میں ایک زردی سے زیادہ نہ کھائیں۔ (ز)

کشتہ شگرف:

ترکیب شگرف ماکولی:

شگرف رومی اتولہ، کو زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ کھل کریں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری زردی ڈال دیں، جب وہ خشک ہو جائے تو تیسری زردی ڈال دیں۔ یہاں تک کہ پچیس انڈوں کی زردی ختم ہو جائے، اقراص بنائیں اور خشک کر لیں اور اوپر آرد گندم کا ضماو چڑھالیں اور سکھالیں۔ پھر نصف سیر روغن زرد میں بھون لیں۔ جب رون کارنگ گلابی ہو جائے تو یہ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ حسب برداشت بالائی میں ڈال کر استعمال کریں۔ لیکن غذا میں بخنے ہوئے گوشت کو استعمال کریں۔ (ز) (سالنامہ، الطیب)

کشتہ شگرف سفید:

ایک تولہ شگرف کو چینی کے برتن میں رکھ کر اس پر آب لیموں اس قدر ڈالیں کہ تین اونگل سے اوپر رہے۔ ایک دن رات کے بعد اس قدر صلابہ کریں کہ لیموں کا سارا پانی جذب ہو جائے۔ اس کا غلولہ بنا کر اور دھتورہ کے پھل میں جوف کر کے داخل کر دیں اور اس جوف سے جو اجزاء اخراج کئے ہوں ان ہی سے وہ جوف پر کر دیں۔ پھر پارچہ کر پاس کو دھو کر خشک کر لیں اور اس سے روغن بیدانجیر کے ساتھ ترکیب کر کے اس پر لپیٹ دیں۔ یہ کپڑا اتنا ہو کہ گولا ترنڈ کے برابر ہو جائے پھر اسے لوہے کے تار سے لٹکا کر آگ لگا دیں۔ جب شعلہ فرو

ہو جائے تو اسے نیچے اتار کر پاک مٹی پر رکھ دیں اور پردیگ اوندھی کر دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک چاول بہراہ مکھن مفید ہے۔ (ز)

کشتہ شگرف:

شگرف رومی ۲ تولہ، کوکڑ چھی یا کڑا ہی آہنی خورد میں آہنی جالی پر رکھ دیں اور آب پیاز نصف سیر پھر آب ادراک نصف سیر تقطیر کریں۔ پھر خردل ۵ تولہ، پتیل دراز ۵ تولہ، کچلہ ۵ تولہ تینوں کو کوٹ کر نغدہ بنالیں اور اس میں شگرف رکھ کر روغن زرد ایک سیر میں نرم آنچ پر پکا لیں یہاں تک کہ نغدہ سیاہ ہو جائے نغدہ مذکور اور شگرف کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھیں۔ شگرف میں ستاور سرخ باریک پیس کر گولیاں بقدر مسورتیار کریں اور ایک گولی کھلائیں۔ کچھ دیر بعد آدھ سیر دودھ پلائیں صرف پانچ روز تک روغن زرد ۶ ماشہ روٹی پر ڈال کر کھلائیں چینی زیادہ ڈالیں۔ بغایت مقوی باہ ہے، نغدے کے سفوف میں سے ایک رتی وجع الفاصل والے کو مفید ہے۔ (ز)

کشتہ طوطیا سفید:

سیاہ پھنیر سانپ کا زہر لے لیں (یہ زہر اس کے منہ کے اندر اوپر والے جڑوں کے ساتھ دو گلیٹیوں میں ہوتا ہے) طوطیا سبز کی ڈلی وزنی ایک تولہ اس میں تر کر کے چینی کے پیالے میں رکھ کر تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ نصف گھنٹہ میں طوطیا سبز کی ڈلی سفید براق شگفتہ شدہ لے گی۔ وزن بھی پورا ہوگا۔

فوائد: یہ کشتہ رنگ بھی نہیں دے گا۔ اکسیر الا جساد والا جسام ہے اور میرا مجرب

ہے۔ مرض سرطان کا یہ اکسیری نسخہ ہے۔

خوراک: بقدر دانہ خس بہراہ مسکہ کھلائیں۔ (ز) (از ڈاکٹر عبد الحمید)

ترکیب کشتہ بارہ سنگھا:

بارہ سنگھا ۵ تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دس تولہ اجوائن اور دس تولہ شورہ قلمی کو شہد میں ملا کر

فجرِ شبِ بخوری

اس کے اندر بارہ سنگھانڈ کو رکھ کر پھر پانچ سیراپلوں کی آگ دے دیں یا اس کو کونکلوں کے اندر رکھ کر جلادیں۔ سرد ہونے پر دیکھ لیں، اگر سفید کشتہ ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ اعادہ عمل کریں پھر محفوظ رکھیں۔ (ز)

کشتہ فولاد:

برادہ فولاد مصفی ۲ تولہ، شیرہ شمرہ ببول نیم پختہ آدھ سیر میں ملا کر بحفاظت تمام دھوپ میں رکھ دیں اور دن میں ایک دو بار چوب ببول سے حرکت دے دیا کریں۔ جب خشک ہو جائے تو بار یک کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: سرخ ہمراہ شیر گاؤ۔ (ز)

کشتہ فولاد شمشیر برائے رعشہ:

برادہ فولاد جس قدر چاہیں ایک مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر اس پر ببول کی کچی پھلی کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگشت اوپر آ جائے اور پیالے کو دھوپ میں رکھ دیں۔ تین چار گھنٹہ میں پھول کر ڈبل روٹی کی طرح ہو جائے گا، خشک ہونے پر پیس کر رکھ لیں نہایت گہرا سیاہ رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک: ارتی۔ (ز)

کشتہ سٹکھ:

سٹکھنی میں بہت مفید ہے۔ طبی فار یا کو پیما، ص: ۱۸۵۔ (ز)

کشتہ پیسہ سفید:

دس بارہ سال پرانا گڑ ۲۰ تولہ میں رکھ گچٹ آنچ دیں۔ ایک دو آنچ میں سفید کشتہ ہوگا۔ (ز)

کشتہ ہڑتال:

گاؤنٹی ۲ ارتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

گاؤنٹی ۲ ارتی ہمراہ بدرقہ مناسب، فٹ الدم و نرف الدم کے لئے تریاق ہے۔ (ز)

کشتہ ابرک سیاہ:

کشتہ ابرک سیاہ ۲ تا ۴ رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر مکمل لیں۔ کھانسی ضیق النفس میں بہت مفید ہے۔ (ز)

کشتہ:

کا کڑا سینگلی ۹ ماشہ، پیلا مول ۹ ماشہ، قنفل سیاہ ۱۱ ماشہ، صمغ عربی ۴ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ۳ ماشہ، سب کو ملا کر شہد سے حبوب بخودی بنالیں، احب رات کو نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔ (ز)

کشتہ مرجان:

کشتہ مرجان ۴ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ برائے ضیق النفس۔ (ز)

کشتہ:

کشتہ بارہ سنگھا اتولہ، کا کڑا سینگلی ۶ ماشہ، مرج سیاہ ۶ ماشہ سب کو باریک پس کریشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک: ۱، ۲ رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں، بلغمی کھانسی، سعال کہنہ، ضیق النفس میں بہت مفید ہے۔ مرغن غذا کھائیں۔ (ز)

کشتہ قلعی و صدف:

کشتہ قلعی و صدف ہر دو یکجا کردہ سے اماشہ منقی میں کھلائیں۔ (ز)

کشتہ نقرہ:

ورق نقرہ اتولہ کو آب گل سرخ ۱۰ تولہ سے خوب کھل کریں اور ایک قرص بنالیں اور دو پاچک دشتی میں درمیان سوراخ کر کے مٹی کا لپ دیں اور خشک کر لیں اور نقرہ کا قرص مذکور سوراخ میں رکھ کر دونوں کا لب ملا کر گل حکمت کر کے محفوظا لہوا مقام میں آگ دیں۔ نقرہ مثل نشاستہ پھول جائے گا۔

فوائد: مقوی قلب و دماغ۔ دافع خفقان حار اور مایخولیا کے لیے نہایت مفید ہے۔

خوراک: ایک رتی مربع آملہ۔ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے عرق گلاب اور ہید مشک ہر ایک پاچھ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ (ز)

کشتہ شکر ف سفید با وزن:

ایک تولہ شکر ف شیر آکھ میں تقریباً پندرہ بیس منٹ کھل کر کے ایک قرص بنالیں، پھر بوزن شش ماشہ تار خام اوپر لپیٹیں اور اس کے اوپر ایک ایک رتی برابر آگ کا شعلہ رکھ کر چھوڑ دیں۔ سرد ہونے کے بعد خاکستر پھونک لیں۔ کشتہ شکر ف بشکل قرص سفید برآمد ہوگا۔

خوراک: ۲ برنج مناسب بدرقہ کے ساتھ مقوی و مہمی ہے۔ (ز) (عظیم دہلی شہر مناصب)

نسخہ طلاء بنسختہ کال۔ (از حکیم عبدالحمید خان)

برادہ طلاء ۳، آب بنج گل عباسی ۱۰ تولہ، آب گل سرخ ۱۰ تولہ، یا گل سرخ کو عرق گلاب سے آتش میں بھگو کر شیرہ نکال لیا جائے۔ اب پوست کچنال ۱۰ تولہ، آب پوست اندرون نیب ۱۰ تولہ، آب تلسی ۱۰ تولہ ترتیب وار کھل کر کے دو سکوروں میں بند کر کے پانچ سیر پختہ جنگلی اپلوں میں پھونک دیں تیار ہے۔

خوراک: دو چاول بدرقہ مناسب قوی و ارواح خاص کر دماغ کے لئے خاص چیز ہے۔ (ب)

کشتہ سم الفار:

نمبر ۱: سم الفار اتولہ کو بار یک پیس کر پوٹلی میں باندھ لیں، تام چینی یا مٹی کے برتن میں ایک سیر پانی ڈال کر پوٹلی مذکور کو اس میں ڈال دیں۔ الاٹھی سفید ۵ تولہ، مرج سیاہ ۵ تولہ، سالم پانی میں ڈال دیں۔ سر بند کر کے دو گھنٹہ تک ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ سرد کر کے الاٹھی اور مرج سایہ میں خشک کریں۔ حسب ضرورت ایک الاٹھی پان میں رکھ کر کھلائیں یا تین دانے مرج کے سفوف کر کے بیضہ ہم برشت کے ساتھ استعمال کرائیں۔ (ب)

ایضاً:

نمبر ۲: سم الفار اتولہ آدھ سیر پیاز کے نغذے میں آہنی کڑا ہی یا تولے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں مگر نغذے کی شکل ایسی ہو (تین کونے والا) اس پر روغن زرد ایک سیر کی تقطیر کریں۔ بطریق شکر ف یہاں تک کہ روغن ختم ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر پیس لیں بغایت مہمی ہے، بہمراہ مکھن استعمال کرائیں۔ (ب)

نمبر ۳: ایک تولہ سم الفار کی صاف عمدہ ڈلی لے کر آگ پر چمٹے سے پکڑ کر جلائیں، آنکھوں کو اس کے دھوئیں سے بچائیں۔ جب سرخ ہو جائے تو بسیر میں ڈال دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ (ب)

کشتہ سم الفار: ماخوذ از رہنمائے عقاقر:

کنٹائی کے پودے جلا کر دو سیر خاکستر حاصل کریں۔ ایک سیر خاکستر کسی مٹی کے برتن میں دبا کر رکھیں۔ اس پر سم الفار ایک تولہ کی ڈلی رکھ دیں۔ بعد ازاں ایک سیر خاکستر باقی ماندہ اس کے اوپر جما کر رکھ دیں۔ پھر برتن چولہے پر جما کر نیچے نرم آگ جلائیں، جب خاکستر اوپر تک گرم ہو جائے تو سم الفار کی جگہ پر سلائی ڈال کر امتحان لیں، جب سم الفار نرم ہو جائے کہ سلائی اس کے پار ہو جائے تو آگ کو سرد کریں، جب بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو نکال لیں سم الفار شگفتہ ہوگا۔

فوائد: یہ کشتہ کھانسی و دمہ کے کے لئے مفید ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ ہاضم طعام ہے۔

خوراک: نصف چاول ہمراہ مسکہ۔ (ب)

حب کرامات:

برائے جمیع انواعِ شبور و خصوصاً سوداوی معمول است۔

صفتہ: مردار سنگ، پوست ہلیدہ زرد، قنبیل آ ایک آب نارسیدہ، کات سفید ہر واحد جزء، نیلا تھوٹھا، نیم جزء آب حب سازند و وقت حاجت بروغن زرد سودہ طلا نمایند۔ (ز)

دیگر برائے شبور:

برائے ادراہ و شبور کہ بزینی و سرد موسم بر شگال بہ ہمراہ سد مفید است، خستہ انہ، کتہ

سفید، صندل سفید آب سائیدہ طال نمایند۔ (ز)

دیگر برائے شبور:

موشنہ، آ زاکٹہ، الگو، سند، دوائیکہ دریں باب آزمودہ است،

ایں ست آنہ ہلدی ساڑھے تین ماشہ، ہالون یعنی تخم تیرہ، تیزک، ونیلا تھو تھا ہر ایک ۲/۵ ماشہ
ادویہ سائیدہ روغن سرشف بقدر شش تولہ آمینختہ طلا کند۔ (ز)

ضماد برائے شبور زیر بغل:

سندل سرخ و سفید، بیخ آک و زرد چوب سائیدہ ضماد کند۔ (ز)

ضماد برائے شبور:

شبور یکہ باسوزش باشد، گیرو، مازو، کات سفید بسر کہ ضماد نمایندہ۔ (ز)

ایضاً:

شبور یکہ بہ نرمہ گوش و حوالی آن می بر آید کمی لہ در مسکہ خلط نمود طلا نمایند۔ (ز)

ایضاً:

برائے دادا اگر کمی لہ در روغن کنجد شامل کردہ استعمال شود نیز نہایت مفید است۔ (ز)

مرہم نافع:

برائے شبور یکہ رطوبت آں بہر جا کہ رسد شبور دیگر پیدا شود و مکرر بعمل آمدہ بروغن تلخ شش

دام، کمی لہ باپنجی سوخته ہر واحد یک دام، حنائیم دام فلفل گرد سہ ونیم ماشہ مرہم سازند۔ (ز)

عرق مدنی:

موم رال سفید کافور، مردار سنگ، سندور، نیلا تھو تھا، هموزن گرفته و روغن چند دو ہمہ ادویہ

در روغن گرم انداختہ کہ گداخته شود، باز را میدہ را بیا میز و تا یک جوش بخورد، باز دیگر ادویہ را علی الترتیب

تیب یکے بعدہ یگرے انداختہ، بوقفہ یک جوش یعنی وقتیکہ یک دورا انداختہ شود صبر کند کہ یک

جوش بخورد، باز دیگر دو انداختہ باز از آتش تہ کردہ کافور میدہ در اں حل کند، استعمال مرہم در یک

پتہ طلا کردہ بمقام ماؤف بچسپا ند، در ہفت ہشت پتی بالکل صحت کامل خواہد یافت، ریشہ

باضیاط یکجا کردہ بیرون کشیدہ بود یعنی ریشہ نہ شکند و آں را آہستہ آہستہ جمع کردہ تا یک عقدہ

شمارخ و پنجہ دار و بر آید۔ (از سید حسین بادشاہ صاحب کنری۔ ز)

یہ طلاء مجرب ہے، سمندر جھاگ، مغز بادام تلخ مقشر، برابر وزن نرم پیس کر پانی کے ہمراہ رات کو منہ پر ملیں۔ صبح منہ گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ (ز)
جھانیاں:

دوا نفع کرنے والی جھانیاں کو کرنبوہ کا مغز پیس کر گائے کے دودھ میں طلاء کریں، چہرے کو براق اور روشن کرے گا۔ نہایت صحیح اور مجرب نسخہ ہے۔ (ز)
حسن افزاء:

عورت کے چہرہ کو خوب صاف کرے اور بالخاصیت مفید ہے۔ اکلا ناریل کا مغز لے کر اس میں سوراخ کر کے ایک دام زعفران اور ایک رام جاوتری بے پیس ہوئی ڈالیں اور سوراخ ناریل کا پارچہ ناریل سے بند کر کے آٹھ سیر گائے کے دودھ میں نرم آنچ پر جوش کریں، جب کہ دودھ جذب ہو جائے ناریل سے دوائیں نکال کر پیس کر چنے کے برابر گولی بنائیں اور صبح ایک گولی پان کے ساتھ کھلائیں اور خوب صورتی معشوق کے چہرے کی ملاحظہ فرمائیں کہ خواہ مخواہ مستعد رقابت کر دے گی۔ (علاج الغریبا، ص: ۲۰۲)

دوا ماشرہ:

ابتداء تزاہر انتہا میں یہ رعا اعجاز اثر پائی، کبھی خطا نہیں ہوئی، بعض مریض جن کے سر مثل بڑے تر بوز کے متورم ہوئے تھے سر اور آنکھیں نظر نہیں آتی تھیں اس کے استعمال سے فوراً فائدہ ہوا۔ میرے پاس ماشری کے مریض خواہ ابتداء میں آئیں ہرگز فصد نہیں کراتے۔ بفضلہ تعالیٰ اس کے استعمال سے فوراً مریض رو بہ صحت ہونے لگتا ہے اور ایک دو یوم میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے، جملہ ناظرین کو یہ دواء آزمانی چاہئے۔

نسخہ: برگ خراش جس کو فارسی میں گز اور عربی میں طرف کہتے ہیں ایک بہت بڑا درخت ہوتا ہے، جس کے پتلے پتلے لمبے سیوں کے مانند گچھے گچھے ہوتے ہیں، ان پتوں کو باریک

باریک کاٹ کر پتھر کی کونڈے میں پانی کا چھینٹا دے دے کر خوب گھٹوا لیں تاکہ نہایت باریک لیپ ہو جائے، تمام پیشانی منہ اور سر پر اور آنکھوں پر لیپ لگاتے ہی مریض کو تسکین ہو جاتی ہے اور اشتداد مرض رک جاتا ہے اور ضما د سے قبل روغن گل سے چرپ کریں تو بہتر ہے۔ تبرید کے لیے آب نقوع، تمر ہندی و آلوبخارا کشیر یا شیرہ لعاب بہدانہ مغز تخم ہند دانہ شربت عناب نیلوفر دیں۔ غذا مناسب۔ برائے بعض دواؤں میں قدرت بزداں کے مخفی راز انسان کو مجھو حیرت کر دیتے ہیں۔ اس دوا نے بعض معرکہ الاء علا جوں میں مجھے کامیابی بخشی، اب ماسرا کا علاج اس مفرد دوا سے کیا کرتا ہے، بفصلہ تعالیٰ ہمیشہ کامیابی ہوئی ہے۔ (ز)

اکیسر ماسرہ و حمرہ و نملہ مجرب بلا تخلف:

خاص الخاص اور اطمینانی نسخہ: طباشیر، تخم خیارین، تخم خرفہ گیر، کشیز خشک، ہر ایک ۳ ماشہ، صندل سرخ، ماشہ، نشاستہ ایک ماشہ، کافور ۴ رتی، زعفران ۲ چاول پانی میں گھونٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور دن میں ۳ بار شربت انار کے ساتھ ایک ایک گولی استعمال کریں۔ نیز صندل سرخ، گیر و کشیز خشک مساوی الوزن عرق کاسنی میں گھونٹ لیپ کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں آرام ہوگا۔ (ز)



متفرقات

برائے پیوند استخوان شکستہ ہر عضو رفع درد و کوفت:

افیون یک جزو، زنجبیل سہ جزو و دنبہ گوسفند ۲۴ جز ہر سہ را خوب میدہ کردہ کہ یک جان گر
دو، ہر روز صبح در آفتاب یا صندلی دست خود را گرم کردہ۔ دو اب آب برداشتہ مقام ماؤف در روزہ
و شب چند دفعہ خوب مالش دادہ باشند تا چند روز نہایت مجرب است۔ (از امیر محمد خاں آقا۔ ز)
کپڑے دھونے کا صابن بنانا:

سوڈا کاسٹک ۷ والا ایک پاؤ لے کر تین پاؤ پانی میں حل کریں۔ پھر میٹھا تیل ایک سیر
ڈال کر حل کریں، جب یہ اچھی طرح حل ہو جائے تو اس میں تھوڑا تھوڑا آٹے کا میدہ ڈال کر
ہلاتے جائیں۔ اتنے مصالحوں کے لیے ایک چھٹانک میدہ کافی ہے۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے تو
کسی چوڑے برتن میں ڈال کر پھیلا دیں جب بالکل سرد ہو جائے تو چاقو سے ٹکیاں بنادیں۔
اس حساب سے جتنا چاہیں تیار کر لیں۔ مگر اتنا خیال رہے کہ ان چیزوں کو ہاتھ سے حل نہ کیا
جائے۔ (ز)

بالصفا (بال اڑانے کا صابن)

انگریزی صابون کا چورہ ایک سیر، بیریم سلفائیڈ نصف سیر ملا کر تھوڑا سا پانی ملا کر خوب
گھوٹ لیں کہ لسی سی بن جائے، اگر زیادہ نرم ہو جائے تو تھوڑا سا سفیدہ کا شعری ملا لیں اور نکلیہ
بنا کر فروخت کریں مگر زیادہ پرانا کام نہیں آتا۔ (ز)

اگر بتی:

برادہ صندل ۶ ماشہ، لوبان کوڈیہ ۶ ماشہ، گوگل اصلی ۶ ماشہ، آک یا کپاس کی لکڑی کا

ہنر ہنری

کوئلہ ۶ ماشہ سب کو دودھ میں کھل کر پتلا ہو کہ اس میں بتی ڈوب جائیں اس کو ڈبو کر دھوپ میں رکھ لیں۔ اس طرح دو بارہ سہ بارہ کریں، جتنی لمبی بتی کی ضرورت ہو استعمال کریں۔

اہلی درجہ کی خوشبودار بتی تیار ہوگی۔ (ز)

دوا جالینوس برائے گزیدہ گی سنگ دیوانہ:

سرطان محرق ۲ تولہ، کندر ۱۰ تولہ، نبات سفید ۱۰ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف۔

خوراک: ۳ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ۔ دیوانے کتے کاٹے ہوئے کے لیے

جالینوس کی کامل دوا ہے۔ (ز)

سنگ گزیدہ:

گوش خردندان سنگ کی ضرب المثل ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے بلکہ دراصل اس کا مطلب یہ ہے کہ گدھے کا کان کتوں کے زہر کا دافع ہے، طریق استعمال یوں ہے کہ روز دو ماشہ کے اندازے سے گدھے کا کان کاٹا جائے اور ایک تولہ گڑ میں خوب کوٹ کر ہر دو وقت سنگ گزیدہ کو کھلا دیا جائے۔ (ز)

طرفہ کہتہ:

کندر سائیدہ ۱۰ ماشہ، نوشادر ۱۰ ماشہ، نمک لاہوری ۱۰ ماشہ پانی میں حل کر کے لگائیں۔ (ز)

پتھو کا کاٹا:

سنی آئیل (روغن دارچینی) لگانا یا کافور ۴ ڈرام، کاربالک ایسڈ (۱) ڈرام لگائیں۔ (ز)

سنگ دیوانہ:

سرطان ہنری محرق ۱۰ تولہ، کندر ۱۰ تولہ۔ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ ماشہ، سرخ مرچ کا پلٹس باندھنا نافع ہے۔ انگریزی علاج ٹیکہ لگوانا ہے۔ (ز)

ریش سیاہ کر دین:

اندر پست ۶ مثقال، دوسمہ دوا زردہ مثقال، ہلیلہ زردہ ۳ مثقال، سرکہ ۱۴ مثقال، آمہ ۳

مشقال (ہیرا سیس ۳ مشقال، شیر گاؤ ۲ مشقال۔ ایں ہمہ ادویہ اور ظرف نحاس انداختہ و ہر آں را محکم بند کردہ باز در سرگین دفن کردہ تا مدت چہل روز۔

بعد ازاں بیرون نمودہ در شیشہ بنگاہ دارید، ریش رشتہ ایں ادویہ را قدرے بر ریش بمالد و در دہن خود برنج یا شیر بگیرد تا کہ دندانہا سیاہ نہ گردو۔ (ز)
لوہا گلانا:

ناقوس (سنگھ) سہاگہ خام، سنکھیاں، لک مغسول، لودہ پٹھانی، ہم وزن لے کر نہایت باریک سفوف بنالیں۔ اب لوہے کو خوب چرخ دیں۔ جب نرم ہونے لگے تو اس دوا کی چٹکی مارے۔ لوہا پانی کی طرح بہہ جائے گا۔ (ز)
جوارش حافظ الصحت:

جو عالی جناب حکیم امام الدین صاحب پاک پٹنی، مؤلف مخزن اکسیر کا بہترین نسخہ ہے، جس کی کئی سواطباء کرام نے ہزار ہا مریضوں پر آزمائش کے بعد تصدیقات فرمائی ہیں۔
نسخہ یہ ہے: تخم داہتورہ سفید ۱۳ تولہ، جافل ۲ تولہ، مگہاں ۲ تولہ، لوہان ۲ تولہ، رزیانہ (سونف) ۲ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، علق رومی (مصطکی) ۲ تولہ، مشک خالص اتولہ، شہد سہ چند ادویہ مشک خالص اگر دستیاب نہ ہو تو قرفل اتولہ بسا سہ (جاوتری) اتولہ کو شامل کیا جائے تو بھی نسخہ ہذا کو تیار کر کے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پس کر شہد کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون بنالیں اور چالیس یوم تک چینی کے برتن میں بند کر کے غلہ گندم میں دفن کر دیں۔ بعدہ استعمال کریں۔ علاوہ ازیں یہ جس قدر پرانی ہوگی اتنی ہی مفید ہوگی اور اگر کم از کم ایک سال کی تیار کردہ ہوگی تو از حد مفید ہوگی۔

ترکیب استعمال: بقدر ایک سے ۲ رتی تک ہمراہ آب تازہ یا بدرقہ مناسبہ۔
فوائد: مایخولیا، بے خوابی، درد سر، شقیقہ و عصابہ سدر دوار، صرع، ضعف معدہ، ضعف

بصر، رمد (آشوب چشم) ضیق النفس، دمہ، پرانی کھانسی، نفث الدم کثرت آروغ ترش (کھٹے
 ڈکاریں بکثرت آنا) غثیاں ترشی، معدہ، نزله، زکام دائمی، خارش، کثرت لعاب دہن،
 درد دندان، ورم لوزتین، بحۃ الصوت، وجع المفاصل، درد اعصاب، سلسل البول، ذیابیطس،
 استقاء، سرعت و رقت جریان، احتلام، ذکاوت حس، درد گردہ، عقر پر سوت زنان اور تپ ہر قسم
 کے لیے ایک تریاق کامل ہے۔ علاوہ ازیں امراض بارودہ مایوسہ کے لیے نہایت ہی اکیسری اور
 کامیاب ترین حکمی اور سریع الاثر دوا ہے۔ (ز)



اقوال حکماء

(۱) اگر بخار کو بار بار لوٹتے دیکھو اور یہ حالت قائم رہے تو جگر کی اصلاح کی طرف توجہ کرو۔ (حکیم اجمل خاں)

(۲) دن کو کھانے کے بعد ذرا سو رہنا بہ نسبت کسی مفید دوا پینے کے بہت اور مفید تر ہے۔ (ابوہل مسیحی)

(۳) جن عورتوں کو ولادت کے بعد دنوں تک بخار رہنے لگے انہیں اکثر ایسی دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کے رحم کے اور ام کو زائل کر دیں، ورنہ دونوں میں مبتلا ہو جائیں گی۔ (حکیم اجمل خاں)

(۴) ملینات اور مقویات ایک وقت میں نہ دو۔ ورنہ مقویات بے کار ہو جائیں گی۔ (حکیم اجمل خاں)

(۵) امتلائے معدہ کے ساتھ جب کسی کے حواس مکدر ہو جائیں اور وہ متحیر اور مبہوت ہو جائے تو صرع کی پیس گوئی کر دو اور جلد بتدریج حقنہ کرو۔ (حکیم اجمل خاں)

۱:- بتدریج حقنہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ پہلے خفیف حقنہ کیا جائے، پھر آہستہ آہستہ تیز

حقنہ کی طرف رجوع کیا جائے۔ (ز)

شناخت مشک:

نافے میں سے چند دانے مشک کے نکال کر پانی میں ڈال دیں۔ اگر یہ دانے جوں کے

توں قائم رہیں تو مشک خالص ہے اور اگر پانی میں گل جائیں تو ناقص یا نقلی ہے، مشک کا بدل دو گنا عنبر اور ڈیوڑھا سا ذبح بندی ہے اور اعصابی امراض میں مشک کے بجائے تین گنا جند بید ستر استعمال کیا جاسکتا ہے اور بعض مرزنجوش کو بھی مشک کا نعم البدل بتلاتے ہیں۔
مشک کا بہترین نسخہ:

مشک، زعفران، ست سلاجیت، جدوار مساوی الوزن لے کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر کیوڑہ یا پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں، چائے یا دودھ سے صبح سردی کے موسم میں استعمال کریں، بے حد مفید ہے۔

فوائد: دل و دماغ کو اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے اور حرارت غریزی بڑھاتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، نسیان، خفقان، جنون اور مرگی کے لیے مفید ہے۔

تریاق سم الفار:

خواہ اس کا اثر جسم میں پھیل چکا ہو۔ ایک ماشہ سے پانچ ماشہ تک زنگار کی گولی پانی سے نگل لیں۔ سب سم اکٹھا ہو کر قے کے ذریعہ خارج ہو کر صحت ہوگی۔

تریاق سم الفار:

ہم وزن سم کے سب سفید خام پیس کر پھنکا دیں۔ سم ہضم ہو کر کچھ ضرر نہ دے گا بلکہ طاقت دے گا۔ (ز)

غقد سیماب:

پارہ ایک تولہ کہ ۲۰ تولہ حبل بوٹی کے تازہ عرق میں کھل کر پیس، پارہ مسکہ ہو کر گرہ بن جائے گی۔ (ز) حکیم رحمت علی خان صاحب۔

ماء الحیات:

سہاگہ اصلی، روغن گاؤ، شہدا اصلی طرح کریں کشتہ زندہ ہوگا۔ (ز)

سونے کے مابہ الامتیاز صفات:

سونے کے ورق کو اگر سورج کی روشنی میں رکھ کر دیکھیں تو وہ سرخ نظر آتا ہے اور اگر اسے دوشیشوں کے درمیان رکھ کر سورج کے سامنے دیکھیں تو ہر نظر آتا ہے، مذاب شدہ سونے کو جب الٹ دیا جائے تو سرد ہونے پر اس کی بالائی سطح بتاشے کی طرح محدب ہو جاتی ہے۔ سونے کو جب چرخ دیا جائے تو بائیں سے دائیں طرف چکر کھاتا ہے۔

شمس بے نقص بنالو:

الحکیم ماہ اپریل ۱۹۳۵ء کے صفحہ ۴۹ میں جو سوال کے ماتحت ۲۹۹ منجانب خریدار ۵۳ شائع ہوا ہے اس کو بنا کر دیکھا تو واقعی شمس ہو تو گیا مگر نقص باقی رہا، بعد ازاں اس شمس کو پچھیا کے پیشاب میں ایک گھنٹہ تک پکایا تو نقص دور ہو گیا۔ اس لیے صاحب نسخہ بھی اسی طرح بنا کر ”الحکیم“ کے ذریعہ مطلع کریں۔ (بابت ماہ جون ۱۹۳۵ء۔ ز)

سفوف برائے گزیدن سگ دیوانہ کم قیمت کثیر المنفعت:

شونیز یعنی کلونجی، جنطیانا یعنی پکھان بید ہر دو مساوی الوزن۔ ان کا سفوف تیار کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ سگ گزیدہ کو کہ اچھی پانی سے ڈرتا اور رال گراتا نہ ہو ۹ ماشہ صبح ۹ ماشہ شام کو کھلایا کریں اور ۶۰ روز تک اس کو جاری رکھیں۔ (سالانہ اشاعت خاص نومبر ۱۹۳۳ء۔ ز)

اصلاح و تدبیر لاکھ:

اس کو صاف اس طرح کیا جاتا ہے اس کو خس و خاشاک سے پاک کر کے پس لیں اور اس پر ریوند چینی کا جو شانہ صاف کر کے تھوڑا ڈالیں اور حل کرتے رہیں، پھر اس کو ریشمی کپڑے سے چھان لیں، جو کپڑے میں رہ جائے پھر اس کو ریوند چینی کے پانی میں حل کر کے اعادہ عمل کریں تاکہ تمام کپڑے سے نکل جائے۔ اس پانی کو ٹھہرا کر رکھ دیں، لاکھ مصفیٰ نشین ہو جائے گا پانی گرا کر لاکھ کو خشک کر لیں اور استعمال کریں۔ (ز)

افیون خوردہ کو ہوش میں لانا اور دفع سمیت کے لیے:

مغز بنولہ کو مانی میں پس کر شیرہ نکال کر پلائیں فوراً فائدہ ہوگا۔ (ز)

اکسیر زندگی، آب حیات وغیرہ:

امرت دھارا، قطرات حیات، اکسیر زندگی، آب حیات وغیرہ:
۱۔ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ، پارہ مصفی ۳ ماشہ، خوب عمدہ کھجلی کریں، پھر اس میں کافور ۲
تولہ، پیپر منٹ کر سٹیل تولہ، ٹنگر کمفر کمپونڈ تولہ، کرٹل کاربالک ایسڈ تولہ، زعفران کشمیری ۳
ماشہ، ست اجوائن (تھائمول) تولہ ملا کر خوب کھل کریں۔ جب سب اشیاء روغن ہو جائیں،
تو محفوظ رکھیں۔ اکلا و طلاء تقریباً تمام امراض میں از حد مفید ہے۔

خوراک: قطرہ سے ۳ قطرہ۔

۲۔ منتھال ایک اونس، تھائی مول ایک اونس، کمپونڈ ایک اونس، کاربالک ایسڈ ۳ ڈرام
ملا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک: اے ۳ منم۔ (ز)

ترک افیون:

حب شفاء کے نسخے میں ڈیڑھ تولہ کے حساب سے اماشہ نکھیاں سفید شامل کر کے بحق
کریں اور دو سو گولیاں بنائیں۔ افیون کھانے سے ایک ساعت پہلے ایک گولی کھلائیں، پھر
مقررہ خوراک افیون سے نصف مقدار میں افیون کھلائیں اسی طرح افیون کو کم کرتے جائیں۔
جب افیون کی عادت چھوٹ جائے تو پھر ایک ایک دن پھر دو دو دن کا ناغہ کر کے یہ گولیاں کھانی
بھی چھوڑ دیں۔ یک لخت نہیں چھوڑنی چاہیے، ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ (ز)

ترک منشیات:

مریض کی گردن کے پیچھے ایملپلاسٹ آف کنٹھریڈس (۲x۱) کا ٹکڑا بوقت خفتن
لگا کر پٹی سے چت رکھیں، صبح تک آبلہ اٹھ جائے گا۔ اب ایک جلدی پچکاری میں لے کر
مریض کو اس کا ٹیکہ کر دیں۔ دوسری سے زیادہ کا ٹیکہ نہ کرنا چاہیے اور ہفتہ میں دوبارہ ۲ سی سی
کے تین ٹیکے عادت منشیات کو ترک کرانے میں نہایت مؤثر ثابت ہوئے ہیں، ایسے مریضوں
کے لیے یہ جدید ترین معالجہ ہے۔ (ز)

شکر ف رومی تولہ، گل عشرنا شگفتہ ۵ تولہ، شکر ف کو کھرل میں ڈال کر ایک ایک پھول شامل کرتے جائیں اور حق کرتے رہیں، جب تمام ختم ہو جائے تو ایک روز کامل حق کر کے محفوظ رکھیں۔
خوراک: برنج برابر۔

فوائد: مقوی باہ مشتمی اور مسک، سنگرہنی اور دمہ کے لیے عجیب شئی ہے۔ (ز)
خضاب

وسمہ ۲۰ ل، آملہ ۲۸ ل، ہلیہ ۲۸ ل، پوست انار ترش ۲۸ ل، سرکہ ۳۵۰ ل، شیرہ ۳۵۰ ل، سہ جزو ادے را کوفتہ در سرکہ و شیر بجوشانند، بعدہ زیر خاک دفن کردہ تا یک ماہ بگذرند و پس از اں ریش را ب آب خضاب کردہ و قدرے برنج در دہن نگہدارند بعد از ساتے برنج از دہن بیرون اندزند۔ (میر محمد علی آقا۔ ز)

خضاب کہ بال عمر بھریا ہوجائیں:

بنج وسمہ یک پاؤ، بنج درخت انار یک پاؤ، بنج بادیایں یک پاؤ، در یک سیر آب جوش دادہ شود۔ ایں قدر جوش دادہ شود کہ یک بوتل آب بماند۔ صاف کردہ بعد از اں نیم خورد برادہ آہن در آں بوتل انداختہ۔ سرش محکم بہ کاک بند کردہ۔ در سر گین یا لب آب رواں پانزدہ روز دفن نمودہ کشیدہ۔ بذریعہ برش استعمال نمایند۔ مگر در وقت استعمال مقناطیس در دہن گرفتہ و دہن رازا برنج پر کردہ باشد احتیاط کردہ باشد کہ دوا بدندان نرسد۔ (ز)

خضاب:

ماز و سبز، ہیرا کیس، برادہ آہن، مغز آنبہ، شمر بول، پوست گاجر، مساوی الوزن لے کر کوٹ کر ایک لوہے کے برتن میں روغن کنبہ اتنا ڈالیں کہ ادویہ سے ۶ انگشت اوپر رہے، پھر چالیس دن تک زمین میں دفن رکھیں۔ بعد از اں نکال کر چھان کر محفوظ رکھیں اور قدرے عطر چھنک۔ غرض چنبہ یا اگر بالوں پر کنگھی سے لائیں۔ بالوں کو سیاہ فام کرتا ہے۔ (من الاسرار۔ ز)

مقام نیش پر موم خالص کی دھونی دیں۔ فوراً مؤثر ہے۔ (ز)

برائے عقرب زدہ:

سب سے زیادہ مفید نسخہ جو دن رات میرے عمل و استعمال میں رہتا ہے کہ جہاں بچو نے ڈنگ مارا ہو وہاں پر اور اس کے چاروں طرف لائیکو ارایمو نیا فورٹ (یہ دوا انگریزی دوا فروشوں سے ہر جگہ مل سکتی ہے) پھریری کے ذریعہ لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر اتر جائے گا اگر پوری طرح نہ اترے تو تھوڑا سا سنگھا دیں اور جب تک چھینک نہ آئے متعدد مرتبہ سنگھائیں۔ بعد چھینک آنے کے یقیناً اثر جاتا رہتا ہے، پھر نہ سنگھایا جائے۔ یہ تیز دوا ہے، اس سے دماغ بہت جلد متاثر ہوتا ہے اس لیے احتیاط سے سنگھانی چاہیے۔ (ز)

برائے عقرب زدہ:

معمولی کھانے کا نمک پیس کر پانی میں گھول لیں جس شخص کو بچھونے کا ناہواں ترکیب سے اس کی آنکھ میں ڈالیں اگر جسم کے داہنے حصے میں کسی جگہ کا ناہو تو بائیں آنکھ میں اور اگر بائیں حصہ میں کا ناہو تو داہنی آنکھ میں ڈالیں۔ مگر اس شخص کو بتایا نہ جائے۔ دوسری ترکیب نمک کے ذریعہ سے بچھو کے زہر کا اثر دور کرنے کا یہ ہے کہ نمک کو پتھر یا سل وغیرہ پر چھوٹی بٹیا سے اتنی دیر تک پیسیں یا رگڑیں کہ اس میں لیس پیدا ہو جائے پھر موضع ماؤف پر لگائیں۔ (ز)

برائے عقرب زدہ:

چڑچڑہ یا لٹ زیرہ (خارواژگون، پھکنڈا) ایک خورد نبات ہے، اس کے پھل چنے وغیرہ پیس کر لگانے سے بچھو کا اثر فوراً زائل ہو جاتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر چڑچڑہ کی جڑ ہاتھ میں لی جائے تو بچھو کے ڈنگ کا اثر نہیں ہوتا ہے۔ (ز)

حبوب گولی پارہ قائم النار:

(۱) اتلسی سیاہ کا عرق ۱۰ تولہ لے کر پارہ ۲ تولہ کو اس میں کھل کریں پارہ بشکل مسک

ہو جائے گا۔ اس کے بعد لیوں کا غذ کے عرق میں ڈال کر گرہ ہو کر سخت ہوگا۔

(۲) اس طرح دہتورہ سیاہ کے عرق میں ڈالنے سے گولی بن جائے گی۔ اگر اس کو پھونک لیا جائے تو اکسیری خواص کے حامل ہیں۔ (حکیم اکبر حسین صاحب)

حب سم الفار:

سم الفار بلوری ۶ ماشہ، کتھ سفید ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عنبر اشہب ارتی، کافور بہیم سینی ۱ ماشہ، کچلہ مدبر ۱ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، مالکتنی اتولہ، مغز بلا در سفید اتولہ، عاقر قرقا اتولہ، سم الفار کو ہمراہ آب لیموں کا غدی ۶ تولہ، آب ادرك تازہ ۶ تولہ، میں کچلہ مدبر کو عرق کیوڑہ قسم اعلیٰ ۶ تولہ میں مغز بلا در اور عاقر قرقا کو آب پیاز ۳ تولہ، آب لہسن ۳ تولہ اور باقی ادویہ کو شراب و سکی ۶ تولہ میں حل کر کے تمام ادویہ کو باہم آمیز کر کے جبوب قدر مونگ تیار کریں اور بند شیشی میں رکھ دیا جائے۔ ہمراہ ماء اللحم محلول ۶ تولہ بہ زردہ مرغ ۲ تولہ، نبات سفید حسب ذائقہ استعمال کریں اور گاہ بگاہ شیر گاؤ برغن زرد داغ کردہ بھی دینا چاہیے تاکہ یہوست کا اندیشہ کم سے کم ہو سکے۔

روغن سم الفار:

ترکیب روغن سم الفار: شیر گاؤ ہمیش ایک سیر، زعفران خالص، سم الفار ہر ایک ایک تولہ دونوں کو الگ الگ کھل میں ڈال کر باریک کر لیں اور شیر گاؤ میں ملا کر جوش دیں پھر ضامن لگا کر جمادیں اور بطریق معروف مکھن نکال لیں، یہی روغن سم الفار ہے۔ (ز)

”زیوت“ گندھک کا تیل:

لیجے سیروں گندھک کا تیل کر لیں۔ گندھک آملہ سار کو ہم وزن کا سنک سوڈا کے ساتھ ۲ گھنٹے کھل کریں پھر تین گھنٹے تک چھوڑ دیں، تمام گندھک تیل ہو کر اوپر آ جائے گی، سانفین سے روغن کو علیحدہ کر لیں۔ نہ جمتا ہے نہ خراب ہوتا ہے، خالص گندھک کا سرخ روغن ہوتا ہے۔ (ازڈاکٹر عبد الحمید چغتائی۔ ز)

طریق کشید روغن جمال گوڑہ و دیگر مغزیات:

مغز جما لگوڑہ کوٹ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گرم طباق پر رکھیں اور دباؤ دے کر روغن نکالیں۔ (ز)

کافور اتولہ، ست اجوائن اتولہ، ست بادیاں ۶ ماشہ، پودینہ ۶ ماشہ، لیمون ۶ ماشہ، روغن دارچینی ۶ ماشہ، روغن صندل ۳ ماشہ، پیپر منٹ ۲ ماشہ، پین کٹر ۴ قطرہ، کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ، سب کوشیشی میں ڈال کر حل کر لیں۔ (ب)

جواہر مہرہ:

لعل ۴ ماشہ، یاقوت سرخ ۴ ماشہ، یاقوت کبود ۴ ماشہ، یاقوت زرد مکد ۴ ماشہ، بسوار عقیق یمنی ۱ ماشہ، یشب ۱ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، جدارا، مروارید ۱ ماشہ، فیروزہ ۱، بیخ سرخ کبرا ۲ ماشہ، نارجیل بحری ۳ ماشہ، لا جورد ۳ ماشہ، فادز ہر ۶ ماشہ، عنبر اشہب سرخ، ورق نقرہ ۶ سرخ، کافور ۴ ماشہ، جو، مومیائی ۲ ماشہ، سرخ، افیون ۱ سرخ، قرص افغی ۶ ماشہ، زمر زرد ہمہ اجزاء در کھل سماج با عرق گلاب عمدہ بحق بلوغ نمودہ، با صمغ عربی مہرہ و بورق طلا خشک نمایند۔
خوراک: از دو خوراک تا چہار سرخ۔ (ب)

ایضاً:

مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، بسر ۴ ماشہ، یشب عقیق سرخ، انارجیل، دریائی زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ، یاقوت سرخ ۲ ماشہ، یاقوت زرد ۲ ماشہ، در عرق گلاب بحق بلوغ نمودہ حب بقدر نمود سازند۔ (ب)

چورن: (از حکیم محمد احمد خورجوی)

گندھک آملہ سار ۶ تولہ، نوشادر قلمی ۶، دار فلفل ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، زنجبیل ۳ گل، آنکھ اتولہ، سہاگہ بریان ۲ تولہ، جواکھارا اتولہ، قر فلفل اتولہ، حلتیت عمدہ ۶، نمک سیاہ ۵ اتولہ، ست لیمون ۳ تولہ۔

خوراک: ایک ماشہ۔ (ب)

جوہر شفاء:

تھائیمول (جوہر یا ست اجوائن تولہ، منتھول (ست پودینہ) تولہ، کافور ۲ تولہ۔ تینوں

کو کھل کر کے شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، روغن بن جائے گا۔ فوائد وہی ہیں جو
"امرت دھارا" کے ہیں۔

حب ابرام جان: (از رموز الالہاء، مجرب حکیم محمد قاسم صاحب بچی)

سمو نیا اتولہ، جلا پا اتولہ، ایلوا اتولہ، عصادہ ریوند چینی اتولہ، مصلکی رومی اتولہ، زنجبیل ۶
تولہ، مرکب ۶، ۲ رقی کی گولی بنائی جائے۔ خوراک: ایک سے دو گولیاں غذا کے بعد۔ (ب)

حلواء بلا در: (از حکیم محمد قاسم صاحب سورت)

بلا در کو کتر کر گھی میں جلا لیں جب اچھی طرح جل جائے کھی سے بلا در علیحدہ کر لیں اور اسی
میں نارنیل ایک سیر پختہ خوب کوٹ کر اسی کے میں قدرے بریان لیٹ بعد پختہ شکر کا گاڑھا
توام بنالیں۔ خوراک: روزانہ موسم میں ایک تولہ سے دو تولہ تک استعمال کریں۔

فوائد: وجع المفاصل، عرق النساء، وجع الورك، وجع الركبۃ، درد کمر، ضعف و مانغ
واعصاب کے لئے بہت مفید ہے۔ (ب)

سفوف ریوند:

برائے یرقان، سدہ جگر، عظم جگر، سوء القنیۃ اور ارجیض، حمیات مرکبہ میں بیحد مفید ہے،
ریوند چینی نو شادر قلمی شور، مساوی الوزن سفوف بنائیں۔

خوراک: تین رقی تک۔

برائے یرقان:

آب برگ ترب سبز، مردن ۱۰ تولہ، شکر سرخ ۳ تولہ، برائے سدہ جگر، شربت بزدری، عظم
جگر، عرق مکہ کے ساتھ برائے اور ارجیض۔ بادیان کے ساتھ حمیات کے لیے شربت بنفشہ اور عرق
بادیان کے ساتھ۔ اور سوڈا سائرس کھانے سے قبل ایک گھنٹہ ایک رقی پانی کے ساتھ۔ (ب)

تدبیر سم الفار:

ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کو ملل کی پوٹلی میں باندھ کر دو سیر پختہ چادل کا غسالہ اور دو سیر پختہ

اکاش بیل کے عرق میں (جو کہ دونوں ملے ہوئے ہوں) کسی کڑا ہی یاد پگھی میں لٹکا کر ہلکی آنچ پر خشک کریں، کہتے ہیں کہ سمیت زائل ہو جائے گی، ۳ ماشہ تجربہ مرغی کو کھلائیں، زندہ رہے گی، واللہ اعلم۔ (ب)

تدبیر بلا درد: (از حکیم محمد قاسم صاحب سورت)

بلا درد یک جز، اٹلی دو جز، آمینختہ جبوب نخودی سازند در امراض بارده حکم اکسیر دارد۔ (ب)

تدبیر جوز مائل:

دار چینی ۱۰ تولہ، جوز بوا تولہ، دار قفل تولہ، بادیان تولہ، لوبان ۱ تولہ، مصطکی ۳ تولہ، جنم جو ز مائل سیاہ ۸ تولہ، زعفران ۱، مشک خالص اور پانچ تولہ شہد میں نخودی جبوب بنائیں اور ایک سال بعد یک گولی استعمال کریں، ہر قسم کے درد سر، ضعف بصر، اور دندان، پرسوت، عقر زنان، سوء القنبہ، استقاء، سلس البول، کثرت احتلام، سرعت انزال، ضیق النفس، وجع المفاصل تپ وبائی کو مفید ہے۔ (ب)

عرق مفرح معتدل:

پوست ہلیلہ ۵ تولہ، پوست بلیلہ ۵ تولہ، پوست آملہ ۵ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، گل گاو زبان ۵ تولہ، انیسون ۵ تولہ، دھنیہ مقشر ۳۰ تولہ، ۲ بوتل عرق کشید کریں، عرق گلاب ۱۰ تولہ، عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ آخر میں اضافہ کر دیں۔

فوائد: مقوی معدہ و دل، دافع خضفان بوا سیر و ریاح با سوری وغیرہ نافع اختناق الرحم۔ اگر معجون بنانا چاہیں تو عرق گلاب و کیوڑہ قند ملا لیں۔ (ب)

مرہم زنبق کا نسخہ:

یو کلیس آکل ۱۴، بہر وزہ خشک ۲۰، سیلین ۵۵، موم سفید ۱۱، رنگ بزر حسب

ضرورت۔ (ب)

مفرح عنبری:

صندل ۱ تولہ، آملہ ۱ تولہ، عود ہندی ۱ تولہ، دھنیہ ۱ تولہ، بالچھڑا تولہ، گل سرخ تولہ، گل

گاو زبان اتولہ، ابریشم خام مقرض ۱ تولہ، کوفتہ، بجنہ بانبات سفید ۲۵ تولہ، در عرق گلاب ۵ تولہ،
 و عرق کیوڑہ ۵ تولہ، مشک ۵ تولہ، عرق عنبر ۵ تولہ، بقوام آورده ادویہ آمیختہ، عنبر اشہب ۵،
 مردارید مسحوق ۹، کبریا، شمع مسحوق ۹، زعفران تولہ، ورق نقرہ ۲۵۵ عدد اضافہ کردہ مفرح تیار
 سازند۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ۔ (ب)

منج حار بنسہ کلاں: (از حکیم محمد مختار حسن خان)

بادیان ۷، بنج بادیان ۷، بنج کرفس ۷، بنج اذخر ۷، بنج کاسنی ۷، اسطوخودوس ۱۵، اصل
 اسوس مقشر ۵، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۵ دانہ، شب در آب تر کردہ، صبح صاف کردہ نبات سفید
 شامل کردہ نبوشند۔ (ب)

ورق سونے کے امتیاز کے لیے:

سونے کے ورق کو اگر سورج کی روشنی میں رکھ کر دیکھیں تو وہ سرخ نظر آتا ہے اور اگر
 اسے دوشیشوں کے درمیان رکھ کر سورج کے سامنے دیکھیں تو ہر نظر آئے گا۔
 مشک کا بدل دگنا عنبر اور ڈیوڑھا سا ذج ہندی اور اعصابی امراض میں تین گنا چند بید
 ستر اور بعض مزنجوش۔ (ب)



حبوب

حب اذراقی:

کچلہ مدبر ۶، عود صلیب ۳، قرنفل ۳، کبابہ ۳، جانفل ۳ کھرل نمودہ حبوب فلفل ساخته بعد طعام یک حب یاد و حب بخورند۔

تدبیرہ: در آب جوشانده تاسہ روز در شیر تر کرده، در نان گندم کہ اندر روش از روغن زرد مالیدہ باشند، نہادہ در خاکستر گرم پختہ کردہ بر آوردہ بکار برند۔ (ب)

حبوب رسائن:

ماخوذ از طبی صند و قچہ کنز الحربات: قرنفل، جوز الطیب، بسابہ ادرم، فلفل سیاہ ۲ درم، دار فلفل ۲ درم، زنجبیل ۳ درم، بلبلہ ۱۵ درم، بلبلہ ۳۲ درم، آمہ ۶۴ درم، نانخواہ ۲۱ درم، مشک خالص ادرم، دار چینی سازج ہندی ادرم، زیرہ کرمانی ۲۶ درم، سیاہ دانہ ۴۰ درم۔ تمام ادویہ کے برابر مصری قوام کر کے معجون بنائیں پھر بخودی حبوب بنائیں۔

حب شوقی: (از ماسٹر عبدالحفیظ، ہیڈ ماسٹر اینگو، اردو ہائی سکول سورت)

نمک سیندھا، نمک سچل، نمک سانہر، کوکن لون، جوا کھار، لونگ، الاچی خورد، باؤ بڑنگ، بلبلہ، بلبلہ آنولہ، پیپل سیاہ، اجمود، ہم وزن عرق لیموں میں مٹر کی برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک: ایک تا دو گولیاں بعد از غذا صبح و شام۔ (ب)

فوائد: امراض معدہ کے لئے نہایت مجرب ہے، بعد از طعام دی جائے۔ ان ادویہ کو

اشعار میں یوں ضبط کیا گیا ہے۔

سیندھا شعل سانجر لانا کوکئی لون جو کھار ملانا
 لونگ الا پچی باؤ بڑنگ ہڑ بھیڑا آنولہ سنگ
 پیپل مرج اجمود مسلانا مٹر برابر گولی کھانا
 گولی باندھو نیپو سات کھانا کھالو دن اور رات

حب مراریدی: (ماخوذ الکیم ماہ فروری ۱۹۳۶ء)

عود، لونگ کباب چینی، تخم خرفہ، فلفل سفید ہر ایک دس ماشہ، تخم بالنگوے ماشہ، فلفل دراز
 ۳ ماشہ، طل بونہ ۳ ماشہ، مرداریدناسفۃ ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، باریک کر کے روح گلاب میں
 سرشتہ کر کے حبوب بخودی بنائیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ماشہ تک۔

فوائد: مقوی باہ، منعظ ضعیف اعضاء رئیسہ، میں سجد مفید ہے، بھوک پیدا کرتی ہے، ہا
 ضم بھی ہے، اعلیٰ درجے کی مسک اور مجرب ہے۔ (ب)
حب مشک:

مشک خالص ۵ سرخ، مصطکی رومی ۵، سرخ عنبر اشہب ۳ سرخ، مرداریدناسفۃ ۲
 سرخ، ورق طلا ۵۵ عدد، ورق نقرہ ۵۵ عدد، افیون ۶ سرخ، ست سلاجیت ۶ سرخ، مویائی کافی ۲
 سرخ، زعفران ۶، مغز بادام شیریں ۹ عدد، باریک پیس کر گقدر مونگ والیاں بنائیں۔ ایک
 ایک گولی صبح و شام مارالحم کے ساتھ دیں۔

فوائد: اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے خصوصاً معدہ جگر و باہ گردوں کو نہائی قوت دیتی ہے۔
 فالج و لثوہ و کثرت ادراہ بول و ذیابیطس بارد میں بارہا تجربہ ہوا ہے۔ (ب)

حبوب مقوی دماغ و اعضاء رئیسہ: (حکیم حبیب اللہ صاحب بنوری)

نمبر ۱: کشتہ مرجان ۳، کشتہ بسد ۳، کشتہ مروارید ۲، کشتہ صدف ۳، کشتہ نقرہ ۳، کشتہ
 فولاد ۳، کشتہ عقیق ۴، کشتہ سنگ پشب ۳، درق طلا ۱۵ عدد۔

نمبر ۲: کستوری ۱، زعفران ۳، عنبر ۲ رقی۔

نمبر ۳: کچلہ مدبر ۳، ثعلب مصری ۶، ستاور ۶، موصلی سیاہ ۶، موصلی سفید ۶، جاوتری ۳، درونج عقربی ۳، عاقر قرح ۶، جدوار خطائی ۶، شقائق ۶، کچور ۳۔

نمبر ۴: افیون ۶۔

ترکیب تیاری: نمبر ۳ کی تمام دوائیں سوائے کچلہ کے خوب کوٹ چھان کر کھرل میں دوح کیوڑہ اور کچلہ ڈال کر حل کریں بعد ازاں کی دوائیں ڈال کر حل کریں اور بعد ازاں نمبر ۲ بھی ڈال کر حل کر کے یک ذات کر لیں اور نمبر ۴ افیون کو علیحدہ دوسری کھرل میں دوح کیوڑہ ڈال کر حل کر کے ملائیں بعد ازاں تمام کو خوب کھرل کریں حتیٰ کہ دو روز میں آدھ پاؤ کم از کم روح کیوڑہ حل کریں۔ جب جبوب بنا کے قول ہو جائے تو بقدر ماش جبوب بنا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی ہمراہ شیر آدھ سیر نوش کریں۔

فوائد: جگر و دماغ اور تمام اعضاء رئیسہ کے لیے مقوی و مجرب ہے۔

(ترمیم جناب حکیم محمد قاسم صاحب۔ سورت) کشتہ مرجان اور کشتہ مروارید اور کشتہ صدف تینوں کی گجہ اصلی اشیاء مسحق کر کے شامل کی جائیں۔ (ب)

حب مومیائی:

مرکی ۴، مصطکی ۴، خولنجان ۴، بہمن سرخ ۴، بہمن سفید ۴، لونگ ۶، دارچینی ۶، لوبان ۶، صمغ عربی ۶، عود ہندی ۶، رب السوس ۶، ابراہیم خام ۸، مومیائی تولہ، میعہ ساکله ۶، روغن بادام ۶، آب کوکنار میں حب نخودی بنائیں۔

حب مومیائی کا نسخہ طبی فارمیا کوپیا (ص: ۹۷) کے حوالہ سے مندرجہ ذیل وزن کے ساتھ ہے: مرکی، مصطکی و خولنجان تین تین ماشہ اور بعد کی دوائیں آبریشم تک ہر ایک ۶ ماشہ اور مومیائی اور میعہ ساکله ۴، ۴ ماشہ جبوب نخودی بنائیں۔

فوائد: مقوی اعضاء رئیسہ، مجامعت کے بعد اگر استعمال کریں تو کمزوری محسوس نہ ہو۔ ایک اور جگہ بیاض کبیر سے حب مومیائی کا نسخہ یوں درج ہے: تمام ادویہ نسخہ اول کے مطابق البتہ میعہ ساکله کا وزن تولہ لکھا ہے اور روغن بادام ۶ ماشہ میں چرب کر کے آب کنار سے گولی

خمیره جات

خمیره آبریشم اختراعی: عطیہ حکیم محمد قاسم صاحب سورتی

آبریشم مقرض ۴۶ تولہ، برادہ صندل سفید، صندل سرخ، بلچھڑ پوست ترخ، قرفل، الاچی
 خورد، سازج اشہ، بادرنخو، تخم خرفہ، زرشک، دھنیہ، برگ گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، گل سرخ
 زرب، زرنباد، ریوند چینی مرز کرش، اسارون، اذخر، بادیان، سعد کونی دردخ، عقربی، دار چینی،
 کباب، بہمن سرخ، بہمن سفید، اسگدر، تودری، تودری گلابی، بسباسہ، جوز بوا، برگ فرنجشک، تخم
 کرفس، سوم لانا، تخم کاہو سفید، اسطور خودوس، برگ برہمی، سنکھاہو بی ہر ایک ۶ ماشہ، برگ پان
 بگہ ۷ عدد، آلمہ خشک ۱۰ تولہ، چوب چینی ۵ تولہ، رب سیب تولہ، رب بہی ۱۰ تولہ، عرق گلاب
 ۱۰ تولہ، عرق کیوڑہ ۲۰ تولہ، آب دریا ۳ رطل، شکر ۴ رطل، شہد ۳۰ تولہ، مردارید تولہ، یاقوت
 ۹، کبریا ۶، مرجان ۶، یشب ۶، جدوار ۶، عود صلیب ۶، عود غرق ۶، زعفران تولہ ۷، مصطلی ۶، عنبر
 ۹، مشک ۹۔

خوراک: ۲ ماشہ۔ (ب)

از مجربات حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ

خمیرہ گاؤ زبان: (منقول از "النور" ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ)

سازج بندی ۶ ماشہ، برگ باورنخو، برگ گاؤ زبان، گل گاؤ زبان ایک ایک تولہ،
 کشیز خشک ۹ ماشہ، گل نیلوفر ۹ ماشہ، آبریشم مقرض تولہ، ہمین سفید ۹ ماشہ، صندل سفید تولہ، تخم فر
 نجشک تولہ، شب درآب تر کردہ صبح مولیدہ جوشانیدہ، صاف نمودہ، نبات سفید ایک سیر حل کردہ

قوام نمودہ، پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ، طباشیر کبود ۶ ماشہ، ست گلو ۶ ماشہ، دانہ پیل خورد ۶ ماشہ، صدف صادق محرق ۳ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ۸ ماشہ، در عرق بید مشک محلول ساختہ قوام سازند۔

اور اگر اس نسخہ میں عنبر مشک مروارید کا اضافہ کر دیں تو اکسیر ہو جائے گا۔

فوائد: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، اگر دل کی گرمی زیادہ بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پر اعادہ کرتا ہے۔ گردہ میں حدت آگئی ہو تو اس کو بھی مفید ہے۔ گرم مزاج اور سرد مزاج دونوں کو مفید ہے۔ عورتیں بھی اس کو استعمال کر سکتی ہیں۔ نو عمر بچوں کے لیے عنبر مشک اور صدف نہ ڈالیں۔ (ب)

خمیرہ گاؤ زبان: (بیاض مولانا حبیب اللہ صاحب)

گاؤ زبان تولہ، آبریشم خام تولہ، کشنیز خشک تولہ، برادہ صندل سفید ۲ تولہ، تخم فرنج مشک ۲ تولہ، بہمن سفید تولہ، تخم بالنگو تولہ، درد و آثار آب ۱۲۰ تولہ، شب تر کردہ صبح بخوشاندہ، چوں سوئم حصہ بماند، صاف کردہ نبات سفید، انار غسل خالص، مار حسب معمول خمیرہ سازند، ورق نقرہ ۶ ماشہ صبح سازند۔ واگر تودری سرخ، بہمن سرخ، اسطور خودوس، بادرنخویہ، جدوار، بنو سعیب مکہ تولہ، مروارید، زہر مہرہ خطائی، یاقوت احمر، زمرد، عنبر اشہب ۱، ورق طلا ۳ زیادہ کنند در تقویت اعضاء رئیسہ خصوصاً دماغ و قلب بے عدیل خواہد۔ (ب)

خمیرہ گاؤ زبان عنبری: (از جناب غلام حسین صاحب)

گاؤ زبان ۶۳، گل گاؤ زبان تولہ، کشنیز خشک تولہ، آبریشم خام مقرض تولہ، بہمن سفید تولہ، تخم فرنج مشک تولہ، تخم بالنگو تولہ، صندل سفید تولہ، عنبر اشہب ۲، ورق نقرہ تولہ، ورق طلا ۶۰ عدد، ہر عرق بید مشک ایک پاؤ، قند سفید یک سیر شہد ایک پاؤ، حسب دستور خمیرہ سازند۔ (ب)

خمیرہ گاؤ زبان عنبری: (از قاری محمد یامین صاحب سہارنپوری، جامعہ ڈابھیل سورت)
گاؤ زبان ۳ تولہ، گل گاؤ زبان تولہ، آبریشم خام مقرض تولہ، کشنیز خشک کوفتہ تولہ،

فہرست ثبوتی

بہن سفید تولہ، تخم بالنگو تولہ، تخم فرنجمشک تولہ، برادہ صندل سفید تولہ، مصری ۱۱، شہد خالص ۷، طباء شیر کبود ۹، عنبر اشہب ۲، درآ خر قوام اضافہ نمایند، ورق نقرہ ۳، ورق طلا ۲۵ عدد۔ (ب)

نمبرہ مروارید: (نسخہ کلاں معمولہ مطب، حکیم محمد قاسم صاحب سورتی)

گل گاؤ زبان ۲ تولہ، تخم خرفہ ۲ تولہ، برگ گاؤ زبان ۶، گل سیوتی ۶، تخم کاسنی ۶، دھنیہ کوہیدہ ۶، تخم فرنجمشک ۶، آبر شیم خام مقرض ۶، بادرنخیو یہ ۶، بہمن سرخ ۶، بہمن سفید ۶، تودری سرخ ۶، تودری سفید ۶، عرق گلاب امار خام، عرق کیوڑہ امار خام، عرق بید مشک امار خام، رب ہی ۲ تولہ، رب سیپ ۲ تولہ، رب انار ۲ تولہ، قند سفید امار خام، شہد ۱۵ تولہ، مروارید تولہ، زہر مہرہ ۶، یشب ۶، کہرباء ۶، طباء شیر ۶، صندل سفید ۶، مرجان ۶، عقیق سرخ ۵، زعفران ۲، ورق نقرہ ۶، ورق طلا ۱۔ (ب)

جوارش جالینوس:

سنبل الطیب، دانہ الاچھی خورد، سلیخہ سیاہ (تج) دارچینی، خولنجان، قرفل، سعد کونی، زنجبیل، قفل سیاہ، قفل دراز، قسط شیریں (بحری) عود بلسان، اسارون شامی، تخم مورد، قصب الزریہ (چراستہ) شیریں، زعفران اصلی ہر ایک ۲ تولہ ہم وزن، مصطکی ۵ تولہ، قند سفید ہم وزن تمام ادویہ شہد خالص ادویہ سے دو گنا۔

خوراک: ۷ ماشہ بعد طعام۔

تنبیہ: قند سفید مساوی ادویہ، غسل سہ وزن ادویہ، مصطکی ہم وزن یا نصف ہر دوا۔ (قر

ابادین کبیر ۱/۳۳۳) (ب)

دواء المسک معتدل جواہروالی:

زرشک ڈیڑھ تولہ، طباء شیر کبود، صندل سفید، صندل سرخ، کشیز خشک مقشر، گل گاؤ زبان، آملہ، تخم خرفہ ہر ایک ایک تولہ، گل سرخ، آبر شیم خام مقرض، دارچینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، درونج عقرنی ہر ایک سات ماشہ، عود ہندی بادرنخیو یہ ہر ایک ۵ ماشہ، مصطکی، دانہ الاچھی

خورد ہر ایک چار ماشہ کوٹ چھان کر ہم وزن سفوف آب سیب شیریں و شہد خالص دو چند وزن سفوف سے قند سفید لے کر قوام بنائیں، بعد ازاں مروارید ۷، کبریا شمع ۷، عرق کیوڑہ میں کھل کر کے قوام میں شامل کریں۔ مشک خالص ۲، عنبر ۲، زعفران ۷، جدا جدا کھل کر کے قوام میں ملائیں، ورق نقرہ دس ماشہ قوام میں ملائیں۔

خوراک: صبح کو تین ماشہ ۷ ماشہ تک۔ (ب)

لبوب کبیر: بہ نسخہ خاص:

مصطکی رومی ۹، بساہ ۹، اندر جو شیریں ۹، سنبل الطیب ۹، زعفران ۹، زنجبیل ۹، نارمشک ۹، عود غرقی ۹، تخم فرنج مشک ۹، دار قفل ۹، سورنجان شیریں، پودینہ خشک، جوز بوا، سعد کونی، مایہ روبیاں، ریگ مایہ، مایہ شتر اعرابی، خشک برادہ قضیب گاؤ ہر ایک یک تولہ، کباب چینی، قرفہ، خولجان، قرفل، شقائق، مصری ہر ایک سوا تولہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، ہلیون، تودری سرخ، تودری زرد، تودری سفید، دارچینی، بوزیدان، میدہ لکڑی، تخم گزر، تخم شلغم، تخم اسپست، تخم پیاز، تخم گندنا، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، تخم ترب، زرنباد، درونخ عقربی، مغز حب القرطم، مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز پستہ، مغز حب الفلفل، مغز نار جیل، مغز حبہ الخضر، ہر ایک ڈھائی تولہ، مغز اخروٹ تین تولہ، تخم اونگن، مغز چلغوزہ، مغز تخم خرپڑہ، مغز حب الزلم، کنجد مقشر، خشک سفید، مغز سرکنجشک، مغز پنہ، دانہ خصیۃ الشعلب ہر ایک ڈھائی تولہ، چورہ ورق نقرہ ۶ ماشہ، چورہ ورق طلا یک ماشہ (عنبر اشہب ۳، مشک خالص ۳، شہد خالص، چند ادویہ بطریق معروف لبوب سازند۔

نوٹ: بدل قضیب گاؤ زردی بیضہ مرغ در روغن زرد بریان کر دو چند آن۔ (ب)

از: طبیب قارماکوپا

بر شعثاء ابوالبرکات: (قرا بادین قادری، ص: ۱۴)

دار قفل، دارچینی، جسطیانہ، سلیجہ، جند بیدستر، سنبل، فجاج ادخر، راوند طویل ہر ایک ۴

درم، افیون ڈیڑھ اوقیہ، زعفران ۵ درم، انیسون ڈھائی مثقال، فلفل سیاہ ڈھائی مثقال، تخم کرفس ۱۵ مثقال، بذرا لہج ۱۵ مثقال، مجیٹھ ڈھائی مثقال، اسارون ڈھائی مثقال، زنجبیل ۷ درم، پودینہ خشک ۷ درم، روغن ملبان یا روغن گل ۱۰ درم، عسل خالص ۴۵۰ مثقال، سب ادویہ جدا جدا کوٹ کر عسل میں گھول کر معجون بنائیں اسے ۳ ماہ جو میں رکھیں۔
خوراک: ایک دانگ سے حبہ تک۔ (ب)

فوائد مختصرہ:

- ۱:..... صراع بار دو لقوہ کے لیے بقدر ایک رتی۔ آب مرزنوش کے ساتھ سعوٹ کریں۔
- ۲:..... امراض حلق کے لیے بقدر ایک رتی، منہ میں رکھ کر لعاب نگلتے رہیں۔
- ۳:..... پرانی کھانسی و بلغمی کھانسی تازہ کے ایک رتی شیرہ مرزنوش کیساتھ نوش کریں۔
- ۴:..... وجع الفواد (درد فم معدہ) و درد امعاء کے لیے بقدر ایک رتی جو شانده زیرہ کے ساتھ نوش کریں۔
- ۵:..... درد جگر بغیر سدہ کے لیے بقدر ایک رتی ماء العسل کیساتھ نوش کریں۔
- ۶:..... سدہ سے ہو تو بقدر ایک رتی ماء الاصول کے ساتھ نوش کریں۔
- ۷:..... اسہال کے لیے بقدر ایک رتی ماء ال آس کے ساتھ نوش کریں۔
- ۸:..... درد گردہ کے لیے، موسم گرما میں دھوپ سے گرم شدہ پانی کے ساتھ نوش فرمائیں۔
 اور موسم سرما میں عرق گلاب نیم گرم کے ساتھ۔
- ۹:..... حمیات لرزہ مع وجع الفواد کے لیے ایک رتی نیم گرم پانی کے ساتھ۔
- ۱۰:..... تپ مرکب کے لیے ایک رتی جو شانده انیسون کے ساتھ۔
- ۱۱:..... زحیر (پچیش) کے لئے ایک رتی، آب اسبغول یا آب نیم گرم کے ساتھ۔
- ۱۲:..... پتھری کے لئے ایک رتی۔ آب برگ ترب یا آب سد آب کے ساتھ۔
- ۱۳:..... سہرا (بے خوابی) کے لیے ایک رتی مع جو شانده خشخاش۔

۱۴.....: بوا سیر کے لیے ایک رتی آب کراٹ (گندنا) کے ساتھ۔

۱۵.....: ثقل لسان کے لیے ایک رتی آب ساق کے ساتھ۔

۱۶.....: غم و فکر کے لیے ایک رتی آب کاسنی کے ساتھ۔

۱۷.....: ضعف باہ کے لیے ایک رتی آب نخود جوش دادہ کے ساتھ۔

۱۸.....: نفرس کے لیے ایک رتی روزانہ نگلا کریں، ایک گولی۔

۱۹.....: اور انفاس کے لیے ایک رتی آب حلبہ (میٹھی) کے ساتھ۔

۲۰.....: لوع عقرب کے لیے ایک رتی غسل کے ساتھ۔

۲۱.....: لسع حیہ کے لیے ایک رتی دیں، پھر جب تے ہو جائے تو پھر دیں، بار بار دیں حتیٰ کہ تے بند ہو جائے یا مارگر سو جائے یہ علامت صحت ہے۔

۲۲.....: ہرزہ قاتل کے لیے ایک رتی۔ ترکیب بالا۔

۲۳.....: اور ارجیش کے لیے ایک رتی آب ساق کے ساتھ۔

۲۴.....: احتباس حیض کے لیے ایک رتی آب عناب جو شانہ کے ساتھ مع مویز۔

۲۵.....: قولنج کے لیے ایک رتی اصل السوس کے ساتھ۔

معجون بقراط:

انیسون ۲ تولہ، شبت ۲ تولہ، قرنفل ۳ ماشہ، تخم گلاب ۶ ماشہ، مصطکی ۳ ماشہ، عارقرقا ۳ ماشہ، عود غرق ۳ ماشہ، قند ۶ تولہ، غسل ۶ تولہ۔

خوراک: ۳ ماشہ۔ (ب)

معجون عجیب:

دار فلفل تولہ، جوز بوا تولہ، دارچینی تولہ، بادیان ۲ تولہ، مصطکی رومی ۲ تولہ، زعفران ۲ تولہ، الاچکی خوردا تولہ، ثعلب مصری ۱ تولہ، مشک خالص ۳ تولہ، عنبر اشہب ۲ تولہ، تخم جو زماثل سفید ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر بار یک پیس کر سب کو ملا کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنالیں اور چینی کے برتن میں رکھ کر چالیس روز تک گندم میں دفن رکھیں، جس قدر پرانی ہوگی زیادہ مفید اور سریع الفوائد ہوگی، نئی ہرگز استعمال نہ کریں، مضر ہوگی۔ علاوہ ازیں یہ بھی یاد رہے کہ تمام امراض جو نیچے بیان کئے گئے ہیں ان کے لیے اس حالت میں مفید ہے کہ وہ بار در طب ہوں۔ گرم مزاج مریضوں کے لیے اور گرم امراض کے لیے مفید نہیں ہے۔

خوراک: ایک رتی سے تین رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں اس میں کوئی کشتہ شامل نہیں، پھر بھی اس قدر سریع الاثر ہے کہ اس کے فوائد دیکھتے ہوئے عقل حیران رہ جاتی ہے، مداومت کے لیے ایک چاول سے شروع کریں۔ ہندوستان کے مختلف دواخانوں میں مختلف ناموں سے یہ چیز فروخت ہو رہی ہے۔ مشک و عنبر کا وزن مذکور کوئی نہیں ڈالتا، اگرچہ اصلی وزن یہی ہے۔

اضافہ: اسی نسخہ میں کچلہ مدبر ۶، افیون ۶، اضافہ کیا جائے تو فوائد میں مزید اضافہ ہو گیا۔

فوائد: ہر قسم کے درد سر و شقیقہ، مایخولیا، سہر صدر، دوار صبر، تاریکی چشم، ضعف بصر، رمد خارش چشم، نزلہ، زکام، استرخالہ، لشدامیہ، منہ اور دانتوں سے پانی جانا، درد دندان، مسوڑھوں اور حلق کا ورم، بحتہ الصوت، عسر النفس، ضیق النفس، سرفہ مزمنہ، ضعف معدہ، تہوع ہیضہ، شہوت کلبی، ترشی معدہ، سلس البول، بول الفراش، پرسوت، عقر زنان جو کثرت رطوبت مزلقہ رحم سے ہو، وجع المفاصل، اوجاع اعصابیہ وغیرہ کے لیے اکسیر صفت ہے۔ کثرت احتلام، سرعت انزال کو دور کرتی ہے، مقوی باہ اور انتہائی مسک ہے۔ اس کی مداومت سے بال قبل از وقت سفید نہیں ہوتے۔ جوانی کی محافظ، بوڑھوں کے لیے عصاء کا کام دیتی ہے۔ قدرتی امساک اور قوت باہ اس قدر پیدا ہوتی ہے کہ سوائے اعلیٰ کشتہ جات کے ممکن نہیں ہے۔ گرم مزاج والے موسم سر میں بہت تھوڑی مقدار میں دودھ کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر نیم سیر دودھ نیم گرم دودھ زردی بیضہ مرغ شامل کر کے استعمال کریں، تو دماغ کے لیے بے نظیر ہوگی۔ (راجع بیاض الاطباء، ص: ۹۶) (ب)

آرد اصل السوس مقشر ۲۸، پوست ہلیلہ زرد ۱۴، ستادر ۱۴، فلفل دراز ۷، نمک سنگ ۷،
مویز منقی ۷، روغن بادام ۱۶ تولہ، شہد ایک پاؤ، مصری ۱۶ تولہ، پوست آملہ خشک تازہ پاؤ، فری
ٹ کونین سائٹراس یا کشتہ فولاد ۱۴۔

ترکیب تیاری: آملہ کو ایک سیر دودھ میں آٹھ پہر تک بھگوئے رکھیں تاکہ دودھ کی
آلائش بالکل باقی نہ رہے۔ بعد میں چار سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام پانی
جذب ہو جائے۔ پھر پیتل کی چھلنی میں چھان لیں۔ فضلہ پھینک دیں۔ صاف چھنے ہوئے
آملہ کو روغن بادام میں بطور حلوہ پکائیں با احتیاط تمام کہ نہ آملہ جلنے پائے اور نہ کچے رہیں۔ اس
میں فری ایٹ کونین سائٹراس یا کشتہ فولاد ملائیں، بعدہ دوسری ادویہ کو فٹہ بیختہ ملا کر بعد ازاں
قوام شہد و قند تیار کر کے معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ۴ ماشہ بہمراہ شیر در سراو ہمراہ ماست در گرما۔ (ب)
معجون قبض کشاء:

نہایت اعلیٰ، رموز الاطباء، ص: ۹۳۰۔

معجون مفرح: (از حکیم عبدالعزیز لکھنوی)

گل گاؤ زبان تولہ، پوست ہلیلہ، پوست ہلیلہ تولہ، پوست آملہ تولہ، گل سرخ تولہ، انیسون
تولہ، کشیز تولہ کوٹ چھان کر عرق گلاب ۱۰ تولہ، عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ میں مصری ۲۴ تولہ ملا کر
قوام بنائیں، شہد خالص ۱۲ تولہ بھی اضافہ کر دیں اور ادویہ ملا لیں۔ (ب)

خوراک: ۶ ماشہ۔

معجون: (مفتاح الخزان)

فلفل دراز تولہ، دارچینی تولہ، بادیان تولہ، جوز بو تولہ، مصطکی تولہ، کندر تولہ، مشک خالص
۶، تخم جوز مائل سفید ۶ تولہ۔

شہدہ چند وزن میں معجون تیار کریں۔

خوراک: مقدار خود۔

فوائد: وہ تمام فوائد و منافع جو معجون عجیب میں مرقوم ہیں، ایضاً افعال و خواص و کیفیات۔ (ب)

شہیقہ:

جواکھار ۳، دار فلفل ۳، انار دانہ تولہ، فلفل سیاہ ۳، نمک لاہوری ۳، قند سیاہ تولہ۔
حب نخودی بنا مکس صبح و شام نیز رات کو سوتے وقت۔ (ب)